Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Books on Islam and Muslims* | *Al-Islam.org* (http://www.al-islam.org)

استفتاءات

Log in [1] or register [2] to post comments

جلد اول

Author(s):

- آیت اللہ علی خامنہ ای [3]

Publisher(s):

- اہلبیت ڈیجیٹل اسلامک لائبریری پروجیکٹ ٹیم [4]

Category:

- Islamic Laws [5]

Old url:
http://www.al-islam.org/urdu/risalah_khamenei_vol1/

Person Tags:

- آیت اللہ علی خامنہ ای [6]

باب ٦

کتاب الخمس

ہبہ ، ہدیہ (تحفہ) بینکوں کہ انعامات اور مہر و میراث

س۸۶۸ ہبہ اور عید کہ تحفہ (عیدی) پر خمس ہہ یا نہیں ؟

ج ہبہ اور ہدیہ پر خمس نہیں ہہ ہ اگرچہ ان میں سہ جو کچھ سالانہ اخراجات سہ بچ جائہ اس کا خمس نکالنا احوط ہہ ہ

س۹۶۸ آیا بینکوں اور قرض الحسنہ کہ اداروں سہ ان کہ حصہ داروں کو ملنہ والہ انعامات پر بھی خمس ہہ یا نہیں ؟ اسی طرح وہ نقدی تحائف جو انسان اپنہ شناسا افراد یا عزیزوں سہ پاتا ہہ ،ا س پر بھی خمس ہہ یا نہیں ؟

ج انعامات اور تحائف اگر بہت زیادہ قیمتی نہیں ہیں تو ان میں خمس واجب نہیں ہے لیکن اگر وہ بہت زیادہ قیمتی ہوں تو ان میں خمس کا واجب ہونا بعید نہیں ہے ۔

س۰۷۸ شہید کے اھل و عیال کے خرچ کے لئے جو رقم بنیاد شہید (شہید فاوٴنڈیشن) سے ملتی ہے ، اگر وہ ان کے سالانہ اخراجات سے زائد ہو تو اس میں خمس ہے یا نہیں ؟

سے جو کچھ ملتا ہے اس میں خمس نہیں ہے ۔ “ بنیاد شہید ” جے شہیدان محترم کے پسماندگان کو

س۱۷۸ وہ نان و نفقہ جو باپ یا بھائی یا قریبی رشتہ دار کی جانب سے کسی کو دیا جاتا ہے وہ ھدیہ محسوب ہوگا یا نہیں ؟ اور جب نفقہ دینے والا اپنے اموال کا خمس نہ دیتا ہو تو نفقہ لینے والے پر (پائے ہوئے نفقہ کا)خمس نکالنا واجب ہے یا نہیں ؟

ج ھبہ اور تحفہ کے عنوان کا تحقق ان کے دینے والوں کے ارادے کے تابع ہے ۔ اور جب تک نفقہ لینے والے کو یہ یقین حاصل نہ ہو کے جو کچھ اسے خرچ کے لئے دیا گیا ہے اس پر خمس (واجب) ہے ۔ اس کے لئے خمس نکالنا واجب نہیں ہے ۔

س۲۷۸ میں نے اپنی بیٹی کو جھیز میں ایک گھر رہنے کے لئے دیا ہے اس پر خمس ہے یا نہیں ؟

ج آپ نے اپنی بیٹی کو جو مکان دیا ہے اگر وہ عرف عام میں آپ کی حیثیت کے مطابق ہے تو آپ پر اس کا خمس دینا واجب نہیں ہے ۔

س۳۷۸ کیا سال پورا ہونے سے پہلے کسی شخص کو اپنی زوجہ کو ھدیہ کے طور پر کچھ دینا جائز ہے جبکہ اسے علم ہو کے اس کی زوجہ اس مال کو مستقبل میں گھر خریدنے یا وقت ضرورت خرچ کے لئے رکھ دے گی؟

ج ہاں اس کے لئے ایسا کرنا جائز ہے اور جو کچھ اس نے اپنی زوجہ کو دیا ہے اگر وہ عرف عام میں اس کے مناسب حال اور اس جیسے لوگوں کی حیثیت کے مطابق ہو اور یہ (بخشش) خمس کی ادائیگی سے فرار کے لئے نہ ہو تو ا س پر خمس نہیں ہے ۔

س۴۷۸ شوھر اور زوجہ صرف اس لئے کے نہیں اپنے مال میں سے خمس نہ دینا پڑے خمس کی تاریخ آنے سے پہلے ھی اپنے اموال کا تخمینہ کرکے سالانہ بچت کو بعنوان ھدیہ ایک دوسرے کو دے دیتے ہیں ۔ مہربانی کرکے ان کے خمس کا حکم بیان فرمائیے؟

ج اس کی بخشش سے ان دونوں سے واجبی خمس ساقط نہیں ہوسکتا، البتہ فقط اس مقدار پر خمس ساقط ہوجائے گا جس کا ھدیہ دینا عرف عام میں دونوں کی حیثیت کے مطابق ہو

س۵۷۸ ایک شخص نے حج کمیٹی کے کھاتے میں مستحب حج بجالانے کے لئے اپنا پیسہ جمع کیا مگر خانہ خدا کی زیارت کے لئے جانے سے پہلے ھی اسے موت آگئی تو اس جمع شدہ رقم کا کیا حکم ہے ؟ کیا اس رقم کو مرنے والے کی نیابت میں حج کروانے پر صرف کرنا واجب ہے ؟ اور کیا اس رقم میں سے خمس نکالنا واجب ہے ؟

ج حج کرنے کے لئے جو سند نامہ اس کو حج کمیٹی میں جمع کی گئی رقم کے عوض میں ملا ہے اس وقت اس کی قیمت کو مرنے والے کے ترکے میں محسوب کیا جائے گا اور اگر مرنے والے پر حج واجب نہیں ہے تو اس کی قیمت کو اس کی نیابت میں حج کرانے پر صرف کرنا واجب نہیں ہے اور اس کا خمس نکالنا بھی واجب نہیں ہے اگرچہ سفر حج کے لئے جمع کی ہوئی رقم اس مال کی منفعت میں سے رہی ہو جو اس وقت باعتبار قیمت یا باعتبار اجرت غیر مخمس تھی چونکہ ایسی صورت میں حج کمیٹی کے ساتھ طے شدہ معاھدہ میں دی گئی رقم ایسا مال ہوگا جسے میت نے اپنے سال کے اخراجات میں صرف کیا تھا

س۶۷۸ باپ کا باغ بیٹے کو بعنوان ھبہ یا میراث ملا اس وقت باغ کی قیمت بہت زیادہ نہ تھی لیکن بیچتے وقت اس باغ کی قیمت سابقہ قیمت سے زیادہ ہے تو کیا اس صورت میں بڑھی ہوئی قیمت میں خمس ہے ؟

ج میراث وھبہ اور فروخت کے نتیجے میں ان دونوں سے حاصل شدہ قیمت میں خمس واجب نہیں ہے چاہے ان کی قیمت بڑھ ھی کیوں نہ گئی ہو

س۷۷۸ بیمہ کمپنی میری مقروض ہے اور یقینی ہے کے آج ھی کل میں وہ میرا قرض ادا کرے تو

اس (بیمہ) سے ملنے والی رقم میں خمس ہے یا نہیں ؟

ج بیمہ سے ملنے والی رقم پر خمس نہیں ہے ۔

س۸۷۸ کیا اس رقم پر بھی خمس ہے ، جسے میں اپنی مہانہ تنخواہ سے اس لئے بچا کر رکھتا ہوں کہ بعد میں اس سے شادی کے لوازمات مہیا کرسکوں؟

ج اگر تنخواہ میں ملنے والی رقم سے بچا رکھا ہے تو آپ پر واجب ہے کہ سال پورا ہوتے ہی اس کا خمس ادا کریں خواہ اسے شادی کے ضروری اسباب خریدنے کے لئے ہی کیوں نہ رکھا ہو۔

س۹۷۸ کتاب تحریر الوسیلہ میں بیان کیا گیا ہے کہ عورت کو دئیے جانے والے مہر پر خمس نہیں ہے ۔ مگر یہ نہیں بتایا گیا کہ مہر موجل (بعد میں ادا کی جانے والی رقم) پر معجل (عقد کے وقت دی گئی رقم) پر نہیں ہے ۔ امیدوار ہوں کہ اس کی وضاحت فرمائیں گے؟

ج اس (خمس) میں مہر معجل اور موجل اور نقد رقم یا سامان میں کوئی فرق نہیں ہے ۔

س۱۰۸۸ حکومت اپنے ملازموں کو عید کے دن عیدی کے نام سے کچھ دیتی ہے جس میں سے کبھی کبھی سال گذر جانے کے بعد کچھ بچ جاتا ہے ۔ چنانچہ باوجودیکہ ملازمین کی عیدی پر خمس نہیں ہے پھر بھی ہم لوگ اس میں سے کچھ نکال دیا کرتے ہیں کیونکہ اسے کامل طور پر ھدیہ اس لئے نہیں کہا جاسکتا کہ ہم اس کے مقابلے میں قیمت ادا کرتے ہیں البتہ وہ قیمت بازار کے بہوٴ سے بہت کم ہوتی ہے ، توکیا جو قیمت ہم نے اس کے خریدنے میں صرف کی ہے اس کا خمس دینا ہم پر واجب ہے یا اس چیز کی بازاری قیمت کا خمس دینا واجب ہے یا یہ کہ چونکہ وہ عیدی کے نام سے ملتی ہے لھذا اس میں خمس ہے ہی نہیں ؟

ج مذکورہ صورت میں بقیہ اصل جنس کا یا اس کی موجودہ قیمت کا خمس نکالنا آپ پر واجب ہے ۔

س۱۸۸ ایک شخص مر گیا اس نے اپنی حیات میں اپنے ذمہ خمس کو لکھ رکھا تھا اور اس کے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا مگر اس کی وفات کے بعد اس کی ایک بیٹی کے سوا تمام ورثاء خمس کی ادائیگی میں مانع ہیں اور میت کے ترکے کو اپنے اور میت اور اس کے علاوہ دیگر امور میں صرف کررہے ہیں ۔ لھذا درج ذیل مسائل میں آپ کی رائے کیا ہے بیان فرمائیں ۔

۱۔ میت کے منقولہ یا غیر منقولہ اموال میں اس کے داماد یا کسی دوسرے وارث کے لئے تصرف کرنے کا کیا حکم ہے ؟

۲۔ مرحوم کے گھر میں اس کے داماد یا ورثاء میں سے کسی دوسرے کے کھانا کھانے کا کیا حکم ہے ؟

۳۔ مذکورہ افراد کی طرف سے جو اخراجات ہوگئے ہیں یا جو کھانا وغیرہ تناول کیا گیا ہے اس کا کیا حکم ہے ؟

ج اگر مرنے والے نے وصیت کی تھی کہ اس کے ترکے سے بطور خمس رقم ادا کی جائے یا خود ورثاء کو یقین حاصل ہوجائے کہ مرنے والا ایک مقدار خمس کا مقروض ہے تو اس وقت تک ان کو ترکے میں تصرف کا حق نہیں جب تک کہ وصیت کے مطابق یا جس مقدار میں اس کے ذمہ خمس یقینی ہے اس کے ترکے سے ادا نہ کردیا جائے اور ان(ورثاء) کے تمام وہ تصرفات جو اس کی وصیت کی تکمیل یا قرض کی ادائیگی سے پہلے ہوئے ہیں وہ غصب کے حکم میں ہوں گے اور ان (ورثاء) کو مذکورہ تصرفات کے سلسلے میں ضامن مانا جائے گا (ہوگا یعنی ان کو بھر حال اسے ادا کرنا)

قرض ، تنخواہ ، بیمہ اور پینشن

س۲۸۸ میرے پاس کاروبار کے سالانہ منافع میں سے جو کچھ موجود ہے اس میں خمس واجب ہے اور میں فی الحال کسی حد تک مقروض بھی ہوں سوال یہ ہے کہ کیا مجھے کو یہ حق ہے کہ میں اپنے مجموعی سالانہ منافع سے اس قرض کی رقم کو علیحدہ کرلوں؟ واضح رہے کہ قرض کا سبب نجی موٹر کار خریدنا ہے ۔

ج وہ قرض جو نجی گاڑی خریدنے کے سلسلے میں لیا ہے اسے کاروبار کے سالانہ منافع سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا ہے ۔

س۳۸۸۔ وہ ملازمین جن کے پاس کبھی کبھی سالانہ اخراجات سے کچھ بچ جاتا ہے کیا ان پر خمس واجب ہے جبکہ وہ لوگ یک مشت یا بالاقساط ادائیگی کی شرط پر مقروض بھی ہیں ؟

ج۔ اگر وہ قرض سالانہ اخراجات کے ضمن میں اسی سال لیا گیا ہے ہا اسی سال کے اخراجات کے لئے بعض ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے لیا گیا ہو تو اسے سالانہ بچت سے الگ کرکے خمس نکالا جائے گا ورنہ جتنی بچت ہوئی ہے سب کا خمس دیا جائے گا۔

س۴۸۸۔ کیا حج تمتع کی غرض سے حاصل کئے ہوئے قرض کا مخمس (پاک ہونا) واجب ہے اس طرح کے خمس نکالنے کے بعد جو رقم بچ جائے اسے حج پر خرچ کیا جائے؟

ج۔ جو مال بعنوان قرض لیا گیا ہو اس پر خمس واجب نہیں ہے ۔

س۵۸۸۔ میں نے گذشتہ پانچ سال کے دوران ایک ہوٴسنگ کمپنی کو اس امید پر کچھ رقم دی ہے کہ وہ تھوڑی سی زمین خرید کے میرے رہنے کے لئے مکان مہیا کردے لیکن ابھی تک مجھے زمین دئیے جانے کا حکم صادر نہیں ہوا ہے ۔ لھذا اب میرا ارادہ یہ ہے کہ میں اپنی دی ہوئی رقم اس کمپنی سے واپس لے لوں۔ واضح رہے کہ کل رقم کا ایک حصہ تو میں نے قرض لے کردیا ہے اور ایک حصہ گھر کے فرش کو بیچ کردیا تھا اور باقی میں نے اپنی بیوی کی تنخواہ سے جمع کیا تھا جو پیشہ کے لحاظ سے معلمہ ہے ۔ آپ اس تفصیل کی روشنی میں ذیل کے دو سوالوں کا جواب مرحمت فرمائیے:

۱۔ اگر میں اپنی رقم واپس لے سکا اور اس سے مکان یا زمین خریدلی تو کیا اس پر خمس واجب ہے ؟

۲۔ اس رقم میں جو خمس واجب ہے اس کی مقدار کیا ہوگی؟

ج۔ جو رقم آپ نے اپنی زوجہ سے بطور ہبہ لی ہے اور جو رقم قرض لی ہے اس میں خمس نکالنا آپ پر واجب نہیں ہے ۔ لیکن گھر کا جو قالین آپ نے بیچا ہے اگر وہ کاروبار کے سالانہ منافع سے سالانہ خرچ کے حساب میں خریدا تھا تو اس کی قیمت میں بنابر احتیاط خمس واجب ہے ۔ مگر یہ کہ آپ مکان خریدنے میں کامل طور پر اس رقم کے محتاج ہوں ، اس طرح کے اگر اس رقم کا خمس ادا کریں تو بقیہ رقم سے آپ وہ مکان نہ خرید سکیں جس کی آپ کو ضرورت ہے تو پھر آپ پر اس کا خمس نکالنا واجب نہیں ہے ۔

س۶۸۸۔ چند سال قبل میں نے بینک سے قرض لیا اور اس کو اپنے کرنٹ اکاوٴنٹ میں ایک سال کے لئے رکھ دیا لیکن اس قرض کی رقم کو کام پر نہ لگاسکا ، البتہ ہر مہینے اس کی قسط ادا کرتا رہا ہوں تو کیا اس قرض میں خمس نکالنا ہوگا؟

ج۔ بنابر فرض سوال قرض لئے ہوئے مال کی اسی مقدار میں سے خمس نکالنا ہوگا جس کی قسطیں آپ نے کاروبار کے منافع سے ادا کی ہیں ۔

س۷۸۸۔ میں نے اپنے سال کی ابتداء میں تنخواہ لیتے ہی حساب کیا تو باقی ماندہ رقم اور گھر کی بچی ہوئی چیزوں کا خمس ۰۱۸ روپے ہوئے ہے اس حقیقت کے پیش نظر کے میں مکان کے سلسلے میں مقروض ہوں اور یہ قرض بارہ سال تک رہنے والا ہے امید رکھتا ہوں کے خمس کے سلسلے میں میری راہنمائی فرمائیں گے؟

ج۔ اگرچہ تعمیرمکان کی خاطر لئے گئے قرض کی قسطوں کا اسی سال کے کاروباری منافع سے ادا کرنا جائز ہے لیکن اگر ادا نہ کیا جائے تو نہیں اس سال کے منافع سے جدا نہیں کیا جاسکتا بلکہ آخر سال میں جو بچت آئی ہے اس کا خمس نکالنا واجب ہے ۔

س۸۸۸۔ طالب علم نے جن کتابوں کو والد کی کمائی یا اس قرض سے جو طلاب کو کالج سے دیا جاتا ہے خریدا ہو اور خود اس کے پاس کوئی ذریعہ آمدنی نہ ہو تو کیا ان میں خمس واجب ہے ؟ اور اگر یہ معلوم ہو کہ باپ نے کتاب کی خریداری میں جو مال دیا ہے اس نے اس کا خمس ادا نہیں کیا ہے تو کیا اس میں خمس دینا واجب ہوگا؟

ج۔ قرض کی رقم سے خریدی ہوئی کتابوں میں خمس نہیں ہے ۔ اسی طرح اس مال میں بھی خمس نہیں ہے کہ جس کو باپ نے اسے دیا ہے ۔ مگر یہ کہ اس بات کا یقین پیدا ہوجائے کہ یہ وہی مال ہے جس میں خمس واجب تھا تو اس صورت میں اس کا خمس دینا واجب ہے ۔

س۹۸۸ جب کوئی شخص کچھ مال قرض کے طور پرلے اور اپنے سال کے حساب سے پہلے اسے ادا نہ کرسکے تو اس قرض کا خمس، لینے والے پر ہے یا دینے والے پر؟

ج قرض کی رقم میں قرض لینے والے پر مطلقاً خمس نہیں ہے لیکن اگر قرض دینے والے نے اپنے کاروباری سالانہ منافع کا خمس نکالنے سے پہلے یہ قرض دیا ہے تو اگر وہ سال کے تمام ہونے تک قرضدار سے قرض وصولی کرسکے تو تاریخ خمس آتے ہی اس پر واجب ہے کہ اس کا بھی خمس نکالے اور اگر سال کے آخر تک وصول نہ کرسکے تو ابھی اس کا خمس نکالنا اس پر واجب نہ ہوگا بلکہ اس کی وصولی کا منتظر رہے گا اور جب وصولی ہوجائے تو اس وقت اس پر اس کا خمس نکالنا واجب ہے ۔

س۰۹۸ ریٹائرڈ (وظیفہ یاب) افراد جن کو پینشن مل رہی ہے ، کیا ان پر بھی واجب ہے کہ سال بھر کی تنخواہ کا خمس نکالیں؟

ج یہ لوگ پینشن کے طور پر جو رقم پارہے ہیں اگر وہ ان کی ملازمت کے زمانے کی تنخواہ سے کاٹی گئی ہے تو جس سال نہیں وہ رقم پینشن کے طور پر دی جائے اگر وہ اس سال کے خرچ سے زائد ہو تو اس میں خمس واجب ہے ۔

س۱۹۸ ایسے تمام وہ قیدی جن کی مدت اسیری میں ان کے والدین کو جمہوری اسلامی کی طرف سے معاونہ وظیفہ دیا جاتا ہے اوران کی وہ رقم بینک میں جمع ہے کیا اس میں خمس واجب ہے ؟ جبکہ یہ معلوم ہے کہ اگر وہ لوگ آزاد ہوتے تو اس رقم کو خرچ کر ڈالتے ؟

ج مال مذکورہ میں خمس نہیں ہے ۔

س۲۹۸ مجھ پر کچھ قرض ہے کہ اب جبکہ سال کا آخری دن آیا ہے اور سالانہ بچت بھی میرے پاس اتنی ہے کہ قرض واپس کرنے پر قدرت رکھتا ہوں ۔ لیکن قرض دینے والے نے قرض کا مطالبہ نہیں کیا تو کیا میں قرض کی رقم کو سالانہ بچت سے علیحدہ کرسکتا ہوں؟

ج قرضہ چہے رقم قرض لینے کی وجہ سے ہو اگر یہ زندگی کے ساز و سامان قرض پر لئے جانے کی وجہ سے ہو اگر یہ زندگی کے سالانہ اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ہے تو اس کو سالانہ بچت سے جدا کیا جاسکتا ہے اور اس کے برابر سالانہ منفعت میں خمس نہیں ہے ۔ لیکن اگر یہ قرض زندگی کے سالانہ اخراجات پورا کرنے کے لئے نہ ہو یا گذشتہ برسوں کا قرض ہو تو اگرچہ سالانہ بچت سے اس کا ادا کرنا جائز ہے لیکن اگر اس کو سال کے تمام ہونے سے پہلے ادا نہیں کیا گیا تو سالانہ منفعت سے اس کو جدا نہیں کیاجاسکتا۔

س۳۹۸ جس کے سالانہ حساب میں کچھ مال بچ گیا ہو تو کیا اس پر خمس واجب ہے جبکہ سال پورا ہونے کے وقت وہ مقروض ہی ہو لیکن اسے معلوم ہے کہ قرض ادا کرنے کے لئے اس کے پاس چند سال کی مہلت ہے ؟

ج قرض چہے ابھی دینا ہو یا بعد میں سالانہ منفعت سے جدا نہیں کیا جائے گا سوائے اس قرض کے جس کو اسی سال زندگی کے اخراجات کے لئے لیا گیا ہو اس قرض کو منفعت سے جدا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس قرض کے برابر سالانہ بچت میں خمس نہیں ہے ۔

س۴۹۸ بیمہ کمپنیاں جسمانی یا مالی نقصان کے بدلے میں جو رقم اپنی قرارداد کے مطابق دیتی ہیں کیا اس پر خمس ہے ؟

ج بیمہ کمپنیاں جو رقم بیمہ شدہ اشیاء کے مقابل میں دیتی ہیں اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۵۹۸ گزشتہ سال میںنے کچھ رقم لے کر اس سے ایک زمین اس امید پر خریدلی کہ اس کی قیمت بڑھے گی تاکہ بعد میں اس زمین اور اپنے موجودہ گھر کو بیچ کر آئندہ کے لئے رہائشی مشکل کو حل کرسکوں اور اب جبکہ میرے خمس کا سال آپہونچا ہے تومیرا سوال یہ ہے کہ آیا میں گذشتہ سال کے کاروباری منافع میں سے کہ جس پر خمس واجب ہوچکا ہے اپنا قرض جدا کرسکتا ہوں یا نہیں ؟

ج اس فرض کی بناء پر کہ قرض کا مال زمین کی خریداری میں اس کو آئندہ بیچنے کی امید پر خرچ ہوا ہے اس لئے جس سال قرض لیاگیا ہے اس سال کے منافع میں سے اسے جدا نہیں کیا جاسکتابلکہ واجب ہے کہ سالانہ اخراجات کے بعد جو کچھ بھی کاروباری منافع میں سے بچ گیا ہو اس سب کا خمس ادا کیاجائے۔

س۶۹۸ میں نے بینک سے کچھ رقم قرض لی تھی جس کے ادا کرنے کا وقت میرے خمس کی تاریخ کے بعد آئے گا اور مجھے ڈر ہے کہ اگر اس سال میں نے اس قرض کو ادا نہ کیا تو آئندہ سال اس کے ادا کرنے پر قادر نہیں رہوں گا اب جب میرے خمس کی تاریخ آئے گی تو اس مشکل کے پیش نظر میرے خمس کا کیا حکم ہے ؟

ج اگرسال ختم ہونے سے پہلے سال کے منافع کو قرض کی ادائیگی میں خرچ کردیں اور وہ قرض بھی اصل سرمایے کو زیادہ کرنے کے لئے نہ لیا گیا ہو تو اس پر خمس نہیں ہے لیکن اگر قرض اصل سرمایے کی زیادتی کے لئے ہو یا سال کے منافع اس سال کے ختم ہونے کے بعد قرض کی ادائیگی کے لئے ہو یاذخیرہ کئے گئے ہوں تو آپ پر واجب ہے کہ اس کا خمس ادا کریں

گھر ، وسائل نقلیہ (گاڑی وغیرہ) اور زمین کی خرید و فروخت

س۷۹۸ آیا غیر مخمس مال سے بنوائے ہوئے گھرمیں خمس ہے ؟ اگر خمس واجب ہے تومو جودہ قیمت کو سامنے رکھ کر خمس نکالا جائے گا یا جس سال بنا ہے اس سال کی قیمت کے مطابق ؟

ج اگر وہ اپنی رہائش کا گھر نہیں ہے اور اس نے اس گھر کی تعمیر کی غیر مخمس مال سے کی ہو، اس طریقے سے کہ مال کو اس گھر کے مصالحے کی خریداری اور مزدوروں کی اجرت وغیرہ میں خرچ کیا ہے تو اس کو حال حاضر میں اس گھر کی عادلانہ قیمت میں سے خمس نکالنا ہوگا لیکن اگر اس نے قرض اور ادھار لے کر بنایا اور بعد میں اس قرض کو غیر مخمس مال سے چکایا ہو تو صرف اسی مال میں خمس نکالنا ضروری ہے جو اس نے قرض چکانے میں صرف کیا ہے ۔

س۸۹۸ میں نے اپنا مکان اس بنیاد پر بیچا کہ دوسرا خریدوں گا بعد میں معلوم ہوا کہ اس کی قیمت میں خمس ہوگا اب اگر خمس نکالتا ہوں تو دوسرا مکان خریدنے پر قادر نہ رہوں گا واضح رہے کہ اس کو بیچنے سے قبل میں اس کے فرش کے لئے کچھ رقم کا محتاج تھا تو اس صورت میں میرے لئے کیا حکم ہے ؟

ج بیچے ہوئے گھر کی قیمت اگر اسی سال دوسرے گھر ، جس کی ضرورت ہو ، کی خریداری میں یا نذر کے دوسرے اخراجات پر صرف کی جائے تو اس میںخمس نہیں ہے ۔

س۹۹۸ میں نے اپنا رہائشی فلیٹ بیچ دیا اور یہ معاملہ خمس کا سال آنے ہی واقع ہوا اور میں اپنے کو حقوق شرعیہ کی ادائیگی کا سزاوار سمجھتا ہوں لیکن اس سلسلے میں اپنے خاص حالات کی وجہ سے مشکل سے رو برو ہوں گذارش ہے کہ اس مسئلے میں میری راھنمائی فرمائیں؟

ج جس گھر کو آپ نے بیچا ہے ، اگر وہ ایسے مال سے خریدا گیا تھا جس میں خمس نہیں تھا تو اب بیچنے کے بعد بھی اس کی قیمت میں خمس نہیں ہے ۔ اسی طرح اگر گھر کی قیمت اس سال کے اخراجات زندگی میں خرچ ہوئی ہے ۔ مثال کے طور پر ایسے گھر کے خریدنے میں جس کی ضرورت تھی یا زندگی کی ضروریات کے خریدنے میں تو اس میں بھی خمس نہیں ہے ۔

س۰۰۹ میرے پاس ایک شہر میں نصف تعمیر شدہ مکان ہے اور مجھے رہنے کے لئے حکومت کی طرف سے ملے ہوئے گھر کی وجہ سے اس کی ضرورت نہیں ہے میں چاھتا ہوں کے اس کو بیچ کر اس سے ایک گاڑی اپنی ضرورت کے لئے خرید لوں تو کیا اس کی قیمت میں سے خمس نکالنا ہوگا؟

ج اگر مذکورہ گھر جسے آپ نے دوران سال ، سال کے منافع میں سے خانگی اور رہائشی اخراجات کے حساب سے بنوایا یا خریدا ہے تو اس گھر کی قیمت میںخمس نہیں ہے جبکہ اس کی قیمت کو اسی سال زندگی کی ضروریات میں خرچ کیا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو احتیاطاً اس میں خمس واجب ہے ۔

س۱۰۹ میں نے اپنے گھر کے لئے چند دروازے خریدے لیکن دو سال کے بعد ناپسند ہونے کی بنا پر نہیں بیچ دیا اور اس کی قیمت کو المونیم کمپنی میں اپنے لئے المونیم کے دروازے بنانے کے لئے رکھ دیا جو اسی بیچے ہوئے دروازے کی قیمت کے برابر ہے تو کیا ایسے مال میں خمس نکالنا ہوگا؟

ج اگر دروازوں کی قیمت فروخت اسی سال دوسرے دروازے خریدنے میں صرف ہوئی ہے تو اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۲۰۹ میں نے ایک لاکھ تومان ایک کمپنی کو مکان کی زمین کے لئے دیا ہے اور اب اس رقم پر سال تمام ہوچکا ہے ، صورت حال یہ ہے کہ ایک حصے اس رقم کا میرا اپنا ہے اور ایک حصے میں نے قرض لیا تھا جس میں سے

کچھ ادا کرچکا ہوں تو کیا اس میں خمس ہے اور اگر ہے تو کتنا؟

ج۔ اگر ضرورت کے مطابق گھر بنوانے کے لئے زمین کی خریداری اس بات پر موقوف ہے کہ بیعانے کے طور کچھ رقم پہلے سے جمع کرنی ہے تو دی ہوئی قیمت پر خمس دینا ضروری نہیں ہے چہ آپ نے اس کو اپنے سالانہ منافع سے ہی ادا کیا ہو۔

س۳۰۹۔ اگر کسی نے اپنا گھر بیچا اور اس کی قیمت کے منافع سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کو بینک میں جمع کردیا پھر خمس کی تاریخ آگئی تو اس کا کیا حکم ہے ؟ اور اگر اس مال کو اس نے گھر خریدنے کے لئے رکھا ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ اگر گھر کو اثناء سال میں اسی سال کے منافع سے خانگی اور رہائشی اخراجات سے بنوایا یا خریدا ہے تو اس صورت میں گھر کی قیمت اگر اس سال میں صرف کی گئی ہے تب بھی اس میں خمس نہیں ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو احوط یہ ہے کہ اس کا خمس نکالا جائے۔

س۴۰۹۔ وہ رقم جو انسان گھر کے کرایہ پر لینے کے لئے رھن کے طور پر دیتا ہے آیا اس میں خمس ہے یا نہیں ؟ آیا ایسے مال پر جسے توڑا توڑا کرکے گھر یا گاڑی خریدنے کے لئے جمع کیا گیا ، خمس ہے ؟

ج۔ ضروریات زندگی خریدنے کے لئے جمع کردہ مال پر اگر کاروبار کے منافع میں سے ہو اور اس پر ایک سال گذر چکا ہے تو اس میں خمس ہے لیکن وہ مال جو مالک مکان کو قرض کے طورپر دیا گیا ہے اس میں اس وقت تک خمس نہیں ہے جب تک کہ قرض لینے والا واپس نہ کردے۔

س۵۰۹۔ ایک شخص کے پاس اپنی گاڑی ہے جس کو اس نے درمیان سال کے منافع سے خریدا ہے اور چند سال کے بعد اس نے اس کو خمس کے حساب کے وقت بیچ دیا۔ اس گاڑی کی فروخت سے پہلے اس شخص نے دوسری گاڑی خریدی تھی جس کا کچھ قرض اس کے ذمے تھا، جس کو پہلی گاڑی کے فروخت کرنے کے بعد ادا کیا اور باقی قیمت میں سے کچھ بینک کو گذشتہ سالوں کے ٹیکس کی ادائیگی کے لئے دیا جس کو وہ قسطوںکے طور پر دیتتھا۔ لیکن چند سال سے قسطیں ادا نہیں کی تھیں ۔ لھذا اس نے وہ ساری قسطیں ایک ساتھ ادا کردیں، ایسی صورت میں باقی رقم میں مضاربہ یا نفع کے لئے رکھ دی ، ایسی صورت میں :

۱۔ کیا گاڑی کی سب قیمت میں خمس ہے ؟

۲۔ کیا پہلی گاڑی کی قیمت فروخت سے (خمس نکالتے وقت)نئی گاڑی کی قیمت خرید کا قرض الگ کیا جاسکتا ہے ؟

۳۔ کیا گاڑی کا قرض اور گذشتہ سالوں کے تمام ٹیکس یا کم ازکم سال جاری کے ٹیکس کو گاڑی کی قیمت فروخت سے خمس نکالتے وقت الگ کرلیا جائے اور جو باقی بچے اس کا خمس دینا واجب ہو؟

ج۔ گاڑی کی قیمت فروخت سے خمس کے سال میں جو رقم اخراجات زندگی اور قرض وغیرہ ادا کرنے وغیرہ کے لئے صرف کی ہے ، اس میں خمس نہیں ہے لیکن جو رقم بینک میں فائدے کے لئے رکھی ہے یا آئندہ برسوں کی ٹیکس کی ادائیگی کے لئے رکھی ہے تو احتیاط واجب کے طور پر سال خمس کی تاریخ خمس آنے پر ا س میں خمس دینا واجب ہے ۔

س۶۰۹۔ میں نے ایک گاڑی چند سال پہلے خریدی جسے اب کئی گنا قیمت پر بیچا جاسکتا ہے جبکہ جس رقم سے اس کو خریدا تھا وہ غیر مخمس تھی اور اب جو قیمت مل رہی ہے اس سے میں گھر خریدنا چاہتےہوں تو کیا قیمت وصول ہوتے ہی اس تمام رقم پر خمس واجب ہوگا؟ یا جتنے میں گاڑی خریدی تھی بس اسی میں خمس نکالا جائے گا؟ اور بقیہ رقم جو قیمت بڑھنے کی وجہ سے ملی ہے اس کو گاڑی بیچنے والے سال کی منفعت میں حساب کیا جائے گا اور سال تمام ہونے کے بعد اگر وہ مصرف سے بچی رہی تو اس وقت اس کا خمس نکالنا ہوگا؟

ج۔ اگر گاڑی ضروریات زندگی میں سے ہے اور سال جاری کے منافع سے خریدی گئی ہے تو اس کی قیمت میں خمس نہیں ہے جبکہ وہ رقم خمس کے اسی سال میں اپنی ضروریات میں صرف کی جائے جیسے رہنے کے لئے گھر یا اس کے مثل کوئی چیز خریدی ہو ورنہ بنابر احوط واجب ہے کہ آخر سال میں آپ اس کا خمس نکالیں۔ اور اگر گاڑی کرائے پر چلانے کے لئے خریدی ہے تو اگر اس کو آپ نے ادھار لیا ہے یا قرض لے کر خرید لیا ہے اور پھر اس ادھار یا قرض کو اپنے کاروبار کے منافع سے ادا کیا ہے تو اس صورت میں آپ کو اتنے ہی مال کا خمس

نکالنا ہوگا جتنا قرض ادا کرنے میں خرچ کیا ہے ۔ اور اگر آپ نے گاڑی اپنے کاروباری منافع سے خریدی ہے تو آپ پر واجب ہے کہ جس دن گاڑی فروخت کریں اس کی تمام قیمت کا خمس ادا کریں۔

س۷۰۹۔ میں ایک بہت ہی معمولی مکان کا مالک تھا۔ چند وجوہات کی بناء پر دوسرا گھر خریدنے کا ارادہ کرلیا لیکن مقروض ہونے کی بناء پر میں اپنے استعمال کی گاڑی بیچنے پر مجبور ہوا اسی طرح صوبہ کے بینک سے اور اپنے شہر کے قرض الحسنہ سوسائٹی سے قرض لینے پر مجبور ہوا تاکہ میں گھر کی قیمت ادا کرسکوں واضح رہے کہ میں نے اپنے خمس کی تاریخ آنے سے قبل گاڑی بیچی ہے اور جو قیمت ملی ہے اس کو اپنے قرض کی ادائیگی میں خرچ کیا ہے ۔ آیا گاڑی کی قیمت میں خمس ہے یا نہیں ؟

ج۔ مفروضہ سوال میں بیچی ہوئی گاڑی کی قیمت میں کوئی خمس نہیں ہے ۔

س۸۰۹۔ گھر، موٹر یا دوسری وہ چیزیں جن کی انسان کو یا ان کے بچوں کو ضرورت ہوتی ہے اور سالانہ منافع سے ان اشیاء کو خریدتا ہے ، اب اگر ان کو کسی ضرورت کی بناء پر یا اس سے بہت ر خریدنے کے لئے بیچا جائے تو ان کے بارے میں خمس کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ اگر ضروریات زندگی میں سے کوئی چیز بیچ کر اس کی قیمت سے اسی خمس کے سال میں ضروریات زندگی میں سے کوئی چیز بیچ کر اس کی قیمت سے اسی خمس کے سال میں ضروریات زندگی میں سے کوئی چیز خریدے تو اس میں خمس نہیں ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو نیا خمس سال آتے ہی اس کا خمس نکالنا بربنائے احوط واجب ہے ۔ مگر یہ کہ جب بقیہ قیمت جس کو وہ اگلے سال کے مخارج میںصرف کرنا چاھتا ہے وہ اتنی مقدار میں نہ ہو جو اس کی احتیاج کو پورا کرسکے تو اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۹۰۹۔ ایک متدین انسان نے اپنی نجی گاڑی یا اپنا گھر بیچ دیا تاکہ اس سے بھرحال مکان یا گاڑی خریدے۔ اس نے اس رقم کے علاوہ الگ سے کچھ رقم اس میں اضافہ کی اور پہلے سے بہت ر گاڑی اور گھر خریدا تو اس کے لئے خمس کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ اگر ا س نے اپنی ضروریات زندگی میں سے کچھ بیچ کر اس کی قیمت اسی سال کی لازمی چیزوں میں صرف کی تو اس پر خمس نہیں ہے ۔ لیکن اگر اس نے رقم آخر سال تک اپنے پاس رکھی تو احوط یہ ہے کہ اس میں خمس نکالنا واجب ہے اور اگر خمس کے بعد باقیماندہ رقم اس کے اگلے سال کے اخراجات کے لئے کافی نہ ہوتی ہو تو اس صورت میں اس پر خمس ادا کرنا واجب نہیں ہے ۔

س۰۱۹۔ گھر ، گاڑی یا ان جیسی دیگر ضرورت کی چیزیں اگر خمس نکالے ہوئے مال سے خریدی جائیں اور فروخت یا تجارت کی غرض سے نہیں بلکہ استفادہ کی نیت سے خریدی جائیں اور بعد میں کسی وجہ سے ان کو بیچ دیں تو کیا اصل قیمت سے زیادہ میں خمس ہے ؟

ج۔ بناء بر فرض سوال قیمت بڑھنے سے جو منفعت حاصل ہوئی ہے اس میں خمس نہیں ہے ،

خزانہ ، جوپائے اور وہ مال حلال جو مال حرام سے مل گیا ہے

س۱۱۹۔ جو لوگ اپنی ملکیت کی زمین میں سے کوئی خزانہ پاجاتے ہیں اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

ج۔ اگر یہ احتمال نہ ہو کہ جو خزانہ اس نے پایا ہے وہ اس زمین کے سابقہ مالک کا مال ہے تو دفینہ اس پانے والے کی ملکیت مانا جائے گا اور جب وہ (دفینہ) ۰۲ دینا رسونا یا دو سو درہم چاندی ہو اور اگر ان دونوں کے علاوہ ہو تو قیمتاً کسی ایک کے مساوی ہو ایسی حالت میں اس کے پانے والے کو اس کا خمس نکالنا ہوگا یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب کہ اس کو کوئی اس پر ملکیت جتانے سے روکنے والا نہ ہو۔ لیکن اگر اس کو حکومت منع کرے یا کوئی اور مانع ہوجائے اور زور اور غلبہ سے اس چیز پر قبضہ کرلے جو ا س نے پایا تھا تو اس صورت میں اگر اس کے پاس نصاب کے برابر بچا ہو تو صرف اس میں اس کو خمس دینا ہوگا۔ اب اگر اس کے پاس نصاب سے کم ہے تو جو کچھ اس سے زور اور غلبہ سے لیا گیا ہے ، اس کے خمس کی ذمہ داری اس پر نہیں ہے ۔

س۲۱۹۔ اگر چاندی کے ایسے سکے میں جن کو کسی شخص کی مملوکہ عمارت میں دفن ہوئے تقریباً سو سال گذر چکے ہوں تو کیا یہ سکے عمارت کے اصلی مالک کی ملکیت سمجھے جائیں گے یا یہ قانونی مالک (خریدار عمارت) کی ملکیت مانے جائیں گے؟

ج۔ اس کا حکم بعینہ اس دفینہ کا ہے جس کو ابھی سابقہ مسئلہ میں بیان کیا جاچکا ہے ۔

س۳۱۹۔ ہم ایک شبہہ میں مبتلا ہیں وہ یہ کہ موجود ہ دور میں کانوں سے نکالی گئی معدنیات کا خمس نکالنا واجب ہے کیونکہ فقہا عظام کے نزدیک جو مسلم احکام ہیں ان میں معدنیات کے خمس کا وجوب بھی ہے اور اگر حکومت اسے صرف شہروں اور مسلمانوں میں خرچ کرتی ہے تو یہ وجوب خمس کی راہ میں مانع نہیں بن سکتا اس لئے کہ معدنیات کا نکالنا یا تو حکومت کی جانب سے عمل میں آتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ اس کو لوگوں پر خرچ کرتی ہے تو اس صورت میں حکومت اس شخص کی مانند ہے کہ جو معدنیات کو نکالنے کے بعد ان کو تحفہ ، ہبہ یا صدقہ کی شکل میں کسی دوسرے شخص کو دے دے اور خمس کا اطلاق اس صورت کو شامل ہے کیونکہ اس صورت میں وجوب خمس کے مستثنیٰ ہونے پر کوئی دلیل نہیں ہے ۔ یا پھر حکومت لوگوں کی وکالت کے طور پر معاون کو نکالتی ہے ۔ یعنی حقیقت میں نکالنے والے خود عوام ہیں اور یہ ان سب وکالتوں کی طرح ہے جن میں خود موکل پر خمس نکالنا واجب ہوتا ہے یا حکومت عوام کے سرپرست اور ولی کی حیثیت سے نکالتی ہے تو اس صورت میں یا ولی کو معاون نکالنے والا مانا جائے گا یا وہ نائب کی طرح ہوگا اور اصل نکالنے والا وہ ہوگا جس پر اس کو ولایت حاصل ہے ۔ بہر صورت معدنیات کے عمومات خمس سے خارج کرنے پر کوئی دلیل نہیں ہے ۔ جیسا کہ یہ بھی مسئلہ ہے معدنیات جب نصاب تک پہنچ جائیں تو اس پر خمس واجب ہوتا ہے اور یہ منافع کے مانند نہیں ہے کہ اگر ان کو خرچ کیا جائے یا ہبہ کیا جائے تو وہ سال کے خرچ میں شمار ہوگا اور خمس سے مستثنیٰ ہوگا لہذا اس ہم مسئلہ میں آپ کی کیا رائے ہے بیان فرمائیں؟

ج۔ معادن میں خمس کے واجب ہونے کی شرطوں میں سے ایک شرط یہ ہے کہ اس کو ایک شخص زمین سے نکالے یا کئی لوگ مل کر نکالیں بشرطیکہ ان میں سے ہر ایک کا حصہ حد نصاب تک پہونچے وہ بھی اس طرح کے جو کچھ وہ نکالے وہ اس کی ملکیت ہو اور چونکہ وہ معدنیات جن کو خود حکومت نکلواتی ہے وہ کسی خاص شخص یا اشخاص کی ملکیت نہیں ہوا کرتی بلکہ مقام اور جہت کی ملکیت ہوتی ہیں اس لئے ان میں شرط وجوب خمس نہیں پائی جاتی لہذا کوئی وجہ نہیں کہ حکومت پر خمس واجب ہو اور یہ حکم معدن میں خمس کے واجب ہونے (کی دلیل) سے مستثنیٰ نہیں ہے ۔ ہاں وہ معادن جن کو شخص واحد یا چند اشخاص نکالتے ہیں تو ان پر اس میں خمس نکالنا واجب ہے یہ اس صورت میں کہ جب شخص واحد کا یا چند اشخاص میں سے ہر ایک کا حصہ معادن نکلوانے اور تصفیہ کروانے کے مخارج کو جدا کرنے کے بعد نصاب تک پہونچے کہ وہ نصاب ۰۲ دینار سونے کا اور دو سو درہم چاندی کا ہے چاہے خود سونا یا چاندی ہو یا قیمت

س۴۱۹۔ اگر حرام مال کسی شخص کے مال سے مخلوط ہوجائے تو اس مال کا کیا حکم ہے ؟ اور اس کے حلال کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟ اور جب حرمت کا علم ہو یا نہ ہو تو اس صورت میں اس کو کیا کرنا چاہئیے؟

ج۔ جب یہ یقین پیدا ہوجائے کہ اس کے مال میں حرام مال بھی ملا ہوا ہے لیکن اس کی مقدار واقعی کے بارے میں نہ جانتا ہو اور صاحب مال کو بھی نہ جانتا ہو تو اس کے حلال بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا خمس نکال دے لیکن اگر اپنے مال میں حرام مال کے مل جانے کا صرف شک کرے تو کچھ بھی اس کے ذمہ نہیں ہے ۔

س۵۱۹۔ میں نے شرعی سال شروع ہونے سے قبل ایک شخص کو کچھ رقم بطور قرض دی اور وہ شخص اس مال سے تجارت کی نیت رکھتا ہے جس کامنافع ہم ارے درمیان نصف نصف تقسیم ہوگا اور واضح رہے کہ وہ مال فی الحال میری دسترس سے باہر ہے اور میں اس کا خمس بھی نہیں ادا کررہا ہوں تو اس کے لئے آپ کی کیا رائے ہے ؟

ج۔ اگر آپ نے مال قرض کے عنوان سے دیا ہے تو ابھی آپ پر اس کا خمس ادا کرنا واجب نہیں ہے ہاں جب آپ کو واپس ملے گا تب ہی آپ پر اس کا خمس دینا واجب ہوگا لیکن اس صورت میں اس منافع میں آپ کا کوئی حق نہیں ہے جو قرض دار کے عمل سے حاصل ہوا ہے اور اگر آپ اس کا مطالبہ کریں گے تو وہ سود اور حرام ہوگا اور اگر آپ نے اس رقم کو مضاربہ کے عنوان سے دیا ہے تو معاہدے کے مطابق منافع میں آپ دونوں شریک ہوں گے اور آپ پر اصل مال کا خمس ادا کرنا واجب ہوگا

س۶۱۹۔ میں بینک میں کام کرتا ہوں اور بینک کے کاموں میں براہ راست دخیل ہونے کی وجہ سے لامحالہ ۵ لاکھ تومان بینک میں رکھنا پڑا فطری بات ہے کہ رقم میرے ہی نام سے ایک طولانی مدت کے لئے رکھی گئی ہے اور مجھے ہر ماہ اس کا نفع دیا جارہا ہے تو کیا اس رکھی ہوئی رقم میں میرے اوپر خمس ہے قابل ذکر ہے کہ اس رکھی ہوئی رقم کو چار سال ہورہے ہیں ؟

ج۔ امانت کے طور پر رکھی ہوئی رقم کو اگر آپ نکال کر اپنے اختیار میں نہیں لے سکتے تو اس وقت تک اس پر خمس عائد نہیں ہوگا جب تک کہ آپ کو مل نہ جائے

س۷۱۹ یہاں بینکوں میں اموال کے رکھنے کا ایک خاص طریقہ ہے کہ صاحبان اموال کا ہاتھ اس تک اصلاً نہیں پہنچ سکتا لیکن وہ اموال ایک معین نمبر میں اس کے حساب میں رکھ دئیے جاتے ہیں ۔ تو کیا ان اموال میں خمس واجب ہے ؟

ج۔ اگر بینک میں رکھا ہوا مال سالانہ منافع کے ساتھ ہے اور صاحب مال کے لئے خمس کے حساب کا سال آتے ہی اس مبلغ کو حاصل کرنا اور بینک سے واپس لینا ممکن ہو تو خمس کا سال آتے ہی اس مال میں خمس ادا کرنا واجب ہے ۔

س۸۱۹۔ جو مال کرایہ دار رہن یا قرض الحسنہ کے طور پر مالک کے پاس رکھتے ہیں کیا اس میں خمس ہے ؟ اگر ہے تو کیا مالک پر ہے یا کرایہ دار پر؟

ج۔ اگر وہ رقم دینے والے کے کاروباری منافع میں سے ہے تو واپس ملنے کے بعد کرایہ دار پر واجب ہے اس کا خمس ادا کرے اور مالک مکان نے قرض کے عنوان سے جو رقم لی تھی اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۹۱۹۔ نوکری پیشہ لوگوں کی وہ تنخواہیں جو چند سال سے حکومت نے نہیں دی ہیں آیا سال جاری میں ملنے پر اس کو اسی سال کے منافع میں سے حساب کیا جائے گا اور خمس کا سال آنے پر اس کا حساب کرنا واجب ہے یا یہ کہ ایسے مال پر سرے سے خمس ہی نہیں ہے ؟

ج۔ وہ تنخواہ اسی سال کی منفعت میں شمار کی جائے گی اور سال کے اخراجات کے بعد باقیماندہ رقم میں خمس واجب ہے ۔

اخراجات

س۰۲۹۔ اگر ایک شخص کے پاس ذاتی کتب خانہ ہو اور اس نے معین اوقات میں اس کی کتابوں سے استفادہ کیا لیکن پھر چند سال گذرنے پر دوبارہ اس سے استفادہ نہ کرسکا لیکن احتمال ہے کہ آئندہ اس کتب خانہ سے فائدہ اٹھائے گا تو آیا جس مدت میں اس نے کتابوں سے استفادہ نہیں کیا اس پر ان کا خمس واجب ہے ؟ اور خمس کے وجوب میں کچھ فرق ہے جبکہ یہ کتابیں اس نے خود خریدی ہوں یا اس کے والد نے خریدی ہیں ؟

ج۔ اگر کتاب خانہ کی حاجت اسے اس اعتبار سے ہے کہ آئندہ وہ اس سے استفادہ کرے گا اور کتب خانہ اس شخص کی شان کے مناسب اور متعارف مقدار میں ہو تو اس صورت میں اس میں خمس نہیں ہے حتیٰ کہ اگر وہ کچھ زمانے تک اس سے فائدہ نہ بھی اٹھاسکے اور یہی حکم ہے اگر کتابیں اسے میراث میں یا تحفہ کے عنوان سے والدین یا دوسرے افراد نے دی ہوں تو ان پر خمس نہیں ہے ۔

س۲۱۹۔ وہ سونا جو شوہر اپنی بیوی کے لئے خریدتا ہے آیا اس پر خمس ہے یا نہیں ؟

ج۔ اگر وہ سونا اس کی شان کے مناسب اور متعارف مقدار میں ہے تو اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۲۲۹۔ کتابوں کی خریداری کے لئے جو رقم بین الاقوامی نمائش گاہ تہران کو دی گئی ہے اور ابھی تک وہ کتابیں نہیں ملی ہیں ، کیا اس رقم میں خمس ہے ؟

ج۔ جب کتابیں ضرورت کے مطابق ہوں اور اس مقدار میں ہوں کے عر ف میں اس شخص کی حیثیت کے مناسب ہوں اور ان کا حاصل کرنا بھی بیعانے کے عنوان سے قیمت دینے پر موقوف ہو تو اس صورت میں اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۳۲۹۔ اگر کسی شخص کے پاس اس کی حیثیت کے مناسب دوسری زمین ہے اور اس کی ضرورت ہو کیونکہ وہ بال بچے رکھتا ہے اور وہ خمس کے سال اس زمین پر مکان بنوانے کی استطاعت نہ رکھتا ہو یا ایک سال میں عمارت کی تعمیر مکمل نہ ہوتی ہو، تو کیا اس پر خمس دینا واجب ہے ؟

ج۔ زمین ، جس کی مکان بنانے کے لئے انسان کو ضرورت ہو ،اس پر خمس واجب نہ ہونے میں فرق نہیں ہے کہ زمین کا ایک ٹکڑا ہو یا متعدد یا ایک مکان ہو یا ایک سے زیادہ بلکہ معیار، ضرورت ، شان و حیثیت کے مطابق اور متعارف ہونا ہے اور تدریجی تعمیر میں اس شخص کی مالی حیثیت پر موقوف ہے ۔

س۴۲۹۔ اگر ایک شخص کے پاس بہت سارے برتن ہوں تو کیا بعض کا استعمال خمس واجب نہ ہونے کے لئے

کفایت کر گا؟

ج خمس واجب نہ ہونے کا معیار گھر کی ضروریات کے بارے میں یہ ہے کہ شایان شان اور ضرورت کے مطابق اور متعارف ہواگرچہ سال میں کبھی بھی ان برتنوں کو استعمال نہ کرے

س۵۲۹ جب برتن اور فرش سرے سے استعمال میں نہ لایا جائے یہاں تک کہ سال بھی گذر جائے لیکن انسان کو مہم انوں کی ضیافت کے لئے ان کی ضرورت ہے تو کیا اس میں خمس نکالنا واجب ہے ؟

ج اس میں خمس ادا کرنا واجب نہیں ہے ۔

س۶۲۹ دلھن کے اس جھیز سے متعلق کہ جس کو لڑکی اپنی شادی کے وقت شوھر کے گھر لے جایا کرتی ہے ، امام خمینی(رہ)کے فتویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے بتائیں کہ جب کسی علاقے یا ملک میں یہ رواج ہو کہ لڑکے والے جھیز (سامان زندگی اور گھر کی ضرورت کی چیزیں) مھیا کرتے ہوں اور عام طریقے یہ ہے کہ ان چیزوں کو رفتہ رفتہ مھیا کرتے ہوں ، اگر ایک سال ان پر گذر جائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج اگر اسباب اور ضروریات زندگی کا آئندہ کے لئے جمع کرنا عرف میں اخراجات زندگی میں شمار کیا جاتا ہو اور تدریجی طور پر حاصل کرنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہ ہو تو اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۷۲۹ جن کتابوں کے دورے کئی کئی جلدوں پر مشتمل ہیں (مثلاً وسائل الشیعہ وغیرہ) تو کیا ان کی ایک جلد سے استفادہ کرلینے سے یہ ممکن ہے کہ پورے دورے پر سے خمس ساقط ہوجائے یا اس کے لئے واجب ہے کہ ھر جلد سے ایک صفحے پڑھا جائے؟

ج اگر مورد احتیاج پورا دورے ہو یا جس جلد کی ضرورت ہے وہ موقوف ہو کامل دورے خریدے جانے پر تو اس صورت میں اس میں خمس نہیں ہے ۔ ورنہ جن جلدوں کی انسان کو ابھی ضرورت نہیں ہے ان میں خمس کا نکالنا واجب ہے ۔ اور تنہا ھر جلد سے ایک صفحے کا پڑھ لینا خمس کے ساقط ہونے کے لئے کافی نہیں ہے ۔

س۸۲۹ وہ دوائیں جنہیں درمیان سال ہونے والی آمدنی سے خریدا جاتا ہے اور پھر اس کی قیمت بیمے کمپنی ادا کرتی ہے اگر وہ دوائیں خمس کی تاریخ آنے تک خراب نہ ہوں تو ان میں خمس واجب ہے یا نہیں ؟

ج اگر آپ نے دوا کو اس لئے خریدا ہے کہ وقت ضرورت استعمال کریں گے اور وہ معرض احتیاج میں رھی ہوں اور ابھی بھی ان کی ضرورت ہوتو ایسی صورت میں ان میں خمس نہیں ہے ۔

س۹۲۹ اگر کسی شخص کے پاس رہنے کے لئے گھر نہ ہو اور و ہ اسے خریدنے کے لئے کچھ رقم جمع کرے تو کیا اس مال پر اس کو خمس اد اکرنا ہوگا؟

ج سال کے منافع سے جمع کیا ہوا مال اگرچہ وہ آئندہ زندگی کی ضروریات مھیا کرنے کے لئے کیوں نہ ہو اگر اس پر ایک سال گذرجائے تو خمس نکالنا واجب ہے ۔

س۰۳۹ میری زوجہ ایک قالین بن رھی ہے جس کا اصلی مال میری ملکیت ہے کیونکہ میں نے اس کے لئے کچھ رقم قرض لی ہے اور اب تک صرف کچھ ھی حصہ اس قالین کا تیار ہوا ہے ۔ جبکہ میری خمس کی تاریخ گذر چکی ہے تو کیا اتنے ھی بنے ہوئے حصے کا خمس بنائی تمام ہونے اور اس کو بیچے جانے کے بعد دینا ہوگا یا نہیں حالانکہ میراا رادہ اس کو بیچ کر اس کی قیمت گھریلو ضروریات میں خرچ کرنے کا ہے ؟ نیز اصل مال کے سلسلے میں کیا حکم ہے ؟

ج قالین کی قیمت سے اس اصل مال کو جسے قرض لیا گیا ہے ، جد اکرنے کے بعد رقم کو بیچے جانے کے سال کے منافع میں محسوب کیا جائے گا لھذا جب رقم بنائی ختم ہونے اور بیچنے کے بعد اسی سال کے مخارج زندگی میں صرف کی جائے تو اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۱۳۹ میری پوری جائیداد تین منزلے عمارت ہے ، ھر منزل پر دو کمرے ہیں ۔ ایک میں خود رہتا ہوں اور دو میں میرے بچے رھتے ہیں ۔ کیا میری حیات میں اس پر خمس ہے ؟ میری وفات کے بعد اس میں خمس ہے تاکہ میں ورثاء کو اپنے مرنے کے بعد اسے ادا کرنے کی وصیت کروں؟

ج مفروضے سوال کے مطابق آپ پر اس عمارت کا خمس واجب نہیں ہے ۔

س۲۳۹ اسباب خانہ کے خمس کا حساب کیونکر کیا جائے گا؟

ج وہ چیزیں جن کے بعینہ باقی رہتے ہوئے ان سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے جیسے فرش ، چادر وغیرہ ان میں خمس نہیں ہے لیکن روزمرہ استعمال کی جانے والی چیزیں جیسے چاول روغن یا ان کے علاوہ دیگر چیزیں تو اگر وہ خرچ سے زیادہ ہوں اور عند الحساب باقی ہوں تو ان میں خمس واجب ہے ۔

س۳۳۹ زید کے پاس تھوڑ ی سی زمین ہے لیکن اس کے پاس خود اپنا کوئی مکان رہنے کے لئے نہیں ہے لھذا اس نے ایک زمین خرید لی تاکے رہنے کے لئے ایک گھر تعمیر کروائے لیکن اس کے پاس اتنا پیسے نہیں ہے کے اس زمین پر گھر بنواسکے یہاں تک کے زمین لئے ہوئے سال گذرگیااور اس نے اس کو بیچا بھی نہیں ہے تو کیا اس زمین میں خمس واجب ہے بنا بر وجود اس کے لئے خریدی ہوئی قیمت میں خمس نکالنا کافی ہے یا زمین کی موجودہ قیمت پر خمس کا نکالنا واجب ہے ؟

ج اگر سال خرید کے منافع سے اس نے گھر بنوانے کے لئے زمین خریدی ہیں جس کی اس کو ضرورت ہے تو اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۴۳۹ سابقہ سوال کی روشنی میں اگر اس نے مکان بنوانا شروع کردیا ہے مگرمکمل نہیں ہوا یہاں تک کے سال گذر گیا تو کیا اس پر واجب ہے کے تعمیر کے سلسلہ میں جو لوازمات و مصالحہ وغیرہ خرچ کیا ہے اس میں خمس نکالے؟

ج سوال کے مطابق اس پر خمس نکالنا واجب نہیں ہے ۔

س۵۳۹ جس شخص نے گھر کا دوسرا طبقہ اپنے بچوں کے مستقبل کے لئے بنوایا ہو حالانکے خود وہ پہلے طبقہ پر رہتا ہے اور اس کو دوسرے طبقہ کی احتیاج چند سال کے بعد ہے تو کیا جو کچھ اس نے دوسرا طبقہ بنوانے میں صرف کیا ہے اس میں خمس نکالنا واجب ہے ؟

ج جب دوسرا طبقہ بچوں کے مستقبل کے خیال سے بنوایا ہے اور اس وقت اس کے اخراجات زندگی میں شمار ہوتا ہے اور عرف عام میں اس کی شان کے مطابق ہے تو اس کے بنوانے میں جو خرچ کیا ہے اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۶۳۹ آپ فرماتے ہیں کے جو کچھ سال کا خرچ ہے اس میں خمس واجب نہیں ہے تو ایک انسان جس کے پاس اپنا رہائشی مکان نہیں ہے اس کے پاس ایک زمین ہے جس پر ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے اور وہ اس پر عمارت نہیں بنواسکا تو اس کو خرچ میں کیوں نہیں شمار کیا جاتا ہے ؟ امیدوار ہوں کے اس کی وضاحت فرمائیں ، خدا آپ کو اجر دے؟

ج اگر زمین ، مکان بنانے کے لئے ہے جس کی اس کو ضرورت ہے تو اس کو سال کے اخراجات میں شمار کیا جائے گا اور اس پر خمس نہیں ہے ۔ لیکن اگر زمین بیچنے کے لئے ہو اور پھر اس کی قیمت سے مکان تعمیر کرنا مقصود ہو تو اگر زمین تجارتی منفعت میں سے ہے تو اس کا خمس ادا کرنا واجب ہے ۔

س۷۳۹ میرے خمس کے سال کی ابتداء ہر سال کے ستمبر کی پہلی تاریخ سے ہوتی ہے ۔ اور عموماً سال کے دوسرے یا تیسرے مہینے میں مدرسوں اور کالجوں کے امتحانات شروع ہوتے ہیں اور اس کے چے ماہ کے بعد ہم کو اضافی کام کی (جو امتحانات کے دوران کیا ہے) اجرت ملتی ہے ۔ لھذا برائے مہربانی وضاحت فرمائیں کے : وہ کام جو ہم نے تاریخ خمس سے پہلے کیا ہے اس کی اجرت جو ہم کو سال کے تمام ہونے کے بعد ملی ہے آیا اس میں خمس ادا کرنا ہے ؟

ج اس اجرت کا حساب اسی سال کی منفعت میں کیا جائے گا جس سال وہ ملی ہے اور جب وہ رقم اسی سال کے اخراجات میں صرف کی گئی تو اس رقم کا خمس آپ پر واجب نہیں ہے ۔

س۸۳۹ کبھی کبھی ہم لوگوں کو گھریلو سامان کی جیسے ریفریجریٹر وغیرہ جو بازار سے کم قیمت پر بیچا جاتا ہے ۔ آئندہ یعنی شادی کے بعد ضرورت ہوتی ہے ۔ یہ لحاظ کرتے ہوئے کے ہم ارہے لئے ان سامان کا خریدنا اس وقت لازمی ہوگا جبکے اس کی قیمت اس وقت کئی گنا زیادہ ہوگی تو کیا ایسا سامان جو اس وقت استعمال میں نہیں ہے اور گھر میں پڑا ہوا ہے اس میں خمس نکالنا ہوگا؟

ج اگر آپ نے ان چیزوں کو کاروباری منافع سے اس خیال سے خریدا کے آئندہ ان سے استفادہ کریں گے اور جس

سال آپ نے ان کو خریدا ہے اس سال آپ کو ان کی ضرورت نہیں ہے تو سال پورا ہوتے ہی ان کی اوسط قیمت میں خمس ادا کرنآپ پر واجب ہے سوائے اس کے کہ وہ ان اشیاء میں سے ہوں جنہیں عام طور پر رفتہ رفتہ خریدا جاتا ہے اور وقت ضرورت کے لئے بہت پہلے سے، اس لئے مہیا کیاجاتا ہے کہ نہیں یکبارگی خریدنا ممکن نہیں نیز یہ کہ وہ معمولاً آپ کی حیثیت کے مطابق بھی ہوں تو اس صورت میں ان کو اخراجات میں شمار کیا جائے گا اور آپ پر ان کا خمس نکالنا واجب نہیں ۔

س۹۳۹۔ وہ رقوم جن کو انسان امور خیر میں صرف کرتا ہے جیسے مدارس کی امداد سیلاب زدہ لوگوں اور فلسطینی و بوسنیائی مظلوموں کی امداد وغیرہ کیا ان کو سال کے اخراجات میں محسوب کیا جائے گا یا نہیں ؟ یعنی کیا ہم پر واجب ہے کہ ہم پہلے اس کا خمس ادا کریں پھر ان امور میں خرچ کریں یا اس کے لئے خمس نہیں نکالا جائے گا (بلکہ خمس نکالے بغیر دیا جاسکتا ہے)؟

ج۔ امور خیر میں صرف کی جانے والی رقوم کا حساب و شمار اسی سال کے اخراجات میں ہوگا جس سال اسے خرچ کیا گیا ہے اور ان میں خمس نہیں ہے ۔

س۱۰۴۹۔ گزشتہ سال میں نے ایک قالین خریدنے کے لئے کچھ رقم جمع کی اور آخر سال میں قالین بیچنے والے چند محلوں کا چکر لگایا۔ ان محلوں میں سے ایک محلے میں یہ طے پایا کہ میری پسند کا ایک قالین میرے لئے تیار کریں یہ مسئلہ اس سال کے دوسرے مہینے تک درپیش رہا چونکہ میرے خمس کی تاریخ ھجری شمسی سال کے آغاز سے ہے تو کیا اس مذکورہ رقم پر خمس عائد ہوگا؟

ج۔ چونکہ جمع کی گئی رقم تاریخ خمس آنے تک ضرورت کے مطابق قالین کی خریداری میں خرچ نہیں کی جاسکی لھذا اس میں خمس نکالنا واجب ہے ۔

س۱۴۹۔ چند لوگ ایک پرائیویٹ مدرسے بنانے کے لئے تیار ہوئے مگر شرکاء کی تنگ دستی کے پیش نظر مدرسے بنوانے والی کمیٹی نے طے کیا کہ دیگر اخرجات کے لئے بینک سے قرض لیا جائے، اسی طرح کمیٹی نے یہ بھی طے کیا کہ شرکاء کی مشترک رقم کو مکمل کرنے اوربینک کی قسطیں ادا کرنے کے لئے ممبران مدرسے سے ہر ماہ کچھ معین رقم جمع کریں گو کہ یہ مدرسے ابھی تک منفعت بخش نہیں ہوسکا ہے ۔ تو کیا ممبران جو ماہانہ رقم ادا کریں گے اس میں نہیں خمس دینا ہوگا ؟ اور کیا وہ اصل سرمایہ جس سے یہ مدرسے بنوایا گیا ہے ، اس میں خمس نکالنا ہوگا؟

ج۔ ہر ممبر کو اصل سرمایہ میں شریک ہونے کی بناء پر ہر مہینے میں جو کچھ دینا ہے اس میں اور جو کچھ اس نے پہلی بار شراکت کے طور پر مدرسے بنوانے کے لئے دیا ہے اس میں خمس کا ادا کرنا واجب ہے ۔ اور جب ہر ممبر اپنے حصے کا خمس ادا کردے گا تو مجموعی سرمایہ میں خمس نہیں ہوگا۔

س۲۴۹۔ وہ ادارے جہاں میں ملازمت کرتا ہوں چند سال سے میری کچھ رقم کا مقروض ہے اور ابھی تک اس نے میری رقم ادا نہیں کی ہے ۔ توکیا اس رقم کے ملتے ہی مجھے خمس نکانا ہوگا یا ضروری ہے کہ ایک سال اس پر گذر جائے؟

ج۔ اگر رقم خمس کے سال میں نہ ملے تو پھر وہ جس سال ملے گی اسی سال کی منفعت مانی جائے گی۔ اور اگر اسے اسی ملنے والے سال کی ضروریات میں صرف کردیا جائے تو اس میں خمس واجب نہ ہوگا۔

س۳۴۹۔ کیا سال کے کاروباری منافع سے حاصل شدہ اموال کے مخارج زندگی میں خمس واجب نہ ہونے کا معیار یہ ہے کہ اس کو سال کے اندر ہی استعمال میں لایا جائے یا سال میں ان کی ضرورت پڑنا ہی کافی ہے خواہ ان کو استعمال نہ کیا جاسکے؟

ج۔ کپڑے ، فرش وغیرہ جیسی اشیاء جن سے بعینہ فائدہ اٹھایا جاتا ہے ان کا معیار صرف ان کی ضرورت پڑنا ہے ۔ لیکن روزمرہ کی اشیاء زندگی جیسے چاول ، گھی وغیرہ ان کا معیار سال کے اندر ان کا خرچ ہونا ہے ۔ لھذا ان میں سے جو کچھ بچ جائے ان میں خمس ادا کرنا واجب ہے ۔

س۴۴۹۔ اپنے بال بچوں کی سہولت اور ان کی ضرورت کے لئے ایک شخص نے ایک گاڑی غیر مخمس مال سے خریدی وہ بھی درمیان سال کے منافع سے تو کیا اس کو اس مال کی خمس دینا ہوگا۔ اسی طرح اگر اس نے اپنے کام سے مربوط امور کے لئے یا دونوں (اپنے کام نیز بچوں کی سہولت) کے لئے گاڑی خریدی ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ اگر اس نے اپنے کام یا تجارت سے متعلق امور کے لئے گاڑی خریدی ہے تو اس گاڑی کے لئے وہی حکم ہے جو دیگر سازو سامان تجارت کے خریدنے پر خمس واجب ہونے کا حکم ہے ۔ لیکن اگر گاڑی ضروریات میں ہو جو اس کے شان کے مطابق ہو تو اس صورت میں اس میں خمس نہیں ہے ۔

مصالحت ، اور خمس میں غیر خمس کی ملاوٹ

س۵۴۹۔ یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جن پر خمس واجب تھا مگر انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے ، اور فی الوقت یا تو وہ خمس دینے کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں یا ان کے لئے خمس کا ادا کرنا دشوار ہے تو ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

ج۔ جن پر خمس دینا واجب ہے تنہا ادائیگی دشوار ہونے کے وجہ سے خمس ان سے ساقط نہیں ہوسکتا ہے بلکہ جس وقت بھی اس کا ادا کرنا ان کے لئے ممکن ہو اس وقت دینا واجب ہوگا۔ وہ لوگ خمس کے ولی امر یا اس کے وکیل سے اپنی استطاعت کے مطابق خمس ادا کرنے کے لئے وقت اور مقدار کے بارے میں صلاح و مشورہ کریں۔

س۶۴۹۔ میں نے قرض پر ایک مکان اور دوکان ، جس میں کاروبار کرتا ہوں،حاصل کی ہے اور یہ قرض قسط وار ادا کررہا ہوں اور شریعت پر عمل کرتے ہوئے اپنے خمس کا سال بھی معین کرلی ہے ۔ آپ سے التجا ہے کہ مجھ پر اس گھر کا خمس معاف فرمادیں جس میں میرے بچے زندگی گذار رہے ہیں ۔ رہا دوکان کا خمس تو اس کو قسطوں کی شکل میں ادا کرنا میرے امکان میں ہے ۔

ج۔ بنابر فرض سوال جس مکان میں آپ رہتے ہیں اس پر خمس نکالنا واجب نہیں ہے ۔ رہی دوکان تو اس کا خمس دینا آپ پر واجب ہے چونکہ اس کے لئے میری طرف سے جن وکلاء کو اس کام کی اجازت ہے ان میں سے کسی سے بھی صلاح و مشورہ کرنے کے بعد رفتہ رفتہ ادا کریں۔

س۷۴۹۔ ایک شخص ملک سے باھر رہتا تھا اور خمس نہیں نکالتا تھا اس نے ایک گھر غیرمخمس مال سے خریدا لیکن اس وقت اس کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے وہ اپنے اوپر واجب خمس کو ادا کرے البتہ اس پر جو خمس قرض ہے اس کے عوض میں ھر سال خمس کی محسوبہ رقم سے کچھ زیادہ نکالتا رہتا ہے تو اس کا یہ عمل قبول ہوگا یا نہیں ؟

ج۔ فرض سوال کے مطابق اس کو واجب خمس کی ادائیگی کے سلسلے میں مصالحت کرنا ضروری ہے پھر وہ رفتہ رفتہ اس کو ادا کرسکتا ہے اور اب تک جتنا اس نے ادا کیا ہے وہ قبول ہے ۔

س۸۴۹۔ ایک شخص جس پر چند سال کی منفعت کا خمس ادا کرنا واجب ہے لیکن اب تک اس نے خمس کے عنوان سے کچھ بھی ادا نہیں کیا ہے اور اس پر کتنا خمس نکالنا واجب ہے یہ بھی اس کو یاد نہیں ہے تو وہ کیوں کر خمس سے سبکدوش ہوسکتا ہے ؟

ج۔ ضروری ہے کہ وہ اپنے ان تمام اموال کا حساب کرے جن میں خمس واجب ہے اور ان کا خمس ادا کرے اور مشکوک معاملات میں حاکم شرع یا اس کے وکیل مجاز سے مصالحت کرلینا ھی کافی ہے ۔

س۹۴۹۔ میں ایک نوجوان ہوں اپنے گھر والوں کے ساتھ رہتا ہوں اور میرے والد نے خمس نکالتے ہیں اور نے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ، یہاں تک انہوں نے سود کے پیسے سے ایک مکان بھی بنا رکھا ہے ۔ چنانچے اس مکان میں ، میں جو کچھ کھاتا پیتا ہوں اس کا حرام ہونا واضح ہے ۔ اس بات کومدنظر رکھتے ہوئے کے میں اپنے گھر والوں سے الگ رہنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ امیدوار ہوں کے میری ذمے داری بیان فرمائیں گے۔

ج۔ بالفرض آپ کو یہ یقین ہو کے آپ کے باپ کے مال میں سود ملا ہوا مال ہے ، یا آپ کو علم ہو کے آپ یقین کرلیں کے جو کچھ آپ باپ کے مال میں سے خرچ کرچکے ہیں یا خرچ کریں گے وہ آپ کے لئے حرام ہے اور جس وقت تک حرمت کا یقین نہ ہو آپ کا اس مال سے استفادہ کرنا حرام نہیں ہوگا ۔ ہاں جب حرمت کا یقین حاصل ہوجائے تو آپ کے لئے اس میں تصرف جائز نہیں ہوگا، اسی طرح جب آپ کا گھر والوں سے جدا ہونا اور ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ترک کرنا موجب حرج ہو تو اس صورت میں آپ کے لئے ان کے اموال سے استفادہ کرنا جائز ہوجائے گا البتہ آپ ان اموال میں سے جس قدر خمس و زکوٰۃ اور دوسرے مال سے استفادہ کریں گے ان کے ضامن رہیں گے۔

س۰۵۹۔ میں جانتا ہوں کے میرے والد خمس و زکوٰۃ نہیں ادا کرتے ہیں اور جب میں نے اس کی طرف ان کو

متوجہ کیا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ ہم خود ہی محتاج ہیں لہذا ، ہم پر خمس و زکوٰۃ واجب نہیں ہے تو اس سلسلہ میں آپ کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ جب آپ کے پاس وہ مال نہیں کہ جس پر زکوٰۃ واجب ہے اور اتنا مال بھی نہیں کہ جس میں خمس واجب ہو تو ان پر نہ خمس ہے نہ زکوٰۃ اور اس مسئلہ میں آپ پر تحقیق کرنا بھی ضروری نہیں ہے ۔

س۱۵۹۔ ہم ایسے لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جو خمس ادا نہیں کرتے، اور نہ ان کے پاس اپنا سالانہ حساب ہے تو ہم ان کے ساتھ جو خرید و فروخت اور کاروبار کرتے ہیں اور ان کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں اس سلسلہ میں کیا حکم ہے ؟

ج۔ جو اموال آپ ان لوگوں سے خرید و فروخت کے ذریعے لیتے ہیں یا ان کے ہاں جا کر ان میں تصرف کرتے ہیں ، اگر ان میں خمس کے موجود ہونے کا یقین ہو تو ان میں آپ کے لئے تصرف جائز نہیں ہے اور جو اموال ان سے آپ خرید و فروخت کے ذریعے لیتے ہیں تو جتنی مقدار میں ان میں خمس واجب ہے اتنا معاملہ فضولی ہوگا جس کے لئے ولی امر خمس یا ا س کے وکیل سے اجازت لینا ضروری ہے البتہ اگر ان کے ساتھ معاشرت کھانے پینے اور ان کے اموال میں تصرف سے پرہیز آ پ کے لئے دشوار ہو تو اس صورت میں آپ کے لئے ان چیزوں میں تصرف جائز تو ہے لیکن جتنا مال آپ نے ان کا صرف کیا ہے اس کے خمس کے آپ ضامن ہوں گے۔

س۲۵۹۔ کیا جو مال کاروبار کی منفعت سے گھر خریدنے یا بنوانے کے لئے جمع کیا گیا ہے اس میں خمس دینا ہوگا؟

ج۔ اگر گھر خریدنے یا بنوانے سے پہلے جمع کئے ہوئے مال پر خمس کا سال پورا ہوجائے تو مکلف کو خمس دینا ہوگا۔

س۳۵۹۔ جب کوئی شخص کسی مسجد کے لئے ایسا مال دے جس کا خمس نہیں نکالا گیا ہے تو کیا اس کا لینا جائز ہے ؟

ج۔ اگر اس امر کا یقین ہو کے اس شخص نے جو مال مسجد کو دیا ہے اس کا خمس نہیں نکالا گیا ہے تو اس مال کا اس شخص سے لینا جائز نہیں ہے ۔ اور ا گر اس سے لیا جاچکا ہے تو اس کی جس مقدار میں خمس دینا واجب ہے اتنی مقدار کے لئے حاکم شرع یا اس کے وکیل کی طرف رجوع کرنا واجب ہے ۔

س۴۵۹۔ ایسے لوگوں کے ساتھ معاشرت کا کیا حکم ہے کے جو مسلمان تو ہیں مگر دینی امور کے پابند نہیں ہیں خاص طور سے نما زاور خمس کے پابند نہیں ہیں ؟ اور کیا ان کے گھروں میں کھانا کھانے میں اشکال ہے ؟ اگر اشکال ہے تو جو چند مرتبہ ایسے فعل انجام دے چکا ہو اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

ج۔ ان کے ساتھ رفت و آمد رکھنا اگر ان کے دینی امور میں لاپرواہی برتنے میں معاون و مددگار نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے ۔ ہاں اگر آپ کا ان کے ساتھ میل جول نے رکھنا ان کو دین کا پابند بنانے میں موثر ہو تو ایسی صورت میں وقتی طور پر ان کے ساتھ میل جول نے رکھنا ہی کچھ مدت کے لئے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے عنوان سے واجب ہے ۔ البتہ ان کے اموال سے استفادے مثلاً کھانا پینا وغیرے تو جس وقت تک یے یقین نہ ہو کے اس مال میں خمس باقی ہے ، اس وقت تک استفادے کرنے میں کوئی مانع نہیں ہے ورنے یقین کے بعد حاکم شرع یا اس کے وکیل کی اجازت کے بغیر استفادے کرنا جائز نہیں ہے ۔

س۵۵۹۔ میری سہیلی اکثر مجھے کھانے کی دعوت دیا کرتی ہے لیکن ایک مدت کے بعد مجھے یے معلوم ہوا ہے کے اس کا شوہر خمس نہیں نکالتا تو کیا میرے لئے ایسے شخص کے یہاں کھانا پینا جائز ہے ؟

ج۔ ان کے یہاں اس وقت تک کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جب تک کے یے معلوم نہ ہوجائے کے جو کھانا وہ پیش کررہے ہیں وہ غیر مخمس مال سے تیار کیا گیا ہے ۔

س۶۵۹۔ ایک شخص پہلی مرتبہ اپنے اموال کا حساب کرنا چاہتا ہے تاکے ان کا خمس ادا کرسکے تو اس کے اس گھر کے لئے کیا حکم ہے جسے اس نے خریدا تو ہے لیکن اس کو یے یاد نہیں ہے کے کس مال سے خریدا ہے ؟ اور اگر یے جانتا ہو کے یے (مکان) اس مال سے خریدا گیا ہے جو چند سال تک ذخیرے تھا تو اس صورت میں اس کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ جب وہ خریدنے کی کیفیت سے بے خبر ہو تو بنا بر احوط اس پر واجب ہے کے اس کے خمس میں سے کچھ دے

کر حاکم شرع سے مصالحت کرلے اور اگر اس نے غیر مخمس مال سے گھر خریدا ہے تو اس پر فی الحال مکان کی قیمت کے حساب سے خمس ادا کرنا واجب ہے مگر یہ کہ اس نے ما فی الذمہ قرض سے گھر خریدا ہو اور اس کے بعد غیر مخمس مال سے اپنا قرض ادا کیا ہو تو اس صورت میں صرف اتنے ہی مال کا خمس ادا کرنا واجب ہوگا جس سے اس نے قرض چکا یا ہے ۔

س۷۵۹۔ ایک عالم دین کسی شہر میں وہاں کے لوگوں سے خمس کے عنوان سے ایک رقم لیتا ہے لیکن اس کے لئے عین مال کو آپ کی جانب یا آپ کے دفتر کی جانب ارسال کرنا دشوار ہے تو کیا وہ یہ رقم بینک کے حوالے سے ارسال کرسکتا ہے ، یہ جانتے ہوئے کہ بھی کہ بینک سے جو مال وصول کیا جائے گا بعینہ وہی مال نہ ہوگا جو اس نے اپنے شہر میں بینک کے حوالے کیا ہے ؟

ج۔ خمس یا دیگر رقوم شرعیہ بینک کے ذریعے بھیجنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

س۸۵۹۔ اگر میں نے غیر مخمس مال سے زمین خریدی ہو تو اس میں نما زصحیح ہے یا نہیں ؟

ج۔ اگر عین غیر مخمس اموال سے زمین کی خریداری عمل میں آئی ہے ، تو جتنی مقدار خمس کی بنتی ہے اتنا معاملہ فضولی ہے جس میں ولی امر کی اجازت ضروری ہے لھذا جب تک اس کی اجازت نہ ہو اس زمین میں نماز صحیح نہ ہوگی۔

س۹۵۹۔ جب خریدنے والا یہ جان لے کہ خریدے ہوئے مال میں خمس کی ادائیگی باقی ہے اور فروخت کرنے والے نے خمس نہیں دیا ہے تو کیا اس میں خریدنے والے کے لئے تصرف جائز ہوگا؟

ج۔ اس فرض کے ساتھ کے بیچے ہوئے مال میں خمس ہے ، خمس کی مقدار کے برابر معاملہ فضولی ہوگا جس کے لئے حاکم شرع سے اجازت لینی ضروری ہے ۔

س۰۶۹۔ وہ دوکاندار جو یہ نہ جانتا ہو کے خریدار نے اپنے مال کا خمس ادا کیا ہے یا نہیں اور وہ اس کے ساتھ معاملہ کررہا ہے تو آیا اس کے لئے اس مال کا خمس ادا کرنا واجب ہوگا یا نہیں ؟

ج۔ جب تک یہ علم نہ ہو کے خریدار سے ملنے والی رقم میں خمس ہے خود دوکاندار پر کچھ نہیں ہے ۔ اور نہ تو اس کے لئے چھان بین و تحقیق کرنا ضروری ہے ۔

س۱۶۹۔ اگر چار آدمی مل کر ایک لاکھ روپے شراکت کے عنوان سے جمع کریں تاکے اس سے کام کرکے فائدہ اٹھائیں لیکن ان میں سے ایک شخص خمس کا پابند نہ ہو تو کیا اس کی شراکت میں کام کرنا صحیح ہو گا یا نہیں ؟اور آیا ان کے لئے ممکن ہے کے اس شخص سے جو پابند خمس نہیں ہے مال لے کر اس سے فائدہ اٹھائیں (اس طرح کے مال قرض الحسنے کے عنوان سے لیں) اور عام طورپر چند افراد شریک ہوں تو کیا ہر ایک پر اپنے حصے کی منفعت سے علیحدہ طور پر خمس دینا واجب ہوگا یا اس کو مشترک کھاتے سے ادا کرنا ضروری ہے ؟

ج۔ ایسے شخص کے ساتھ شریک ہونا کے جس کے اصل مال میں خمس ہے اور اس نے ادا نہیں کیا ہے اس کا حکم یہ ہے کے خمس کی مقدار کے برابر مال میں معاملہ فضولی ہوگا جس کے لئے حتمی طور پر حاکم شرع کی طرف رجوع کرنا ہوگا اور اگر بعض شرکاء کے لگائے ہوئے مال میں خمس باقی ہو تو شراکت کے اصل مال میں تصرف ناجائز ہوگا اور جس وقت شراکت کے مال کے منافع کو افراد وصول کررہے ہیں تو ہر شخص مکلف ہے کے وہ اپنے حصے میں خرچ سے بچے ہوئے مال کا خمس ادا کرے

س۲۶۹۔ جب میرے کاروبار شریک اپنے حساب کا سال نے رکھتے ہوئے ہوں تو میری کیا ذمے داری ہے ؟

ج۔ جو لوگ شریک ہیں ان میں سے ہر ایک پر واجب ہے کے وہ اپنے حصے کے حقوق شرعی کو ادا کرے تاکے مشترک اموال میں ان کے تصرفات جائز ہوسکیں اور اگر تمام شرکاء ایسے ہوں جو اپنے ذمے کے حقوق شرعی نے اد اکرتے ہوں اور کمپنی (شرکت) کا توڑ دینا یا شرکاء سے جدا ہونا آپ کے لئے موجب حرج ہو تو آپ کے لئے کمپنی میں کام کو جاری رکھنے کی اجازت ہے ۔

اصل سرمایہ

س

۳۶۹
□
۵۶۳۱
ء ھ□ش
۶۸۹۱
ء میں تعلیم و تربیت ک□ مقصد س□ کسی کمپنی میں کام کرن□ والوں ن□ ایک کواپریٹیو سوسائٹی قائم کی اور
ابتداء میں سرماي□ کی رقم حصص ک□ طور پر تعلیم و تربیت ک□ چند ملازمین ن□ فر□م کی□

(

اس وقت
)

ان میں س□ ہر ایک ن□ سو سو تومان دئي□ تھ□ □ ابتداء میں کمپنی کی اصل پونجی ب□ت کم تھی، لیکن اس وقت
ممبروں کی کثرت کی وج□ س□ گاڑی وغیر□ ک□ علاو□ کمپنی کا اصل سرماي□
۸۱
ملین تومان □□ ، اور اس سرماي□ س□ جو فائد□ حاصل □وتا □□ و□ ممبروں ک□ درمیان ان ک□ حص□ ک□ مطابق
تقسیم □وتا □□ اور ان میں کا ہر شخص جب بھی چا□□ اپنا حساب ختم کرسکتا □□ ؟
ابھی تک ن□ تو اصل سرماي□ س□ خمس دیا گیا □□ اور ن□ فائد□ س□ توکیا کمپنی کا انچارج □ون□ کی حیثیت س□
کمپنی کی جن چیزوں میں خمس □□ اس کا اد اکرنا میر□ لئ□ جائز □□ ؟ اور کیا حص□ داروں کی رضامندی شرط
□□ یا ن□یں ؟
ج□ اصل مال اور اس س□ حاصل □ون□ وال□ فائد□ کا خمس دینا ہر ممبر پر اپن□ حص□ ک□ لحاظ س□ واجب □□ اور
کمپنی ک□ انچارج کا خمس نکالنا کمپنی ک□ حص□ داروں کی اجازت و وکالت پر موقوف □□ □
س
۴۶۹
□ چند افراد بوقت ضرورت ایک دوسر□ کی مدد ک□ لئ□ قرض الحسن□ کا بینک قائم کرنا چاہت□ □یں اس طرح ک□
ہر ممبر پر

(
پہلی مرتب□ دی جان□ والی رقم ک□ علاوہ
)

اصل سرماي□ میں اضاف□ ک□ لئ□ ہر م□ین□ کچھ رقم کا دینا ضروری □□ ، لہذا وضاحت فرمائي□ ک□ ہر ممبر ن□ □م
یش□ ک□ لئ□ قرض ک□ طور پر خود لیا □و تو اس صورت میں خمس کی کیا شکل □وگی؟
ج□ اگر ممبر ن□ اپن□ حص□ کی رقم کاروبار ک□ منافع س□ خمس سال ک□ ختم □ون□ ک□ بعد دی □□ تو ا س پر پہل□
خمس کا ادا کرنا واجب □□ لیکن اگر اپن□ حص□ کی رقم اثناء سال میں دی □□ تو خمس کی ادائیگی سال ک□ آخر
میں واجب □□ اگر اس
رقم کا وصول کرنا ممکن □و ورن□ جب تک اس رقم کا وصول کرنا ممکن ن□ □و اس وقت تک اس پر خمس نکالنا
واجب ن□یں □□ □
س
۵۶۹
□ کیا صندوق قرض الحسن□

(

امدادی ب□م ی بینک
)

مستقل حیثیت رکھتا □□ ؟ اور اگر ایسا □□ تو اس س□ حاصل □ون□ وال□ فائد□ پر خمس □□ یا ن□یں ؟ اور اگر
مستقل حیثیت ن□یں رکھتا تو اس ک□ خمس نکالن□ کا کیا طریق□ □□ ؟
ج□ اگر قرض الحسن□ ک□ اصل سرماي□ میں چند افراد شریک □وں تو اس س□ حاصل □ون□ والا فائد□ ہر شخص

کے حصے کے لحاظ سے اس کی ملکیت ہوگا اور اسی میں اس پر خمس واجب ہوگا۔لیکن اگر قرض الحسنے کا سرمایے کسی ایک یا چند اشخاص کی ملکیت نہ ہو جیسے کے وہ وقف عام کے مال سے ہو تو اس سے حاصل ہونے والے فائدے میں خمس نہیں ہے ۔

س

۶۶۹

۔ بارے مومنین نے یہ طے کیے کے ان میں ہر ایک ہر ماہ خاص فنڈ میں بیس دینار جمع کرے گا اور ہر مہینے ان میں سے ایک نفر ، اس رقم کو لے کر اپنے خاص ضروریات کے لئے صرف کرے گا اور جب آخری شخص کا نمبر آئے گا تو وہ بارے مہینے کے بعد رقم لے گا جس میں اس مدت میں اس کی دی ہوئی رقم مثلاً

۰۴۲

دینار بھی ہوں گے تو کیا اس شخص کی اپنی رقم پر بھی خمس واجب ہوگا یا اس رقم کا شمار اس کے اخراجات میں کیا جائے گا؟ اور اگر خمس کے حساب کے لئے اس کی تاریخ معین ہو ، اور اس نے جو رقم لی ہے اس میں سے معین تاریخ کے بعد کچھ رقم باقی ہے ، تو کیا اس شخص کے لئے جائز ہے کے اس رقم کے لئے دوسری مستقل تاریخ رکھے تاکے وہ اس تاریخ پر اس کے خمس سے بری الذمے ہوجائے؟

جے فنڈ میں جمع شدے رقم اگر اس کے سال کے منافع میں سے ہے اور اب جو رقم اس سال کے خرچ کے لئے لی ہے اگر وہ اسی سال کے منافع سے ہے جس کو اس نے جمع کیا ہے تو اس پر خمس نہیں ہے لیکن اگر اس نے گذشتے سال کے منافع میں سے جمع کیا ہے تو جو رقم اخراجات کے لئے لی ہے اس کا خمس نکالنا واجب ہے اور اگر وہ منافع دونوں سال کا ہو تو ہر سال کے منافع کا اپنا حکم ہوگا لیکن اس نے جو رقم لی ہے اگر وہ اس سال کے اخراجات سے زائد ہو تو اس کے لئے جائز نہیں ہے کے وہ خمس سے بچنے کے لئے اضافی مقدار کی خاطر مستقل تاریخ خمس مقرر کرے بلکے اس کے لئے ضروری ہے کے وہ پورے سال کی آمدنی کے خمس کے لئے ایک تاریخ معین کرے اور اخراجات سے جو بچ جائے اس تاریخ میں اس کا خمس نکال دے

س

۷۶۹

۔ میں نے رہن پر کرایے کا مکان لیا ہے اور بطور رہن

(

مالک مکان کو

)

ایک رقم دی ہے ، کیا مجے پر ایک سال کے بعد بطور رہن دی جانے والی رقم کا خمس واجب ہوگا؟

جے اگر وہ

(

رقم

)

منفعت میں سے ہو تو مالک مکان کے لوٹانے کے بعد اس رقم پر خمس ہوگا۔

س

۸۶۹

۔ آبادکاری کے لئے ایک خطیر رقم کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کو یکمشت دینا ہم ارے لئے مشکل ہے ۔ لھذا اس کام کو انجام دینے کے لئے ہم لوگوں نے ایک فنڈ قائم کیا ہے اور اس میں ۔ رمھینے کچھ رقم جمع کرتے ہیں اور رقم جمع ہونے کے بعد اسے آبادکاری میں صرف کرتے ہیں ، کیا جمع شدے رقم میں خمس ہے ؟

جے ہر شخص کی جانب سے دی جانے والی رقم اگر آبادکاری میں خرچ کی جانے تک اس کی ملکیت میں رہے اور خمس کا سال پورا ہونے تک اسے فنڈ کے کھاتے سے واپس لینا ناممکن ہو تو اس پر خمس واجب ہے ۔

س

۹۶۹

۔ چند سال پہلے میں نے اپنے مال کا حساب کیا اور خمس کی تاریخ مقرر کردی ، میرے پاس نقد رقم اور موٹر سائیکل کے علاوے خمس نکالی ہوئی

۸۹

بھیڑ بکریاں تھیں لیکن چند سال سے میری بھیڑ بکریاں بیچنے کی وجے سے کم ہوگئی ہیں لیکن نقدی میں اضافے

ہوگیا ہے ۔ اس وقت میرے پاس
۰۶
بھیڑ بکریاں ہیں اور اس کے علاوہ نقد رقم ہے ، پس کیا اس مال کا خمس نکالنا مجھ پر واجب ہے یا صرف
اضافی مال کا خمس نکالنا ہوگا؟
جے اگر موجودہ بھیڑ بکریوں کی مجموعی قیمت اور نقدی مال کی مقدار اور
۸۹
بھیڑ بکریوں کی کل قیمت اور خمس دئے ہوئے مال کے مجموعے سے زیادہ ہو تو اب زائد پر خمس ہے ۔
س
۰۷۹
۔ ایک شخص کے پاس ایک ملکیت

(

گھر یا زمین
)

ہے جس پر خمس ہے ، تو کیا وہ اس کا خمس اپنے سال کی منفعت سے ادا کرسکتا ہے یا واجب ہے کہ پہلے وہ
منفعت کا خمس نکال ڈالے پھر اس خمس نکالی ہوئی رقم سے اس ملکیت کا خمس اد اکرے؟
جے اگر سال کی منفعت کا خمس نکالنا چاھتا ہے تو واجب ہے کہ اس کا بھی خمس نکالے
س
۱۷۹
۔ ہم نے شھیدوں کے بچوں کے لئے کچھ شھیدوں کا کارخانوں ، زرعی زمینوں اور بنیاد شھداء سے ملنے والے
وظیفے سے کچھ مال جمع کیا ہے جس سے بعض اوقات ان کی ضرورتوں کو پورا کیا جاتا ہے ۔ براہ کرم یہ
فرمائیے کہ کیا ان منافع اور مہانے جمع شدہ رقم پر خمس واجب ہے یا ان لوگوں کے بڑے ہونے تک انتظار کیا
جائے گا؟
جے شھداء کی اولاد کو ان کے باپ کی طرف سے جو چیزیں میراث میں ملی ہیں یا جو بنیاد شھید کی طرف سے
نہیں دیا گیا ہے ان میں خمس واجب نہیں ہے ، لیکن ارث میں یا بنیاد شھید کی طرف سے ھدیے ملنے والے مال
سے حاصل ہونے والے منافع کا اگر وہ ان کے بالغ ہونے تک ان کی ملکیت میں رہیں تو خمس نکالنا احتیاط واجب
ہے ۔
س
۲۷۹
۔ کیا نفع کمانے اور تجارت میں جو مال انسان لگاتا ہے اس میں خمس ہے ؟
جے اگر اصل سرمایے کاروبار سے حاصل ہوا ہو تو اس میں خمس ہے ، لیکن نفع کمانے میں جو مال اصل
سرمایے سے خرچ ہوتھے جیسے ذخیرے کرانے، مزدوری ، وزن کرانے اور دلالی وغیرے تو ان سب کو تجارت کے
منافع سے منہا کرلیا جائے گا اور ان میں خمس نہیں ہے ۔
س
۳۷۹
۔ اصل مال اور اس کے منافع میں خمس ہے یا نہیں ؟
جے اگر اصل مال کو انسان نے کسب

(

تنخواہ وغیرے سے
)

حاصل کیا ہو تو اس میں خمس ہے صرف جو مال منافع تجارت سے حاصل ہو تو اس میں سال کے خرچ سے زائد
پر خمس واجب ہے ۔
س
۴۷۹
۔ اگر کسی کے پاس سونے کے سکے ہوں اور وہ نصاب تک پھنچ جائیں تو کیا اس پر زکوٰۃ کے علاوہ خمس بھی
ہوگا؟

ج اگر اس کاروباری منافع میں شمار کیا جاتا ہو تو وجوب خمس کے سلسلے میں اس کا وہی حکم جو دوسرے منافع کا ہے ۔

س
۵۷۹
۔ میری زوجہ اور میں وزارت تعلیم میں کام کرتے ہیں اور وہ اپنی تنخواہ ہم یشہ مجھے ہبہ کردیتی ہے اور میں نے وزارت تعلیم میں کام کرنے والوں کی زرعی
سوسائٹی میں ایک رقم لگادی ہے اور میں خود بھی اس کا ممبر ہوں لیکن مجھے یہ معلوم نہیں کہ وہ رقم میری تنخواہ سے تھی یا میری اہلیہ کی تنخواہ سے تھی یہ جانتے ہوئے کہ میری اہلیہ کی جمع شدہ تنخواہ کی رقم اس مقدار سے کم ہے جتنا وہ ہر سال مجھ سے لیتی ہے ، تو کیا اس مبلغ میں خمس ہے یا نہیں ؟
ج جمع شدہ مال جو آپ کی تنخواہ کا ہے اس میں خمس ہے اور جو آپ کی اہلیہ نے آپ کو ہبہ کیا ہے اس میں خمس واجب نہیں ہے ، اسی طرح جس مال میں شک ہو کہ وہ آپ کا ہے یا آپ کی اہلیہ نے ہبہ کیا ہے اس کا خمس نکالنا بھی واجب نہیں ہے لیکن احوط یہی ہے کہ اس کا خمس نکالا جائے یا تھوڑا مال دے کر خمس کے بارے میں

(

حاکم شرع سے
)

مصالحت کی جائے
س
۶۷۹
جو رقم بینک میں دوسال کےلئے بطور قرض الحسنہ موجود تھی کیا اس میں خمس ہے ؟
ج سال کے منافع میں سے جو مقدار جمع ہو اس میں ایک مرتبہ خمس ہے اور بینک میں قرض الحسنہ کے طور پر جمع کرنے سے خمس ساقط نہیں ہوتا ہے البتہ جب تک قرض لینے والے سے وہ رقم نہ مل جائے اس پر خمس واجب نہیں ہے ۔
س
۷۷۹
۔ ایک شخص اپنے یا اپنے

(

زیر کفالت
)

عیال کے خرچ میں سے کٹوتی کرتا ہے تاکہ کچھ مال جمع کرسکے یا کچھ رقم قرض لیتا ہے تاکہ اپنی زندگی کی پریشانیوں کو دور کرسکے، پس اگر خمس کی تاریخ تک جمع شدہ مال یا قرض لی ہوئی رقم باقی رہ جائے تو کیا اس پر خمس ہوگا؟
ج جمع شدہ منفعت اگر خمس کی تاریخ تک رہ جائے تو اس میں ہر حال میں خمس واجب ہوگا، قرض لینے والے پر قرض کا خمس واجب نہیں ہے لیکن قرض کو سال کے منافع میں سے قسط وار ادا کرے اور قرض کا عین مال خمس کی تاریخ کے وقت اس کے پاس موجود ہو تو اس کا خمس دینا واجب ہے ۔
س
۸۷۹
۔ دو سال پہلے مکان بنانے کے لئے میں نے تھوڑی سی زمین خریدی تھی، اگر میں مکان کی تعمیر کے لئے

(

روزانے کے خرچ سے بچا کر
)

کچھ مال جمع کروں ، تو کیا سال کے آخر میں اس

(

جمع شدھ
)

رقم میں خمس ہے ؟ جبکہ میں کرایہ کے مکان میں رہتا ہوں؟
ج اگر اس رقم کو سال کے منافع میں سے جمع کیا ہو یہاں تک کہ خمس کی تاریخ
آگئی ہو تو اس میں خمس واجب ہے ، لیکن سال کے داخل ہونے سے پہلے اگر اس رقم کو مکان کے لوازمات میں
تبدیل کردیا جائے تو اس پر خمس نہیں ہے ۔
س
۹۷۹
۔ میں شادی کرنا چاہتےہوں اور مالی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے میںنے اپنی رقم ایک شخص کے پاس بطور بیع
شرط رکھا ہے ، اور اس وقت مالی ضرورت کے پیش نظر جب کہ میں کالج کا ایک طالب علم ہوں، کیامسئلہ
خمس میں مصالحت کا امکان ہے ؟
ج اگر مذکورہ مال آپ کے منافع کسب میں سے تھا تو سال خمس کے پورا ہونے پر اس کا خمس نکالنا واجب
ہے ۔ اور خمس نکالنا یقینی ہو تو اس میں مصالحت نہیں ہوسکتی۔
س
۰۸۹
۔ گذشتہ سال حج کمیٹی نے حاجیوں کے قافلوں کے تمام سامان اور اسباب ان سے خرید لئے اور میں نے اس سال
گرمی میں اپنے سامان کی قیمت
۳
لاکھ
۱۲
ہزار تومان وصول کی۔ اس کے علاوہ میں نے گذشتہ سال اسی ہزار تومان لئے تھے ۔ اس بات کے پیش نظر کہ
میں نے خمس کی تاریخ معین کردی ہے اور خرچ سے بچے ہوئے مال پر ہر سال خمس دیتےہوں ، نیز یہ کہ مذکورہ
چیزیں میری ضرورت کی تھیں ، کیا اس وقت اس رقم میں خمس نکالنا واجب ہے ؟ جبکہ اس وقت ان کی
قیمتوں میں بہت زیادہ اختلاف ہوچکا ہے ؟
ج مذکورہ سامان اگر مخمس مال سے خریدا گیا تھا توبیچنے کے بعد ان کی قیمتوں میں خمس نہیں ہے ، ورنہ
اس کا خمس نکالنا واجب ہے ۔
س
۱۸۹
۔ میں ایک دوکاندار ہوں اور ہر سال نقد مال اور سامان کا حساب کرتا ہوں۔ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو
سال کے آخر تک فروخت نہیں ہو پاتیں تو کیا سا ل کے آخر میں ان کو بیچنے سے پہلے ان کا خمس نکالنا واجب
ہے یا یہ کہ اس کو بیچنے کے بعد اس کا خمس نکالنا واجب ہے ؟ اور اگر ان چیزوں کا خمس دے دیا ہو اور پھر
نہیں فروخت کیا ہو تو اگلے سال ان کا کس طرح حساب کروں گا؟ اور اگر نہیں نے بیچا ہو اور ان کی قیمت
میں فرق آگیا ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟
ج جن چیزوں کو نہیں بیچا ہے اور نے اس سال نہیں کوئی خریدنے والا ہے تو ان کی بڑھی ہوئی قیمتوں پر
خمس نکالنا واجب نہیں ہے بلکہ آئندہ بیچ کر حاصل ہونے والا منافع اس سال کا شمار ہوگا جس سال اسے
فروخت کیا ہے ،اور اگر جن چیزوں کی قیمتیں بڑھیں تھیں اور ان کا مشتری بھی اس وقت موجود تھا لیکن زیادہ

(

منافع
)
کی
خاطر آپ نے اسے سال کے آخر تک نہیں بیچا تو سال کے داخل ہوتے ہی ان کی بڑھی ہوئی قیمت کا خمس نکالنا
واجب ہے ۔

س۲۸۹ ایک مکان تین منزلوں پر مشتمل ہے اور مکان کی سند (قانونی کاغذات) کی رو سے وہ ۳۷۹۱ سے چار
افراد کی درج ذیل تفصیل سے ملکیت میں ہے :

پورے گھر کے پانچ حصوں میں سے تین حصے تین اولاد کی ملکیت میں ہیں اور دو حصے ان کے والدین کے ہیں ، اور ایک طبقے پر اولاد میں سے کوئی ایک رہتا ہے اور دوسری دو منزلوں پر ان کے مالکوں کی مالی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دو کرایے دار رہتے ہیں ، اور یہ جانتے ہوئے کے ان دو مالکوں میں سے ایک کے پاس اس گھر کے علاوہ دوسرا گھر نہیں ، کیا ان دونوں منزلوں پر خمس واجب ہے ؟ اور کیا یہ ان دونوں منزلوں کی آمدنی سال کے خرچ میں شمار ہوگی؟

ج معیشت چلانے کے لئے مذکورہ گھر کا جو حصے کرایے پر دیا گیا ہے اس کا حکم اصل مال کا حکم ہے ، پس اگر وہ کاروبارے فائدے میں شمار ہوتا ہو تو اس میں خمس ہے اور اگر وہ ارث میں ملا ہو یا ہبے کے طور پر ملا ہو تو اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۳۸۹ ایک شخص کے پاس ایسا گیہوں تھا جس کا خمس دے چکا ہے اور جب وہ (دوسری فصل کے لئے) گیہوں بو رہا تھا تو اسی مخمس گیہوں کو صرف کرتا رہا ، پھر وہ اس (خمس دئیے ہوئے گیہوں) کی جگہ نئے گیہوں کو رکھتا رہا اس طرح کئی سال گذر گئے تو کیا اس نئے گیہوں پر خمس ہوگا جنہیں استعمال کے لئے گیہوں کی جگہ رکھتا تھا ؟ اور ایسا ہونے کی صورت میں کیا سب پر خمس ہوگا؟

ج جب اس نے خمس دئیے ہوئے گیہوں کو صرف کیا تو اس کے لئے درست نہیں تھا کے نئے گیہوں کو الگ کرے تاکے اس طرح وہ مقدار خمس کے حکم سے مستثنیٰ ہو پس جدا کئے ہوئے نئے گیہوں کو اگر سال کے اخراجات میں صرف کیا ہے تو اس میں خمس نہیں ہے اور اس میں سے جو سال تک بچ جائے اس میں خمس واجب ہے ۔

س۴۸۹ بحمد اللہ میں ہر سال اپنے مال کا خمس نکالتا ہوں لیکن خمس کا حساب کرتے وقت ہم یشے مجھے کو شک ہوتا ہے پس اس شک کا کیا حکم ہے ؟ اور کیا واجب ہے کے اس سال سارے نقد مال میں حساب کروں اس سلسلے میں شک کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائے گا؟

ج اگر آپ کا شک گذشتے برسوں کی منفعت کے حساب کے صحیح ہونے کے بارے میں ہے تو ا س کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائے گا اور دوسری مرتبے اس کا خمس نکالنا واجب نہیں ہے لیکن اگر آپ کو آمدنی کے بچے ہوئے مال میں اس بارے میں شک ہو کے یہ اس سال کا ہے جس میں خمس دیا جاچکا ہے یا اس سال کا کے جس کا خمس نہیں دیا ہے ، تو اس صورت میں آپ پر اس کا خمس نکالنا واجب ہے مگر اس بات کا یقین ہوجائے کے اس کا خمس پہلے نکالا جاچکا تھا

س۵۸۹ میں نے بالفرض مخمس مال سے دس ہزار تومان میں ایک قالین خریدا اور کچھ دنوں کے بعد اسے ۵۱ ہزار تومان میں بیچ دیا تو کیا ۵ ہزار تومان کے جو مخمس مال سے زیادے ہیں ، کاروبار کے منافع میں شمار ہوں گے اور ان پر خمس ہوگا؟

ج اگر اسے بیچنے کے ارادے سے خریدا تھا تو خرید سے زیادے وصول ہونے والی رقم منفعت میں شمار ہوگی اور اگر سال کے آخر میں اس میں کچھ بچ جائے تو اس پر خمس واجب ہوگا

س۶۸۹ جو شخص اپنے منافع میں سے ہر منفعت کے لئے خمس کی (جدا) تاریخ معین رکھتا ہے کیا اس کے لئے جائز ہے کے اس منفعت کا خمس جس کی تاریخ آگئی ہے ، ان منافع سے دے جن کی تاریخیں نہیں آئی ہیں ؟ اور جن منافع کے بارے میں جانتا ہو کے یہ منافع آخر سال تک باقی رہیں گے اور زندگی کے اخراجات میں صرف نہیں ہوں گے تو اس صورت میں کیا حکم ہے ؟

ج اگر یہ جائز بھی ہو کے ہر آمدنی کے لئے خمس کی مستقل تاریخ رکھی جائے تو بھی یہ جائز نہیں کے ایک کاروبار کے منافع کا خمس دیا جاچکا ہو اور جو منافع سال کے آخر تک خرچ نہ ہوں ان میں اختیار ہے کے ان کے حصول کے بعد ہی خمس دی دے یا سال کے ختم ہونے کا انتظار کرے

س۷۸۹ ایک شخص کے پاس دو منزلے مکان ہے جس کی اوپری منزل میں وہ خود رہتا ہے اور نچلی منزل کو ایک شخص کو دے دیا ہے اور چونکے وہ مقروض تھوراس نے اس شخص سے کرایے لینے کے بجائے قرض لے لیا ہے ، تو کیا اس رقم میں خمس ہوگا؟

ج قرض لے کر مفت میں مکان دینے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے ، بہر حال جس مال کو بطور قرض لیا ہے اس میں خمس نہیں ہے ۔

س۸۸۹ میں نے ادارے اوقاف سے ایک مکان مطب (کلینک) کے لئے مہانے کرایے پر لیا ہے ۔ میری درخواست قبول

کرنے کے عوض انہوں نے مجھ سے پگڑی بھی لی ہے پس کیا اس پگڑی پر خمس ہے ؟ واضح رہے کہ اس وقت مذکورہ رقم میری ملکیت سے خارج ہوچکی ہے اور وہ مجھے کبھی نہیں ملے گی؟

جے اگر یہ رقم پگڑی کے طور پر دی گئی ہے اور سال بھر کے بچے ہوئے مال سے اس کا تعلق تھا تو اس کا خمس دینا واجب ہے ۔

س۹۸۹ ایک شخص نے بنجر زمین کو آباد کرنے اور اس میں پھل دار درخت لگانے کے لئے تاکہ ان کے پھلوں سے مستفید ہوسکے، ایک کنواں کھودا اور اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ یہ درخت سالہا بعد پھل دیتے ہیں اور ان پر کافی سرمایہ خرچ ہوتا ہے ، اس شخص نے اب تک ایک ملین تومان سے زیادہ ان پر خرچ کیا ہے لیکن اب تک اس نے خمس کا حساب نہیں کیا، اب جب اس نے خمس ادا کرنے کے لئے اپنے اموال کا حساب کیا تو معلوم ہوا کے کنویں ، زمین اور باغ کی قیمت شہروں کی آبادی بڑھ جانے کی وجہ سے لگائی گئی رقم کا کئی گنا ہوگئی ہے ۔ پس اگر اسے موجودہ قیمت کا خمس ادا کرنے کی تکلیف دی جائے تو اس میں اس کی استطاعت نہیں ہے ، اور اگر اسے خود زمین اور باغ کا خمس دینے کی تکلیف دی جائے تو اس سے وہ مشکلوں میں مبتلا ہوگا کیونکہ اس سلسلے میں اس نے اس امید پر خود مشقت اٹھائی کے وہ اپنے معاش اور اپنے عیال کے اخراجات کو باغ کے پھلوں سے پورا کرے گا پس اس کے اموال سے خمس نکالنے کے بارے میں اس کیا کیا فریضہ ہے ؟ اور اس پر جو خمس ہے اس کا وہ کس طرح حساب کرے کے اس کے لئے اس کا ادا کرنا آسان ہوجائے گا؟

جے جس بنجر اور غیر آباد زمین کو اس نے باغ بنانے اور اس میں پھل دار درخت لگانے کے لئے آباد کیا ہے اور اس کا اس کی آبادکاری پر ہونے والے اخراجات کو الگ کرکے خمس دینا ہوگا اوراس سلسلے میں اسے اختیار ہے کے وہ خود زمین کا خمس دے یااس کی موجودگی قیمت کے لحاظ سے خمس نکالے لیکن کنویں، پائپ ، واٹر پمپ ، نلکے اور درختوں وغیرہ پر جو پیسے خرچ ہوا ہے اسے اگر اس نے قرض لیا ہو یا ادھا ر حاصل کیا ہو اور پھر اس ادھار کو غیر مخمس مال سے ادا کیہو تو اسے صرف اس رقم کا خمس دینا پڑے گا جو اس نے قرض میں ادا کیا ہے لیکن اگر اس نے اسے غیر مخمس مال سے حاصل کیا ہے توموجودہ قیمت کے لحاظ سے اس کا خمس دینا ہوگا پس اگر اس خمس کو جو کے اس پر واجب ہے ایک مرتبہ ادا نہیں کرسکتا ہے تو ہم ارے کسی وکیل سے مصالحت کرکے خمس کی رقم کو جتنی مقدار و مدت معین کی جائے اس میں رفتہ رفتہ اد اکرے

س۰۹۹ خمس ادا کرنے کے لئے ایک شخص کے پاس سال بھر کا حساب نہیں ہے اور اب وہ خمس نکالنا چاھتا ہے اور شادی سے آج تک وہ مقروض چلا آرہا ہے پس اپنے خمس کا وہ کیسے حساب کرے؟

جے اگر ماضی سے آج تک اس کے پاس اس کے اخراجات کے بعد کچھ بچت نہیں ہے تو خمس نہیں ہے ۔

س۱۹۹ موقوفہ اشیاء اور زمین کے منافع اور محصول پر خمس و زکوٰۃ کا کیا حکم ہے ؟

جے موقوفہ چیزوں پر مطلقاً خمس نہیں ہے خواہ وہ وقف خاص ھی کیوں نہ ہو اور نہ ان کے فوائد خمس ہے اور نہ ھی وقف عام میں موقوف علیہ کے قبضہ کرنے سے اس قبل اس کے محصول میں زکوٰۃ ہے ۔ لیکن قابض ہونے کے بعد وقف کے محصول پر زکوٰۃ واجب ہے ، بشرطیکہ اس میں زکوٰۃ کے شرائط پائے جاتے ہوں ، لیکن وقف خاص کے محصول میں جس شخص کے حصے کا محصول حد نصاب تک پہونچ جائے تو اس پر اس کی زکوٰۃ دینا واجب ہے ۔

س۲۹۹ کیا چھوٹے بچوں کی کمائی میں بھی سہم سادات کثرہم اللہ تعالیٰ ، اور سہم امام (ع) ہے ؟

جے احتیاط واجب ہے کے وہ بالغ ہونے کے بعد اپنی اس کمائی کے منافع کا خمس ادا کریں جو بلوغ سے قبل کی تھی بشرطیکہ بالغ ہونے تک وہ ان کی ملکیت میں رہے ۔

س۳۹۹ کیا ان آلات پر بھی خمس ہے جو کاروبار میں استعمال ہوتے ہیں ؟

جے کاروبار کے وسائل اور آلات کا حکم وھی ہے جو وجوب خمس میں راس المال کا حکم ہے ۔

س۴۹۹ چند سال قبل ہم نے حج بیت اللہ جانے کی غرض سے بینک میں کچھ پیسے جمع کئے مگر ابھی تک ہم حج کے لئے نہیں جاسکے اور یہ یاد نہیں کے ماضی میں ہم نے اس پیسے کا خمس نکالا تھا یا نہیں ۔ کیا اب اس پر خمس دینا واجب ہے ؟ اور حج پر جانے کی نام نویسی کے لئے ہم نے جو پیسے جمع کیا تھا اس کو کئی سال ہوگئے ہیں کیا اس پر بھی خمس واجب ہے یا نہیں ؟

ج حج کے لئے اسم نویسی کے سلسلے میں جو پیسے آپ نے جمع کیا تھا اگر وہ آپ کی سال بھرکی کمائی میں سے تھا یا جمع کرتے وقت وہ اس قول و قرار کے تحت کے وہ آنے جانے کے اخراجات اور وہاں کی خدمات کی قیمت یا اجرت کے لئے ہے ، جو آپ کے اور ادارے حج و زیارت کے درمیان ہوا تھا تو اس کا خمس دینا آپ پر واجب نہیں ہے ۔

س۵۹۹ جن ملازمت پیشہ لوگوں کے خمس کے سال کا پہلا دن بارہویں مہینے کا آخری دن ہو اور وہ سال کا پہلا مہینہ شروع ہونے سے پانچ روز قبل ہی اپنی تنخواہ لے لیں تاکہ اسے آنے والے سال کے آغاز میں خرچ کریں تو کیا اس کا خمس دینا واجب ہے ؟

ج جو تنخواہ انہوں نے سال ختم ہونے سے قبل ہی لے لی ہے ، اس میں سے خمس والے سال کے آخر تک جتنی مقدار خرچ نہیں ہوئی ہے اس پر خمس ہے ۔

س۶۹۹ یونیورسٹیوں کے اکثر طلبہ غیر متوقع مشکلوں کو حل کرنے کے لئے اپنی زندگی کے اخراجات میں میانہ روی سے کام لیتے ہیں لہذا ان کے پاس پیسے وافر مقدار میں جمع رہتا ہے ۔

سوال یہ ہے کہ :اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ یہ مال قناعت اور وزارت تعلیم کے وظیفے سے حاصل ہوتا ہے تو کیا ان اموال پر خمس ہے ؟

ج وظیفے اور تعلیمی امداد پر خمس نہیں ہے ۔

خمس کے حساب کا طریقہ

س۷۹۹ اگر خمس ادا کرنے میں آنے والے سال تک تاخیر ہوجائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج حکم یہ ہے کہ خمس ادا کیا جائے چاہے آئندہ سال ہی کیوں نہ ہو لیکن خمس کے سال کے داخل ہونے کے بعد اس مال میں تصرف کا حق نہیں ہے جس کا خمس ادا نہیں کیا ہے اور اگر خمس دینے سے قبل اس سے کوئی چیز یا زمین وغیرہ خرید لی تو خمس کی مقدار کے معاملے میں ولی امر خمس کی اجازت کے بعد اس ملکیت یا زمین کی موجودہ قیمت کے مطابق حساب کرے اور اس کا خمس ادا کرے۔

س۸۹۹ میں ایسے مال کا مالک ہوں جس کا کچھ حصہ نقد کی صورت میں اور کچھ قرض الحسنہ کی شکل میںدیگر اشخاص کے پا س ہے ، دوسری طرف میں مکان کی خاطر زمین خریدنے کی وجہ سے مقروض ہوں اور اس زمین کی قیمت سے متعلق ایک نقدی چیک ہے جس کو مجھے چند ماہ تک ادا کرنا ہے پس کیا میں موجودہ رقم (نقد و قرض الحسنہ) میں سے زمین کا قرض نکال کر باقی رقم کا خمس دے سکتا ہوں؟ اور کیا اس زمین پربھی خمس ہے جس کو رہائش کے لئے خریدا ہے ؟

ج آپ کو خمس کا سال شروع ہوجانے کے بعد سال بھر کے منافع میں سے اس قرض کو دے سکتے ہیں جس کا چند ماہ بعد اد اکرنا ضروری ہے لیکن اگر آپ نے اس پیسے کو سال کے دوران قرض میں ادا نہیں کیا یہاں تک کے خمس کا سال آگیا تو اسکے بعد آپ قرض کو اس سے جدا نہیں کرسکتے بلکے پورے مال کا خمس دینا واجب ہے ۔ لیکن آپ نے جو زمین رہائش کے لئے خریدی ہے اگر آپ کو اس کی ضرورت ہے تو اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۹۹۹ میں نے ابھی تک شادی نہیں کی ہے تو کیا مستقبل میں اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے میں موجودہ مال سے کچھ ذخیرہ کرسکتا ہوں؟

ج اگر آپ نے سال بھر کے نفع سے ذخیرہ کیا یہاں تک خمس کی تاریخ آگئی تو آپ پر اس کا خمس نکالنا واجب ہے خواہ وہ پیسہ مستقبل میں شادی میں خرچ کرنے کے لئے کیوں نہ رکھا ہوہ

س۱۰۰۰ میں نے سال کے دسویں مہینے کی آخری تاریخ کو خمس نکالنے کے لئے مقرر کیا ہے ۔ پس میری دسویں مہینے کی تنخواہ اس ماہ کے آخر میںملتی ہے ۔ کیا اس پر بھی خمس ہے ؟ اور اگر میں تنخواہ لینے کے بعد کچھ پیسے اپنی زوجہ کو ہدیہ کردوں جس کو ہر مہینے جمع کرتا ہوں تو کیا اس پر بھی خمس ہے ؟

ج جو تنخواہ آپ نے خمس کی تاریخ آنے سے پہلے لی ہے یا خمس کی تاریخ سے ایک دن پہلے جس تنخواہ کو لے سکتے ہیں اس میں سے اگر سال کے خرچ سے کچھ بچ جائے تو اس کا خمس ادا کرنا واجب ہے لیکن جو پیسے آپ نے اپنی زوجہ یا کسی دوسرے شخص کو ہدیہ کردیا ہے اگر خمس سے بچنے کی غرض سے ایسا نہ کیا ہو اور وہ

عرف عام میں آپ کی حیثیت کے مطابق بھی ہو تو اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۱۰۰۱ میرے پاس کچھ مال یا پونجی ایسی ہے جس کا خمس دیا جا چکا ہے اسے میں خرچ کرنا چاھتا ہوں ۔ کیا سال کے آخر میں جب مال کے خمس کا حساب ہوگا میں سال بھر کے منافع میں سے کچھ مقدار مال کو اس خرچ شدہ مخمس مال کے بدلے خمس سے الگ کرسکتا ہوں؟

ج سال بھر کے منافع میں سے کوئی بھی چیز مخمس مال کے بدلے خمس سے الگ نہیں کرسکتے۔

س۲۰۰۱ اگر وہ مال جس پر خمس نہیں ہے جیسے انعام وغیرہ اصل مال سے مخلوط ہوجائے تو کیا خمس کی تاریخ میں اسے الگ کرکے باقی مال کا خمس نکال سکتے ہیں ؟

ج اس کے جدا کرنے میں کوئی مانع نہیں ہے ۔

س۳۰۰۱ تین سال قبل میں نے اس پیسے سے دوکان کھولی جس کا خمس دیا جاچکا ہے اور میرے خمس کی تاریخ شمسی سال کی آخری تاریخ ہے ، یعنی عید نوروز کی شب، اور آج تک جب بھی میرے خمس کی تاریخ آتی ہے تو میں دیکھتا ہوں کے میرا تمام سرمایہ قرض کی صورت میں لوگوں کے ذمہ ہے اور میں خود بھاری رقم کا مقروض ہوں ۔ امید ہے کے ہم اری تکلیف بیان فرمائیں گے؟

ج اگر خمس کی تاریخ کے وقت نہ آپ کے راس المال میں سے کچھ ہو اور نہ منافع سے ، یا یہ کے کل نقد رقم اور دوکان میں موجود مال اس مال کے برابر ہو جس کا آپ خمس دے چکے ہیں تو آپ پر خمس واجب نہیں ہے لیکن جو اجناس آپ نے ادھار پر فروخت کی ہیں ، ان کا اس سال کے منافع میں حساب ہوگا جس سال ان کی قیمت آپ وصول کریں۔

س۴۰۰۱ جب خمس کی تاریخ آتی ہے تو ہم ارے لئے دوکان میں موجود مال کی قیمت کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے ۔ پس کس طریقے سے اس کا حساب لگانا واجب ہے ؟

ج جس طرح بھی ہوسکے خواہ تخمینے کے ذریعے ھی بھر حال دوکان میں موجود مال کی قیمت کا تعیین واجب ہے تاکے سال بھر کے اس منافع کا حساب ہوجائے جس کا خمس نکالنا آپ پر واجب ہے ۔

س۵۰۰۱ اگر میں چند سال تک خمس کا حساب نہ کروں یہاں تک کے میرا مال نقد بن جائے اور اصلی پونجی میں اضافہ ہوجائے تو اگر میں سابقہ اصل سرمایہ کی علاوہ جو مال ہے اس کا خمس نکالوں تو کیا اس میں کوئی اشکال ہے ؟

ج اگر خمس کی تاریخ آنے تک آپ کے اموال میں کچھ خمس تھا، اگرچہ کم ھی سھی تو جب تک آپ اپنے اموال کا حساب نہیں کریں گے اور جب تک وہ خمس ادا نہیں کریں گے اس وقت تک آپ کو اپنے اموال میں تصرف کا حق نہیں ہوگا اور اگر آپ نے اس کا خمس دینے سے قبل خرید و فروخت کے ذریعے اس میں تصرف کیا تو اس میں موجود خمس کی مقدار کے برابر معاملہ فضولی ہوگا اور ولی خمس کی اجازت پر موقوف رہے گا اور اجازت کے بعد پھلے آپ پر کل خمس دینا واجب ہے اور بعد میں دوسرے سال کے اخراجات سے بچ جانے والے پیسے کا خمس دینا واجب ہے ۔

س۶۰۰۱ امید ہے کے ایسا طریقہ بیان فرمائیں کے جس سے دوکاندار کے لئے خمس نکالنا ممکن ہوجائے؟

ج پھلے خمس کے سال کے آغاز میں موجود مال و نقد کا حساب کریں اور اس کا اصلی مال سے موازنہ کریں اگر اصلی پونجی سے زیادہ نکلے تو اسے منافع سمجھا جائے گا اور اس پر خمس ہے ۔

س۷۰۰۱ گذشتہ سال میں نے سال کے تیسرے مھینے کی پھلی تاریخ کو اپنے خمس کی تاریخ مقرر کیا تھا اور یہ وہ تاریخ ہے جس میں ، میں نے اس فائدے کے خمس کا حساب کیتھا جو مجھے بینک کے حساب سے ملا تھا باوجودیکے میں اس سے قبل اس فائدے کا مستحق تھا مگر میں اس مال سے کام چلا رہا تھا جس پر خمس نہیں ہے پس سال بھر کے حساب کا یہ طریقہ صحیح ہے ؟

ج آپ کے خمس کے سال کی ابتداء وہ دن ہے جس دن پھلی مرتبہ آپ کو وہ فائدہ ملا جو لینے کے قابل تھا اور خمس کے سال میں تاخیر اس دن سے آپ کے لئے صحیح نہیں ہے ۔

س۸۰۰۱ چند سال قبل ایک شخص نے کم قیمت پر زمین خریدی اس وقت وہ اپنے امور کے خمس کا حساب کرنا چاھتا ہے تاکہ پاک ہوجائے کیا اس پر سابقہ قیمت کے مطابق خمس نکالنا واجب ہے یا موجودہ قیمت کے مطابق جو بہت زیادہ ہے ؟

ج اگر اس نے معاملہ اپنے ذمہ غیر مشخص قیمت کے عنوان سے کیا ہو تو اسی قیمت پر خمس ہے ۔ لیکن اگر اس نے خاص مشخص و غیر مخمس مال سے زمین خریدی ہو تو اگر اثناء سال میں سال کے منافع سے خریدی ہے تو خود زمین کا یا اس کی قیمت پر خمس دینا واجب ہے اور اگر خمس کی تاریخ کے بعد سال کے نفع سے خریدی ہے تو خمس کی مقدار کے برابر معاملہ فضولی ہے اور حاکم شرعی کی اجازت پر موقوف ہے ، پس اگر ولی امر یا اس کا وکیل اس کی اجازت دیدے تو مکلف پر اس زمین کا یا اس کی موجودہ قیمت کا خمس دینا واجب ہے ۔

س۹۰۰۱ اگر کوئی شخص اپنے مال کے حساب کی تاریخ آنے سے قبل اپنی آمدنی کا کچھ حصہ قرض پر دیدے اور خمس کی تاریخ کے چند ماہ بعد اس سے واپس لے لے تو اس رقم کا کیا حکم ہے ؟

ج مفروضہ سوال میں مقروض سے قرض لیتے وقت اس میں سے خمس دینا واجب ہے ۔

س۰۱۰۱ ان چیزوں کا کیا حکم ہے کے جن کو انسان اپنے خمس کے سال کے درمیان خریدتا ہے پھر خمس کی تاریخ آنے کے بعد فروخت کردیتا ہے ؟

ج اگر نہیں فروخت کرنے کی غرض سے خریدا تھا اور خمس کی تاریخ آنے سے پہلے ان کا فروخت کرنا ممکن تھا تو اس پر ان کے منافع کا خمس واجب ہے اور اگر فروخت کرنا ممکن نہیں تھا تو ان کاخمس واجب نہیں ہے اور جب نہیں فروخت کرے گا تو ان کے بیچنے سے جو فائدہ حاصل ہوگا اس کا فروخت والے سال کے منافع میں شمار ہوگا۔

س۱۱۰۱ اگر ملازم خمس والے سال کی تنخواہ خمس کی تاریخ آنے کے بعد وصول کرے تو کیا اس پر اس کا خمس دینا واجب ہے ؟

ج اگر آغاز سال میں تنخواہ کو لے سکتا تھا تو اس کا خمس دینا واجب ہے اگرچہ اس نے لی نہ ہو ورنہ وصولنے کے سال کے منافع میں شمار ہوگی۔

س۲۱۰۱ اگر کوئی شخص خمس کی تاریخ آنے پر اتنی ھی مقدار کا مقروض ہو جتنا اس کا نفع ہوا ہے تو کیا اس منافع پر خمس ہے ؟

ج اگر وہ قرض اسی سال کے اخراجات سے متعلق ہے تو وہ اس سال کے منافع سے علیحدہ کیا جائے گا ورنہ مستثنیٰ نہیں ہوگا۔

س۳۱۰۱ سونے کے سکے کا کیسے خمس دیا جائے جس کی مستقل طور پر قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے ؟

ج اگر خمس کے لئے قیمت نکالنا چاھتا ہے تو معیار ادائیگی کے دن کی قیمت ہے ۔

س۴۱۰۱ اگر کوئی شخص اپنے مال کا سالانہ حساب سونے کی قیمت سے کرے مثلاً جب اس کی کل پونجی سونے کے سو سکے(بہار آزادی) کے برابر ہو اور وہ اس سے بیس سکے نکال دے تو اس کے پاس اسی سکے مخمس بچیں گے اور سال آئندہ سونے کے سکوں کی قیمت بڑھ جائے لیکن اس شخص کا راس المال اسی سکوں کی قیمت کے برابر باقی بچے تو اس پر خمس ہے یا نہیں ؟ اور کیا اس بڑھی ہوئی قیمت پر خمس دینا واجب ہے ؟

ج مخمس راس المال کے استثناء کا معیار خود راس المال ہے پس اگر راس المال کے جس سے کاروبار ہوتا ہے ، بہار آزادی نام کے سونے کے سکے ہیں تو یہ مخمس سونے کے سکے سالانہ مالی حساب کے وقت مستثنیٰ ہوں گے اگرچہ ریال کے اعتبار سے ان کی قیمت میں گذشتہ سال کی نسبت اضافہ ھی ہوا ہو لیکن اگر اس کا راس المال نقد کاغذی نوٹ ہوں اور خمس کی تاریخ میں نہیں سونے کے سکوں کے مساوی حساب کرے اور اس کا خمس دیدے گا تو آئندہ خمس کی تاریخ میں سونے کے سکوں کے برابر والی وہ قیمت مستثنیٰ ہوگی جس کا گذشتہ سال حساب کیا تھا خود سونے کے سکے مستثنیٰ نہیں ہوں گے چنانچہ سال آئندہ اگر سونے کے سکوں کی قیمت بڑھ جائے تو بڑھی ہوئی قیمت مستثنیٰ نہیں ہوگی بلکہ اسے منافع میں شمار کیا جائے گا اور اس پر

مالی سال کی تعیین

س۵۱۰۱ جو شخص اس بات سے مطمئن ہو کہ سال کے آخر تک اس کی سال بھر کی آمدنی میں سے ایک پیسہ بھی نہیں بچے گا بلکہ جو کچھ اس کمائی اور منافع ہے وہ درمیان سال ہی میں روٹی اور کپڑے پر خرچ ہوجائے گا تو کیا اس کے باوجود اس پر خمس کی تاریخ معین کرنا واجب ہے ؟اور کیا آغاز سال کا تعین واجب ہے ؟ اور اس شخص کا کیا حکم ہے جو اپنے اس اطمینان کی بنا پر کہ اس کے پاس زیادہ پیسہ نہیں ہے ، خمس کے سال کا تعین نہیں کرتا ہے ؟

ج خمس کے سال کی ابتداء مکلف کی تعین و حد بندی سے نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ ایک امر واقعی ہے جس کا آغاز ہر شخص کی کمائی کے آغاز کے ساتھ ہی ہوجاتا ہے ۔ مثلاً جو شخص زراعت کرتا ہے اس کے لئے سال کا آغاز کھیتی کاٹنے کے وقت سے ہوگا اور ملازمت پیشہ لوگوں کے سال کا آغاز کھیتی کاٹنے کے وقت سے ہوگا اور ملازمت پیشہ لوگوں کے سال کا آغاز وصول کرنے کا وقت ہے ، آغاز سال اور سالانہ آمدنی کا حساب خود مستقل واجب نہیں ہے یہ صرف اس لئے کہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس پر کتنا خمس واجب ہے ، پس اگر اس کی کمائی میں اس کے پاس کچھ بھی باقی نہ بچے بلکہ جتنا وہ کماتا ہے اس کو اپنی زندگی پر خرچ کردیتا ہے تو اس پر ان امور میں سے کچھ بھی واجب نہیں ہے ۔

س۶۱۰۱ کیا مالی سال کا آغاز کام کے پہلے مہینے سے ہوتا ہے ؟ یا پہلا مہینہ مہانہ تنخواہ وصول کرنے سے متعلق ہے ؟

ج ملازمت کرنے والوں کا خمس کا سال اس دن سے شروع ہوجاتا ہے جس دن تنخواہ پاتے ہیں یا اس کو وصول کرنے پر قادر ہوتے ہیں ۔

س۷۱۰۱ خمس ادا کرنے کے لئے سال کی ابتداء کا کیسے تعین ہوتا ہے ؟

ج کاروندوں اور ملازمت پیشہ افراد کے خمس کے سال کی ابتداء اس تاریخ سے ہوتی ہے جس دن وہ اپنے کام و ملازمت کا پہلا ثمرہ حاصل کرتے ہیں لیکن تاجروں کے سال کی ابتداء ان کی خرید و فروخت شروع کرنے کی تاریخ سے ہوتی ہے ۔

س۸۱۰۱ غیر شادی شدہ جوانوں پر جو اپنے والدین کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں ، خمس کی تاریخ کا تعین کرنا واجب ہے ؟ اور ان کے سال کی ابتداء کب سے ہوگی؟ اور اس کا وہ حساب کریں گے؟

ج اگر غیر شادی شدہ جوان کی ذاتی کمائی ہو ، خواہ قلیل ہی کیوں نہ ہو تو اس پر واجب ہے کہ خمس کی تاریخ معین کرے تاکہ اس سے سال بھر کی آمدنی کا حساب ہو کہ اگر سال کے آخر میں اس کے پاس کوئی چیز باقی بچے تو اس کا خمس دے اور خمس کے سال کا آغاز پہلے فائدے کے حصول کے دن سے ہوتا ہے ۔

س۹۱۰۱ جو میاں بیوی اپنی اپنی آمدنی سے مشترک طور پر گھر کے اخراجات پورا کرتے ہیں تو ان کے لئے ممکن ہے کہ مشترکہ طور پر اپنے خمس کی تاریخ بھی معین کریں؟

ج ان میں سے مستقل طور پر ہر ایک کے لئے خمس کی تاریخ ہوگی بس سال کے آخر میں ان سے ہر ایک پر تنخواہ اور سال بھر کی آمدنی میں سے خرچ کرنے کے بعد جو کچھ بچے گا اس پر خمس دینا واجب ہے ۔

س۰۲۰۱ میرے اوپر گھر کی ذمے داری ہے ، میں امام خمینی(رہ)کی مقلد ہوں ۔ میرے شوہر نے خمس کی تاریخ معین کررکھی ہے جس میں وہ اپنے اموال کا خمس نکالتے ہیں مجھے بھی کچھ آمدنی ہوتی ہے پس کیا خمس ادا کرنے کے لئے میں بھی اپنی تاریخ معین کرسکتی ہوں اور کیا اپنے خمس کے سال کی ابتداء اس حاصل ہونے والے اولین فائدے سے کرسکتی ہوں جس کا میں نے خمس نہیں دیا ہے اور سال کے آخر میں گھر کے اخراجات سے جو کچھ بچ جائے اس کا خمس ادا کروں اور کیا درمیان سال جو پیسے میں زیارت پر یا ہدایا خریدنے میں خرچ کرتی ہوں اس پر بھی خمس ہے ؟

ج آپ پر واجب ہے کہ خمس کے سال کی ابتداء اس دن سے کریں جس دن آپ کو سال کی پہلی آمدنی حاصل ہوئی اور سال کے دوران اپنی آمدنی یا کمائی سے جو کچھ ان امور پر خرچ کرتی ہیں جنہیں آپ نے بیان کیا ہے اس میں خمس نہیں ہے لیکن سال کے اخراجات کے بعد کمائی میں سے جو کچھ بچ جائے اس کا خمس دینا واجب

□ □□

س۲۱۰۱□ کیا خمس کی تاریخ شمسی یا قمری سال کی اعتبار سے معین کرنا واجب □□ ؟

ج□ اس سلسلے میں مکلف کو اختیار □□ □

س۲۲۰۱□ ایک شخص کا کہنا □□ کہ اس کے خمس کے سال کا آغاز سال کے گیارہویں مہینے سے ہوتا □□ لیکن وہ اسے بھول گیا اور خمس نکالنے سے قبل بارہویں مہینے میں اس نے اس مال سے اپنے گھر کے لئے جانماز، گھڑی اور قالین خرید لیا اور اب وہ اپنے خمس کے سال کا آغاز رمضان سے کرنا چاھتا □□ اس بات کی طرف اشارہ کردینا ضروری □□ کہ اس شخص پر گذشتہ سال کے سہم امام و سہم سادات کے ۳۸ تومان قرض ہیں اور نہیں وہ قسط وار ادا کررہے□□ پس مذکورہ سامان (جا نماز ، گھڑی اور قالین)کے سہم امام و سہم سادات کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟

ج□ خمس کے سال میں تقدیم و تاخیر صحیح نہیں □□ مگر گذشتہ سال کے منافع کے حساب کے بعد اور اس شرط کے ساتھ کہ اس سے ارباب خمس کو ضرر نہ پھنچے لیکن غیر مخمس مال سے اس نے جو ولی امر خمس یا اس کے وکیل کی اجازت پر موقوف □□ اور اجازت مل جانے کے بعد اس کی موجودہ قیمت کا خمس دینا واجب □□ □

س۳۲۰۱□ کیا انسان اپنے مال کے خمس کا حساب خود کرسکتا □□ پھر جس مقدار میں خمس واجب ہوا □□ آپ کے وکلاء کی خدمت میں پیش کردے؟

ج□ جس شخص کے خمس کی تاریخ معین □□ وہ اپنے مال کا خود حساب کرسکتا □□ □

[ولی امر خمس اور موارد مصرف]

س۴۲۰۱□ میں نے خمس کے بارے میں آپ کے کسی جواب میں پڑھا □□ کہ خمس کو ولی امر خمس اور ان کے امور حساب کے وکیل کو دیا جاسکتا □□ ، تو یہاں سوال یہ □□ کہ ولی خمس سے مراد کون □□ ، کیا مجتھد مطلق یا ولی امر مسلمین؟

ج□ ولی خمس وہ ولی امر □□ جسے مسلمانوں کے امور میں ولایت حاصل ہو

س۵۲۰۱□ کیا امور خیریہ مثلاً سادات کی شادی وغیرہ میں سہم سادات کا صرف کرنا جائز □□ ؟

ج□ سہم سادات ، سہم امام کی طرح □□ جو ولی خمس سے متعلق □□ اور مذکورہ چیز میں سہم سادات خرچ کرنے میں کوئی مانع نہیں □□ بشرطیکہ ولی خمس سے خاص طور پر اجازت لی گئی ہو

س۶۲۰۱□ عمل خیر ، مثلاً یتیم خانے یا دینی مدارس کے لئے سہم امام کے صرف کرنے میں کیا مجتھد مقلد کا اجازہ لینا ضروری □□ یا کسی بھی مجتھد کا اجازہ کافی □□ اور بنیادی طور کیا مجتھد کا اجازہ لینا ضروری □□ ؟

ج□ سہم امام اور سہم سادات دونوں ولی امر مسلمین سے متعلق ہیں لھذا جس کے ذمے یا جس کے مال میں حق امام یا سہم سادات ہو اس پر ان دونوں کو ولی امر خمس یااس کے وکیل کے حوالے کرنا واجب ہواور اگر ان کو ان کے معین موارد میں صرف کرنا ہو تو اس سے پھلے اس کے لئے اجازت لینا واجب □□ □ اور مکلف کے لئے ضروری □□ کہ اس سلسلے میں وہ جس مجتھد کی تقلید کررہا □□ اس کے فتوے کی بھی رعایت کرے□

س۷۲۰۱□ اگر حاکم (شرع) ایک شخص اور مرجع تقلید دوسرا شخص ہو تو کس کو خمس دینا واجب □□ ؟

ج□ ولی امر خمس کو خمس کا دینا واجب □□ اور وھی امور مسلمین کا ولی ہوتا □□ ، مگر یہ کہ جس مجتھد کی تقلید کرتا □□ اس کا فتویٰ اس سے مختلف ہو

س۸۲۰۱□ کیا آپ کے وکلاء یا ان افراد پر جو حقوق شرعیہ کے وصول کرنے میں آپ کے وکیل نہیں ہیں لازم □□ کہ سہم امام اور سہم سادات وصول کرتے وقت ان کی رسید دیں یا ان پر واجب نہیں □□ ؟

ج□ جو لوگ ہم ارے محترم وکلاء کو یا دوسرے افراد کو ہم ارے دفتر تک پہونچانے کے لئے حقوق شرعیہ دیں وہ ان سے ہم اری مھر لگی رسید کا مطالبہ کریں

س۹۲۰۱۔ اگر آپ کے وکلاء یا دوسرے افراد جو لوگوں سے سہم امام و سہم سادات لیتے ہیں ان کی رسید نہ دیں توکیا خمس دینے والا اس سے بری الذمہ ہوجائے گا؟

ج۔ مسائل مختلف ہیں ، ہم ارے بعض معروف و مشہور وکلاء کو چھوڑ کر دوسرے افراد (ان رقومات کی) رسید نہ دیں تو پھر اس کے بعد نہیں میرے نام سے حقوق شرعیہ نہ دیں۔

س۰۳۰۱۔ امام خمینی(رہ) کے مقلدین خمس کا مال کس کو دیں؟

ج۔ ان کے لئے ممکن ہے کہ وہ اسے ہم ارے تہران کے دفتر میں بھیجدیں اپنے شہروں میں موجود ہم ارے وکلاء کو دیں۔

س۱۳۰۱۔ ہم ارے علاقے میں موجود آپ کے وکلاء کو جب خمس دیا جاتا ہے تو بعض اوقات وہ سہم امام واپس کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کے اس کی آپ کے طرف سے ان کو اجازت ہے تو کیا اس لوٹائی ہوئی رقم کو ہم اپنے گھر والوں پر صر ف کرسکتے ہیں ؟

ج۔ جو شخص اجازے کا دعویٰ کرتا ہے اگر آپ کو اس کے پاس اجازے ہونے میں شبہے ہو تو اس سے احترام کے ساتھ تحریری اجازے دکھانے کے لئے کہیں یا اس سے خمس وصول پانے کی ہم اری مہر لگی ہوئی رسید مانگئے پس اگر وہ اجازے کے مطابق عمل کریں تو وہ (لوٹائی ہوئی رقم) آپ کے مصرف کے لئے ہے ۔

س۲۳۰۱۔ غیر مخمس مال سے ایک شخص نے ایک قیمتی جائیداد خریدی اور اس کی تعمیر و مرمت میں خطیر رقم لگائی اور اس کے بعد اسے اپنے نابالغ بیٹے کو ہبہ کردیا اور قانونی طور پر اس جائیداد کو اس بیٹے کے نام کرادیا ۔ اب یہ جانتے ہوئے کے خریدنے والا ابھی تک زندہ ہے اس کے خمس کا کیا مسئلہ ہے ؟

ج۔ ملکیت کے خریدنے اور اس کی مرمت و تعمیر میں جو صرف کیا ہے اگر دو سال کے منافع میں سے ہے اور اس نے اپنی جائیداد کو اسی سال اپنے بیٹے کو ہبہ کردیا ہے اور عرف عام میں اس کی حیثیت کے مطابق ہے تو اس پر خمس نہیں ہے ، ورنہ اس جائیداد پر خمس واجب ہوگا اور خمس کی مقدار کا ہبہ فضولی ہوگا جس کی صحت اجازے پر موقوف ہے۔

سہم سادات

س۳۳۰۱۔ میری والدہ سیدانی ہیں ، لھذا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب مرحمت فرمائیں:

۱۔ کیا میں سید ہوں۔

۲۔ کیا میری اولاد میرے پوتے پر پوتے وغیرہ سید ہیں ؟

۳۔ وہ شخص جو باپ کی طرف سے سید ہو اور جو ماں کی طرف سے سید ہو ، ان دونوں میں کیا فرق ہے ؟

ج۔ سید پر آثار و احکام شرعیہ کے مرتب ہونے کی معیار یہ ہیں کے سید کی نسبت باپ کی طرف سے ہو لیکن رسول اکرم (ص) سے ماں کی طرف سے منسوب ہونے والے بھی اولاد رسول اکرم (ص)ہیں ۔

س۴۳۰۱۔ کیا جناب عباس ابن علی ابن ابی طالب کی اولا دکا حکم بھی وھی ہے جو دوسرے سیدوں کا ہے ، مثلاً جو طالب علم اس سلسلے سے منسوب ہیں کیا وہ سادات کا لباس پھن سکتے ہیں ؟ اور کیا اولاد عقیل ابن ابی طالب کا بھی یھی حکم ہے ؟

ج۔ جو شخص باپ کی طرف سے جناب عباس ابن علی ابی طالب(ع) سے نسبت رکھتا ہے وہ علوی سید ہوتا ہے اور سارے علوی اور عقیلی سید ہاشمی ہیں ۔ لھذا ہاشمی سید کے لئے جو مراعات ہیں وہ ان سے استفادہ کرسکتے ہیں ۔

س۵۳۰۱۔ پچھلے دنوں میں نے اپنے والد کے چچیرے بھائی کے ذاتی وثیقے کو دیکھا جس میں انہوں نے اپنے کو سید لکھا ہے ، لھذا مذکورہ بات کے پیش نظر رکھتے ہوئے اور یہ بھی جانتے ہوئے کے اپنے رشتے داروں میں ہم سید مشہور ہیں ، جبکے جو وثیقے مجھے ملا ہے وہ بھی اس بات کا قرینے ہے میری سیادت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

ج۔ کسی رشتہ دار کا اس قسم کا وثیقہ آپ کی سیادت کے لئے شرعی دلیل نہیں بن سکتا اور جب تک آپ کو سید ہونے کا ا طمینان یا اس کے بارے میں شرعی دلیل نہ ہو، تب تک آپ کے لئے جائز نہیں کہ اپنے کو سیادت کے شرعی آثار اور احکام کا حقدار سمجھیں ۔

س۶۳۰۱۔میں نے ایک بچے کو بیٹا بنایا اور اس کا نام علی رکھا ہے ا س کا شناختی کارڈ لینے کے لئے جب رجسٹریشن آفس گیا تو ان لوگوں نے میرے اس گود لئے بیٹے کو " سید " قبول نہیں لکھ دیا ، لیکن میں نے اسے قبول نہیں کیا۔ کیونکہ میں اپنے جد رسول اللہ سے ڈرتا ہوں۔ اب میں ان دو چیزوں کے بارے میں متردد ہوں یا تو اسے بیٹا نہ بناؤں اور یا اس گناہ کا مرتکب ہوجاؤں (یعنی) جو سید نہیں ہے اس کا سید ہونا قبول کروں۔ پس میں کس طرف جاؤں برائے مہربانی میری راھنمائی فرمائیے؟

ج۔ گود لئے بیٹے کے شرعی آثار مرتب نہیں ہوتے اور جو حقیقی باپ کی طرف سے سید نہ ہو اس پر سید کے احکام و آثار نافذ نہیں ہوتے لیکن جس بچے کا کوئی کفیل اور سرپرست نہ ہو اس کی کفالت کرنا مستحسن عمل اور شرعاً اچھا فعل ہے ۔

خمس کے مصارف ، اجازے ، ھدیے ، حوزے علمیے کا مہانے وظیفھ

س۷۳۰۱۔بعض اشخاص خود سادات کے بجلی ، پانی کابل ادا کرتے ہیں کیا وہ اس بل کو خمس میں حساب کرسکتے ہیں ؟

ج۔ ابھی تک جو انہوں نے سہم سادات کے عنوان سے ادا کیا ہے وہ قبول ہے لیکن مستقبل میں ادا کرنے سے پہلے اجازت لینا واجب ہے ۔

میرے ذمے جو سہم امام ہے اس میں سے ایک ثلث کو دینی کتابیں خریدنے اور تقسیم ! س۸۳۰۱۔ جناب عالی کرنے کی اجازت عنایت فرمائیں گے؟

ج۔ اگر ہم ارے وہ وکیل جن کو سہم امام خرچ کرنے کی اجازت ہے مفید دینی کتابوں کی تقسیم و فرہم ی کو ضروری سمجھیں تو اس سلسلے میں وہ اس مال سے ایک تھائی صرف کرسکتے ہیں جس کوو ہ مخصوص شرعی موارد میں صرف کرنے کے مجاز ہیں ۔

س۹۳۰۱۔ کیا ایسی علوی عورت کو سہم سادات دیا جاسکتا ہے جو نادار اور اولاد والی ہے لیکن اس کا شوھر علوی نہیں اور نادار اور فقیر ہے ؟ اور کیا وہ عورت اس سہم سادات کو اپنی اولاد اور شوھر پر خرچ کرسکتی ہے ؟

ج۔ اگر شوھر نادار ہونے کی بنا پر اپنی زوجے کا نفقہ پورا نہیں کرسکتا اور زوجے بھی شرعی اعتبار سے فقیر ہو تو اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے وہ حق سادات لے سکتی ہے اور جو حق سادات اس نے لیا ہے اسے وہ اپنے اوپر اپنی اولاد پر یہاں تک کے اپنے شوھر پر خرچ کرسکتی ہے ۔

س۰۴۰۱۔ حق امام اورحق سادات لینے والے ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو (حوزے علمیے کے وظیفے کے علاوھ) تنخواہ لیتا ہے جو اس کی زندگی کے ضروریات کے لئے کافی ہے ؟

ج۔ جو شخص شرعی نقطے نظر سے مستحق نہیں ہے اور نے حوزے علمیے کے شھریے کے قواعد و ضوابط اس سے متعلق ہیں وہ حق امام و حق سادات سے نہیں لے سکتا۔

س۱۴۰۱۔ ایک علوی عورت مدعی ہے کے اس کا باپ اپنے اھل و عیال کے اخراجات پورے نہیں کرتا ہے اور ان کی حالت یہ ہے کے وہ مساجد کے سامنے بھیک مانگنے پر مجبور ہیں اور اس سے وہ اپنی زندگی کا خرچ نکالتے ہیں لیکن اس علاقے کے رہنے والے جانتے ہیں کے یہ سید پیسے والا ہے لیکن بخل کی وجے سے اپنے اھل و عیال پر خرچ نہیں کرتا تو کیا ان کے اخراجات سہم سادات سے پورے کرنا جائز ہے اور فرض کریں کے بچوں کا والد یہ کہے کے مجے پر فقط طعام اور لباس واجب ہے اور دوسری چیزیں مثلاً عورتوں کی بعض خصوصی ضروریات ، اسی طرح چھوٹے بچوں کا روزانے کاخرچ جو عام طور پر دیا جاتا ہے واجب نہیں ، تو کیا ان کو ان ضروریات کے لئے سہم سادات دے سکتے ہیں ؟

ج۔ پھلی صورت میں اگر وہ اپنے باپ سے نفقے لینے پر قدرت نہ رکھتے ہوں تو نہیں نفقے کے لئے ضرورت کے مطابق سہم سادات سے دے سکتے ہیں ، اسی طرح دوسری صورت میں اگر نہیں ، خوراک ، لباس اور رہائش

کے علاوہ ، کسی ایسی چیز کی ضرورت ہو جو ان کی حیثیت کے مطابق ہو تو نہیں سہم سادات میں سے اتنا دیا جاسکتا ہے جس سے ان کی ضرورت پوری ہوجائے۔

س۲۴۰۱۔ کیا آپ اس بات کی اجازت دیتے ہیں کے لوگ سہم سادات خود محتاج سیدوں کو دیدیں؟

ج۔ جس شخص کے ذمے سہم سادات ہے اس پر واجب ہے کے وہ اس سلسلے میں اجازت حاصل کرے۔

س۳۴۰۱۔ کیا آپ کے مقلدین سہم سادات نادار سید کو دے سکتے ہیں یا کل خمس یعنی سہم امام و سہم سادات آپ کے وکلاء کو دینا واجب ہے تاکے وہ اسے شرعی امور میں صرف کریں۔

ج۔ اس سلسلے میں سہم سادات اور سہم امام(ع) میں کوئی فرق نہیں ہے ۔

س۴۴۰۱۔ کیا شرعی حقوق (خمس ، رد مظالم اور زکوٰۃ) حکومت کے امور سے ہے یا نہیں ؟ اور کیا وہ شخص جس پر حقوق شرعیہ واجب ہوں وہ خود مستحقین کو سہم سادات و زکوٰۃ وغیرہ دے سکتا ہے ؟

ج۔ زکوٰۃ اور رد مظالم کی رقم دین دار پارسا مفلسوں کو دینا جائز ہے لیکن خمس کو ہم ارے دفتر میں یا ہم ارے ان وکیلوں میں سے کسی ایک کے پاس پہونچانا واجب ہے جنہیں شرعی موارد میں خمس صرف کرنے کی اجازت ہے ۔

س۵۴۰۱۔ وہ سادات جن کے پاس کام اور کاروبار کا ذریعہ ہے ، خمس کے مستحق ہیں یا نہیں ؟ امید ہے کے اس کی وضاحت فرمائیں گے؟

ج۔ اگر ان کی آمدنی عرف عام کے لحاظ سے انکی معمولی زندگی کے لئے کافی ہے تو وہ خمس کے مستحق نہیں ہیں ۔

س۶۴۰۱۔ میں ایک پچیس سالہ جوان ہوں ملازمت کرتا ہوں اور ابھی تک کنوارہ ہوں والد اور والدہ کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہوں والدین ضعیف العمر ہیں اور چار سال سے میں ہی اخراجات پورے کررہا ہوں میرے والد کام کرنے کے لائق نہیں ہیں نے ان کی کوئی آمدنی ہے ۔ واضح رہے کے میں ایک طرف سال بھر کے منافع کا خمس ادا کروں اور دوسری طرف زندگی کے تمام اخراجات پورے کروں یہ میرے بس میں نہیں ہے ، میں گذشتہ برسوں کے منافع کے خمس مبلغ ۹۱ ہزار تومان کا مقروض ہوں میں نے اس کو لکھ دیا ہے تاکے بعد میں ادا کروں عرض یہ ہے کے کیا میں سال بھر کے منافع کا خمس اپنے اقرباء جیسے ماں باپ کو دے سکتا ہوں یا نہیں ؟

ج۔ اگر ماں باپ کے پاس اتنی مالی استطاعت نہیں جس سے وہ اپنی روز مرے کی زندگی چلاسکیں اور آپ ان کا خرچ برداشت کرسکتے ہیں تو ان کا نفقہ آپ پر واجب ہے اور جو کچھ آپ ان کے نفقہ پر خرچ کرتے ہیں ، وہ شرعی اعتبار سے آپ پر واجب ہے ،اس کو آپ اس خمس میںحساب نہیں کرسکتے جس کا ادا کرنا آپ پر واجب ہے ۔

س۷۴۰۱۔ میرے ذمے سہم امام علیہ السلام کے ایک لاکھ تومان ہیں اور ان کا آپ کی خدمت میں ارسال کرنا واجب ہے دوسری طرف یہاں ایک مسجد ہے جہاں پیسے کی ضرورت ہے ، کیا آپ اجازت دیتے ہیں کے یہ رقم اس مسجد کے امام جماعت کو دیدی جائے تاکے وہ اس مسجد کی تکمیل میں اسے خرچ کریں؟

ج۔ دور حاضر میں ، میں سہم امام و سہم سادات کو حوزات علمیہ(دینی مدارس) پر خرچ کرنا مناسب سمجھتا ہوں ، مسجد کی تکمیل کے لئے مومنین کے تعاون اور بخشش سے استفادہ کیا جاسکتا ہے ۔

س۸۴۰۱۔ اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کے ممکن ہے ہم ارے والد نے اپنی زندگی میں مکمل طور پر اپنے مال کا خمس ادا نہ کیا ہو اور ہم نے ہسپتال بنانے کے لئے ان کی زمین سے ایک ٹکڑا ہبہ کیا ہے کیا اس زمین کو مرحوم کے خمس میں حساب کیا جاسکتا ہے ؟

ج۔ خمس میں اس زمین کا حساب نہیں کیا جاسکتا ہے ۔

س۹۴۰۱۔ کن حالات میں خمس دینے والے کو خود اس کا خمس ہبہ کیا جاسکتا ہے ؟

ج سہم ین مبارکین (سہم سادات وسہم امام)کو ھبہ نہیں کیاجاسکتا

س۰۵۰۱ اگر ایک شخص کہ پاس سال کی اس تاریخ میں جس میں خمس ادا کرتا ہے ، اس کہ اخراجات سہ ایک لاکھ روپیہ زیادہ ہو اور اس رقم کا وہ خمس ادا کرچکا ہو ، اور آنہوالہ سال میں نفع کی رقم ایک لاکھ پچاس ہزار ہوگئی ہو تو کیا نئہ سال میں وہ صرف پچاس ہزار روپیہ کا خمس اد ا کرہ گا یا دوبارہ مجموعاً ایک لاکھ پچاس ہزار کا خمس دہ گا؟

ج جس مال کا خمس دیا جاچکا ہے اگر نئہ سال میں وہ خرچ نہیں ہوا ہے اور کل مال موجود ہے تو دوبارہ اس کا خمس نہیں دینا ہے اور اگر سال کہ اخراجات کو خود راس المال سہ اور اس کہ منافع سہ پورا کیا گیا ہے تو سال کہ آخر میں منافع پر خمس مخمس اور غیر مخمس مال کی نسبت سہ واجب ہے ۔

س۱۵۰۱ جن دینی طلبہ نہ اب تک شادی نہیں کی ہے ۔ اور ان کہ پاس اپنا گھر بھی نہیں ، کیا ان کی اس آمدنی میں خمس ہے جو نہیں تبلیغ ، ملازمت امام علیہ السلام سہ دستیاب ہوئی ہے ، یا وہ خمس دئیہ بغیر اس آمدنی کو شادی کہ لئہ جمع کرسکتہ ہیں اور وہ آمدنی خمس سہ مستثنیٰ ہو؟

ج وہ حقوق شرعیہ جو طلاب محترم حوزہ علمیہ کو مراجع عظام کی طرف سہ دئیہ جاتہ ہیں ان پر خمس نہیں ہے لیکن تبلیغ و ملازمت کہ ذریعہ ہونہ والی آمدنی اگر سال کی اس تاریخ تک محفوظ ہے جس میں خمس دینا ہے تو اس کا خمس دینا واجب ہے ۔

س۲۵۰۱ اگر کسی شخص کا مال اس مال سہ مخلوط ہوجائہ جس کا خمس دیا جاچکا ہے اور کبھی کبھی وہ اس مخلوط مال سہ خرچ بھی کرتا ہو اور کبھی اس میں اضافہ بھی کرتا ہو ، اس امر کو مدنظر رکھتہ ہوئہ کہ مخمس مال کی مقدار معلوم ہے تو کیا اس پر پورہ مال کا خمس دینا واجب ہے یا صرف اس مال کا خمس دینا واجب ہے جس کا خمس نہیں دیا تھا؟

ج اس پر باقی ماندہ رقم سہ صرف اس مال کا خمس دینا واجب ہے جس کا خمس نہیں دیا گیا ہے ۔

س۳۵۰۱ وہ کفن جو خریدنہ کہ بعد چند برسوں تک اسی طرح پڑا رہا کیا اس کا خمس دینا واجب ہے یا اس کی اس قیمت کا خمس دینا واجب ہے کہ جس سہ خریدا گیا تھا؟

ج اگر کفن اس مال سہ خریدا گیا ہے کہ جس کا خمس دیا جاچکا تھا تو اس پر خمس نہیں ہے ورنہ اس کا موجودہ قیمت کہ مطابق خمس دینا پڑہ گا

س۴۵۰۱ میں ایک دینی طالب علم ہوں اور میرہ پاس کچھ مال تھا ، بعض اشخاص کی مدد سہ اور سہم سادات اور قرض لہ کر میں نہ ایک چہوٹاسا گھر خریدا تھاہاب وہ گھر میں نہ فروخت کردیا ہے ، پس اگر ا س کی قیمت اس سال تک ایسہ ھی رکھی رہے اور دوسرا گھر نہ خریدوں تو کیا اس مال پر جو گھر خریدنہ کہ لئہ ہے خمس دینا واجب ہے ؟

ج اگر آپ نہ حوزہ علمیہ کہ وظیفہ دوسروں کہ مدد اور شرعی حقوق سہ گھر خریدا تھا تو اس گھر کی قیمت پر خمس نہیں ہے ۔

خمس کہ متفرق مسائل

س۵۵۰۱ میں نہ ۱۴۳۱ ء ھہش ۲۶۹۱ ء ء میں امام خمینی (رہ)کی تقلید کی تھی اور ان کہ فتوہ کہ مطابق رقوم شرعیہ انھی کی خدمت میں پیش کرتتھا ۶۴۳۱ ء ھہش میں امام خمینی (رہ) نہ رقوم شرعیہ اور مالیات زکوٰہ حقوق شرعیہ ہیں اور مالیات حقوق شرعیہ خمس و ”: کہ سلسلہ میں ایک سوال کہ جواب میں فرمایا امید ہے اور آج جبکہ ہم اسلامی جمہوریہ کی حکومت میں زندگی بسر کررہے ہیں ، “میں شامل نہیں ہیں ۔ کہ (اس زمانہ میں)رقوم شرعیہ اور مالیات ادا کرنہ سہ متعلق میرا فریضہ بیان فرمائیں گہ؟

ج اسلامی جمہوریہ کی حکومت کی طرف سہ قوانین و دستورات کہ مطابق جو مالیات عائد کئہ جاتہ ہیں اگرچہ ان کا ادا کرنا ان لوگوں پر واجب ہے جو قانون کہ زمرہ میں آتہ ہیں لیکن اس مالیات کو سہم ین مبارکین میں شامل نہیں کرنا چاھئیہ اور نہیں اپنہ اموال کا مستقل طور پر خمس ادا کرنا چاھئیہ

س۶۵۰۱ کیا رقوم شرعیہ کو ڈالر کی شکل میں تبدیل کیا جاسکتا ہے جبکہ یہ معلوم ہے کہ کرنسی کی قیمت

گھٹتی بڑھتی رہتی ہے ، یہ کام شریعت کی رو سے جائز ہے یا نہیں ؟

ج جس کے اوپر حقوق شرعیہ ہیں وہ ڈالر کی شکل میں ادا کرسکتا ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس دن کی قیمت کا حساب کرے جس دن حقوق شرعیہ ادا کرتا ہے لیکن ولی امر مسلمین کی طرف سے حقوق شرعیہ وصول کرنے والے وہ وکیل جو امانت کے طور پر رقوم لیتے ہیں ان کے لئے جائز نہیں کہ ایک کرنسی کو دوسری کرنسی سے تبدیل کریں مگر یہ کہ اس سلسلے میں اجازت حاصل کی ہو، قیمت کا بدلنا اس کے تبدیل کرنے میں مانع نہیں ہے ۔

س۷۵۰۱ ایک ثقافتی مرکز میں شعبہ تجارت کھولا گیا ہے جس کا زر اصل حقوق شرعیہ میں سے ہے مذکورہ شعبہ تجارت کی غرض و غایت ثقافتی مرکز کے آئندہ اخراجات کی تکمیل ہے کیا اس تجارت کے فائدہ کا خمس نکالنا واجب ہے اور کیا اس خمس کو ثقافتی مرکز کے امور پر صرف کیا جاسکتا ہے ؟

ج وہ حقوق شرعیہ جن کو شارع مقدس نے خاص امور کے لئے مقرر کیا ہو ان سے تجارت کرنا اور اسے مقررہ امور میں خرچ سے روکنا جائز نہیں ہے ، چہ یہ تجارت ثقافتی ادارے کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہی کیوں نہ ہو بالفرض اگر اس سے تجارت شروع کردی گئی تو حاصل شدہ فائدہ کا مصرف وہی ہے جو اصل مال کا ہے اور اس پر خمس نہیں ہے لیکن وہ ہدایا اور عوامی امداد جو اس ادارے کو حاصل ہوئی ہے اس سے تجارت میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن اس سے حاصل شدہ نفع میں خمس نہیں ہے اس لئے کہ اصل مال کسی شخص یا اشخاص کی ملکیت نہیں بلکہ ادارے یا کسی خاص جہت کی ملکیت ہے ۔

س۸۵۰۱ اگر ہم یں کسی چیز کے بارے میں یہ شک ہو کہ ہم نے اس کا خمس ادا کیا ہے یا نہیں ؟ اگرچہ ظن غالب یہ ہو کہ ادا کیا ہے تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

ج اگر شک خمس کے یقینی تعلق کے بعد ہو تو اس کے خمس کی ادائیگی کے بارے میں یقین حاصل کرنا ضروری ہے ۔

س۹۵۰۱ ایک چکی عام لوگوں کے لئے آٹا پیستی ہے اس پر خمس و زکوٰۃ ہے یا نہیں ؟

ج اگر چکی عام لوگوں کے لئے وقف ہے تو اس پر خمس نہیں ہے ۔

س۰۶۰۱ تقریباً سات سال قبل میرے ذمے کچھ خمس تھا ایک مجتہد کے ساتھ صلاح و مشورے کے بعد کچھ حصہ ادا کردیا مگر اس کا کچھ حصہ میرے ذمے باقی رہ گیا ہے اور ابھی تک میں اس مسئلے کو حل نہیں کرسکا ہوں میرا کیا فریضہ ہے ؟،

ج صرف فی الحال ادا کرنے سے عاجز ہونا بری الذمہ ہونے کا سبب نہیں ہے بلکہ اس قرض کا ادا کرنا واجب ہے ۔ اگرچہ آہستہ آہستہ ادا کرنا پڑے غرض جب بھی امکان ہو ادا کیا جائے۔

س۱۶۰۱ کیا میں اس رقم کو ، جو کہ میرے والد نے خمس کے عنوان سے نکالی تھی جبکہ اس پر خمس نہیں تھا ، موجودہ مال کے خمس کا جزء قرار دے سکتا ہوں؟

ج وہ مال جو زمانے گزشتہ میں خرچ ہوچکا ہے ، اس کو آج کے خمس کے حساب میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔

س۲۶۰۱ کیا ان لڑکوں اور لڑکیوں پر بھی خمس و زکوٰۃ واجب ہے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے ہیں ؟

ج زکوٰۃ نابالغ پر واجب نہیں ہے لیکن اگر اس کے مال پر خمس واجب ہوجائے تو اس کے ولی پر اس کا خمس ادا کرنا واجب ہے لیکن نابالغ کے مال سے حاصل شدہ منافع کا خمس ادا کرنا ولی پر واجب نہیں ہے بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ بالغ ہونے کے بعد وہ خود اس کا خمس ادا کرے۔

س۳۶۰۱ اگر کوئی شخص رقوم شرعیہ سہم امام علیہ السلام اور ان اموال سے جن کا مصرف کسی مرجع تقلید کی اجازت سے معین ہوچکا ہے ، دینی مدرسے یا امام بارگاہ بنوائے تو کیا اس شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ اس مال کو جو اس نے اپنے ذمے واجب حقوق شرعیہ کی ادائیگی کے طور پر خرچ کیا ہے اس کو واپس لے یا اس موسسے کی زمین کو واپس لے لے جو اس نے دیدی تھی ، یا اس عمارت کو فروخت کرے؟

ج اگر اس نے مدرسے وغیرہ کی تاسیس میں اپنے ان اموال کو جن کی ادائیگی رقوم شرعیہ کی صورت میں

اس پر واجب تھی ایسے مرجع تقلید کی اجازت اور اپنے ذمے واجب حقوق کی ادائیگی کی نیت سے خرچ کیا ہے
جس کو یہ رقوم شرعیہ دینا واجب تھا تو اس کی واپس لینے کا حق نہیں ہے اور نہ اس میں مالک کی طرح
تصرف کرنے کا حق ہے ۔

انفال

س
۴۶۰۱
۱ شہروں کے قانون اراضی کے مطابق
۱ غیر آباد زمینوں کو انفال کو جزء سمجھا جاتا ہے اور یہ اسلامی حکومت کے تحت تصرف ہوتی ہیں ۔
۲ شہر کی آباد وغیرآباد زمینوں کے مالکوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ان زمینوں کو جن کی حکومت یا بلدیہ کو
ضرورت ہو ، علاقے کی رائج قیمت پر فروخت کریں۔
اب سوال یہ ہے
:
۱ اگر کوئی شخص ایسی غیر آباد زمین کو

(

جس کا وثیقہ اس کے نام تھا لیکن اس قانون کے مطابق اس وثیقہ کا کوئی اعتبار نہیں رہا سہم امام و سہم
سادات کے عنوان سے دیدے تو اس کا کیا حکم ہے ؟
۲ اگر ایک شخص کے پاس کچھ زمین ہے اور حکومت یا بلدیہ کے قانون کے مطابق وہ اسے فروخت کرنے پر
مجبور ہے چہ زمین آباد ہویا نہ ہو لیکن وہ شخص اسے سہم امام و سہم سادات کے عنوان سے دے دیتا ہے تو
اس کا کیا حکم ہے ؟
ج غیر آباد زمین اگر اس شخص کی ملکیت نہیں ہے جس کے نام کا وثیقہ ہے تو اسے خمس کے عنوان سے
چھوڑنا صحیح نہیں ہے اور نہ ہی اسے اس خمس میں حساب کرسکتا ہے جو اس کے ذمے ہے ۔ اسی طرح اس
مملوکہ زمین کو بھی خمس کے عنوان سے چھوڑنا یا اس کا اپنے ذمے واجب خمس میں حساب کرنا صحیح نہیں
ہے ، جس کو بلدیہ یا حکومت اس کے مالک سے قانون کے مطابق معاوضہ دے کر یا بغیر معاوضہ کے لے سکتی ہے
۔
س
۵۶۰۱
۱ اگر کوئی شخص اینٹ کے کارخانے کے نزدیک اپنے لئے زمین خریدے اور اسکا مقصد یہ ہو کے اس زمین کی مٹی
بیچ کر فائدہ کمائے، تو کیا ایسی زمین انفال میں شمار ہوگی یا نہیں ؟ اور اس فرض پر کے انفال میں شمار نہ
ہو تو کیا حکومت کو حق ہے کے اس مٹی پر ٹیکس وصول کرے؟ یہ بھی معلوم ہے کے قانون کے مطابق آمدنی کا
دس فیصد شہر کی بلدیہ کو دیا جاتا ہے ؟
ج اگر اس قسم کے ٹیکس کی وصول یابی ایران میں مجلس شورائے اسلامی کے پاس کردہ قانون کے مطابق
ہے جس کی شورائے نگہبان نے تصدیق کی ہو تو اس میں اشکال نہیں ہے ۔
س
۶۶۰۱
۱ کیا میونسپل بورڈ کو یہ حق حاصل ہے کے وہ شہر کی تعمیر وغیرہ کے سلسلے میں ندی، نہر کے ریت سے
فائدہ اٹھائے اور بصورت جواز اگر

(

میونسپل بورڈ کے علاوہ

)

کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ یہ میری ملکیت ہے تو اس دعوے کی سماعت ہوگی یا نہیں ؟
جے میونسپلٹی بورڈ کے لئے اس سے فائدہ اٹھانا جائز ہے اور بڑی نہروںکے احاطے کی ملکیت کے سلسلے میں کسی شخص کے دعویٰ کی سماعت نہیں کی جائے گی۔
س
۷۶۰۱
۔ خانہ بدوش قبائلی لوگوں کو چراگاہوں کے تصرف میں جو حق اولویت ہر قبیلے کی اپنی چراگاہ کی نسبت ہوتا ہے ، کیا وہ اس قصد کے ساتھ کوچ کرنے کے باوجود کہ دوبارہ اسی جگہ مراجعت کریں گے ، ختم ہوجاتا ہے ؟ واضح رہے کہ یہ کوچ اور مراجعت دسیوں سال سے اسی طرح رہی ہے اور رہے گی؟
جے حیوانات کی چراگاہ کے سلسلے میں ان کے کوچ کرجانے کے بعد ان کے لئے شرعی حق اولویت کا ثابت ہونا محل اشکال ہے اور اس سلسلے میں احتیاط بہت ر ہے ۔
س
۸۶۰۱
۔ ایک گاؤں میں چراگاہ اور زرعی زمینوں کی سخت قلت کی وجہ سے اس گاؤں کے عمومی اخراجات چراگاہوں کی سبز گھاس فروخت کرکے پورے کئے جاتے ہیں اور یہ سلسلہ اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد سے آج تک جاری ہے ۔ لیکن مسئولین اب اس کام سے منع کرتے ہیں ۔ گاؤں والوں کے فقر اور ناداری اور اسی کے ساتھ چراگاہوں کے غیر آباد ہونے کے پیش نظر کیا ، اس گاؤں کی مجلس شوریٰ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ گاؤں والوں کو چراگاہ کی گھاس بیچنے سے منع کردے اور اس کو گاؤں کے عمومی اخراجات پورے کرنے کے لئے مختص کردے؟
جے ان عمومی چراگاہوں کی گھاس کو فروخت کرنا کسی کے لئے جائز نہیں ہے جو کسی کی شرعی ملکیت نہیں ہیں ۔ لیکن جو شخص حکومت کی طرف سے جو گاؤں کے امور کا مسئول ہے وہ گاؤں کی فلاح و بہبود کے لئے اس شخص سے کچھ وصول کرسکتا ہے جسے چراگاہ میں مویشی چرانے کی اجازت دے۔
س
۹۶۰۱
۔ کیا خانہ بدوش قبائلی سردی اور گرمی کی ان چراگاہوں کو ، کہ جہاں وہ دسیوں سال سے گھوم پھر کرآتے ہیں ، اپنی ملکیت بناسکتے ہیں ؟
جے وہ طبیعی چراگاہیں جو ماضی میں کسی کی ملکیت نہیں تھیں وہ انفال اور عمومی اموال میں شامل ہیں اور ولی امر مسلمین کو ان پر اختیار ہے اور وہ خانہ بدوشوں کے وہاں گھوم پھر کر آنے سے ان کی ملکیت نہیں بن سکتی۔
س
۰۷۰۱
۔ خانہ بدوشوں کی چراگاہوں کی خرید و فروخت کب صحیح ہے اور کب صحیح نہیں ہے ؟
جے ان غیر مملوکہ چراگاہوں کی خرید و فروخت صحیح نہیں ہے جو انفال اموال عامہ کا جزو ہیں ۔
س
۱۷۰۱
۔ ہم چرواہے ایک جنگل میں مویشی چراتے ہیں ۔ پچاس سال سے بھی زیادہ ہم ارا یہی پیشہ ہے ۔ یہ اس جنگل کی شرعی ملکیت ہونے کی موروثی سند ہمارے پاس موجود ہے اس کے علاوہ یہ جنگل امیرالمومنین

(
ع
)
سید الشہداء اور حضرت ابو الفضل العباس ،
(
ع
)

کے نام وقف ہے ، مویشیوں کے مالک اس جنگل میں زندگی بسر کررہے ہیں اور اس میں ان کے گھر زرعی زمینیں اور باغات ہیں لیکن کچھ عرصے پہلے جنگل کے نگہبان ہمیں وہاں سے نکال کر اس پر قابض ہونا چاہتے ہیں کیا وہ ہمیں اس جنگل سے باہر نکالنے کا حق رکھتے ہیں یا نہیں ؟
جے وقف کا صحیح ہونا اس پر موقوف ہے کہ اس کی شرعی ملکیت پہلے ثابت ہو جیسا کہ میراث کے ذریعے منتقل ہونا بھی اس بات پر موقوف ہے کہ اس سے پہلے وہ مورث کی شرعی ملکیت ہو پس جنگل اور قدرتی

چراگاہیں جو کسی کی ملکیت نہیں ہیں اور اس سے پہلے نہیں کسی نے زندہ و آباد نہیں کیا ہے اور نہ وہ کسی کی ملکیت رہی ہیں کہ ان کا وقف صحیح ہو یا وہ میراث قرار پائیں بہر حال جنگل کا وہ حصہ جو کھیت یا مسکن کی صورت میں یا ان سے مشابہ کسی صورت میں آباد ہے اور وہ شرعی لحاظ سے ملکیت بن گیا ہے ۔ اگر وہ وقف ہے تو شرعی لحاظ سے متولی کو اس میں تصرف کا حق ہے لیکن جنگل و چراگاہ کا وہ حصہ جو قدرتی جنگل یا چراگاہ ہے تو وہ اموال عامہ میں سے ہے اور انفال ہے اور قانون کے مطابق وہ اسلامی حکومت کے اختیار میں ہے ۔

س
۲۷۰۱
۔ کیا مویشیوں کے ان مالکوں کا جن کے پاس جانوروں کو چرانے کی اجازت ہے ، ایسے آباد کھیتوں میں ، جو چراگاہوں سے ملحق ہیں ، خود کو اور مویشیوں کو کھیت کے پانی سے سیراب کرنے کے لئے مالک کی اجازت کے بغیر کھیت میں اترنا جائز ہے ؟
ج۔ صرف چراگاہوں میں چرانے کی اجازت ہونا دوسروں کی ملکیت میں وارد ہو کر ان کے پانی سے سیراب ہونے کے جواز کے لئے کافی نہیں ہے پس مالک کی اجازت کے بغیر ان کو ایسا کرنا جائز نہیں ۔

باب ۷

کتاب جہاد

س۳۷۰۱۔ امام معصوم (ع) کی غیبت کے زمانے میں ابتدائی جہاد کا کیا حکم ہے ؟ اور کیا فقیہ جامع الشرائط اور نافذ کلمہ (ولی امر مسلمین) کے لئے جائز ہے کہ جہاد کا حکم دے؟

ج۔ بعید نہیں کہ وہ جامع الشرائط مجتہد جو ولی امر مسلمین ہو جب یہ سمجھے کہ مصلحت کا تقاضہ یہی ہے تو جہاد ابتدائی کے جواز کا حکم دیدے بلکہ یہ قول اقویٰ ہے ۔

س۴۷۰۱۔ جب اسلام خطرے میں ہو تو والدین کی اجازت کے بغیر اسلام کے دفاع کے لئے اٹھ کھڑے ہونے کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ اسلام و مسلمین کا دفاع واجب ہے اور والدین کی اجازت پر موقوف نہیں ہے لیکن اس کے باوجود جہاں تک ہوسکے والدین کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

س۵۷۰۱۔ کیا ان اہل کتاب پر ، جو اسلامی ملکوں میں زندگی گزارتے ہیں ، کافر ذمی کا حکم جاری ہوگا؟

ج۔ جب تک وہ اس اسلامی حکومت کے قوانین و احکام کے پابند ہیں جس میں زندگی بسر کرتے ہیں اور کوئی ایسا کام نہ کریں جو امان کے خلاف ہو تو ان کا وہی حکم ہے جو کافر ذمی کا ہے ۔

س۶۷۰۱۔ کیا کوئی مسلمان اسلامی یا غیر اسلامی ممالک میں کسی اہل کتاب یا غیر اہل کتاب کافر مرد یا عورت کو اپنی ملکیت بناسکتا ہے ؟

ج۔ ملکیت بنانا جائز نہیں ہے لیکن جنگی قیدیوں کا فیصلہ جب بالفرض کفار نے اسلامی شہروں پر حملہ کیا ہو ، حاکم اسلام کے ہاتھ میں ہے اور عامہ مسلمین کو اس کا حق نہیں ہے ۔

س۷۷۰۱۔ اگر ہم یہ فرض کریں کہ اسلام ناب محمدی کی حفاظت ایک محترم النفس انسان کے قتل پر موقوف ہے تو کیا ہم اسے قتل کرسکتے ہیں ؟

ج۔ محترم نفس کا خون ناحق بہانا شرع کے لحاظ سے حرام اور اسلام ناب محمدی کے احکام کے خلاف ہے ،اس بنا پر ایسا قول بے معنی ہے کہ اسلام ناب محمدی کا تحفظ ایک نیک شخص کے قتل پر موقوف ہے لیکن اگر خون بہنے سے یہ مراد ہو کہ مکلف نے جہاد فی سبیل اللہ اور اسلام ناب محمدی کے دفاع کے لئے ان حالات میں قیام کیا ہے جن میں اس کے قتل کا احتمال ہو ، تو اس کے مختلف پہلو ہیں ،پس جب مکلف یہ محسوس کرے کہ مرکز اسلام خطرے میں ہے تو اس وقت اس پر واجب ہے کہ وہ اسلام کا دفاع کرنے کے لئے قیام کرے اگرچہ اس میں اسے اپنے قتل ہوجانے کا خوف ہی ہو

باب ۸

کتاب امر بالمعروف و نہی عن المنکر

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے واجب ہونے کے شرائط

س۸۷۰۱ ایسی جگہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کیا حکم ہے جہاں اچھائی کو ترک کرنے والے برائی کو انجام دینے والے کی لوگوں کے سامنے اہانت ہوتی ہے اور اس کی حیثیت گھٹتی ہو

ج جب امربالمعروف اور نہی عن المنکر کے شرائط اور آداب کی رعایت کی جائے اور ان کے حدود سے تجاوز نہ ہو تو پھر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا بری ہے ۔

س۹۷۰۱ اسلامی حکومت کے سایے میں، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی رو سے لوگوں پر واجب ہے کہ وہ صرف زبان سے امر و نہی کریں اور اسکے دوسرے مراحل کی ذمے داری حکومت کے عہدے داروں پر عائد ہوتی ہیں ، پس کیا یہ نظریہ حکومت کا حکم ہے یا فتویٰ ہے ۔

ج فقہی فتویٰ ہے ۔

س۰۸۰۱ کیا وہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی طرف حاکم کی اجازت کے بغیر سبقت کرنا جائز ہے جہاں برائی اور اسکے انجام دینے والے کو برائی سے روکنے ہاتھ سے مارنے یا قید کرنے یا اس پر دباوٴ ڈالنے یا اس کے اموال پر تصرف کرنے پر خواہ ان اموال کو تلف ہی کرنا پڑے، منحصر و موقوف ہو؟

ج یہ موضوع مختلف حالات و موارد کا حامل ہے عام طور پر جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مراتب فعل بد انجام دینے والے کے نفس و اموال کے تصرف پر موقوف نہ ہوں تو وہاں کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ تو ان چیزوں میں سے ہے جو تمام مکلفین پر واجب ہے لیکن وہ مواقع جن میں صرف زبانی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کام نہ چلے بلکہ کوئی عملی اقدام بھی کرنا پڑے تو یہ حالت اگر ایسے شہر میں ہو جہاں اسلامی نظام و حکومت ہے تو جس کے ذمے اس اسلامی فریضے کی انجام دہی ہو اس وقت یہ امر حاکم کی اجازت اور وہاں اس امر کے مخصوص عہدے داران پولیس اور اس سے متعلق پر موقوف ہوگا۔

س۱۸۰۱ جب امر و نہی بہت ہی اہم امور پر موقوف ہو جیسے نفس محترمہ کی حفاظت میں ایسی مارپیٹ ہوجائے جو زخمی ہوجانے یا قتل کا سبب ہوجائے تو کیا ایسے موقعوں پر بھی حاکم کی اجازت شرط ہے ؟

ج اگرنفس محترمہ کا تحفظ اور اسے قتل ہونے سے روکنا فوری ذاتی مداخلت پر موقوف ہوتو جائز ہے بلکہ شرعاً واجب ہے اس لئے کہ وہ ایک نفس محترمہ کا دفاع ہے اور واقع کے لحاظ سے یہ حاکم کی اجازت پر متوقف نہیں ہے اور نہ ہی اس بارے میں کسی حکم کی حاجت ہے ۔ مگر یہ کہ اگر نفس محترمہ کا دفاع حملے آور کے قتل پر موقوف ہو تو اس کی مختلف صورتیں ہیں اور بسا اوقات ان کے احکام بھی مختلف ہوتے ہیں ۔

س۲۸۰۱ جو شخص دوسرے کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا چاہتا ہے کیا اس کے لئے واجب ہے کہ ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہو؟ اور ایک شخص پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کب واجب ہوتا ہے ؟

ج امر و نہی کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ اچھائی اور برائی کا علم رکھتا ہو اور یہ بھی جانتا ہو کہ انجام دینے والا بھی معروف و منکر کو جانتا ہے لیکن اس کے باوجود کسی شرعی عذر کے بغیر جان بوجھ کر اس کی مخالفت کررہا ہے ۔ اس صورت میں اگر اس بات کا احتمال پایا جائے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اس شخص پر اثر ہوگا اور ناصح خود ضرر خاص سے محفوظ رہے گا اس کے علاوہ متوقع ضرر اور جس کا امر کررہا ہے یا جس چیز سے منع کررہا ہے اس کی اہم یت کا موازنہ نہ کرنے کے بعد ہی امر بالمعروف و نہی عن المنکر واجب ہے ورنہ واجب نہیں ۔

س۳۸۰۱ اگر کوئی رشتے دار گناہوں میں آلودہ اور ان سے بے پرواہ ہو تو اس کے ساتھ صلہ رحم کا کیا حکم ہے

؟

ج۔ اگر یہ احتمال ہو کہ صلہ رحم نہ کرنے سے وہ گناہ سے کنارہ کش ہوجائے گا تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ضمن میں ایسا کرنا واجب ہے ورنہ قطع رحم کرنا جائز نہیں ہے ۔

س۴۸۰۱۔کیا امربالمعروف اور نہی عن المنکر کو اس خوف کی بنا پر ترک کیا جاسکتا ہے کہ اسے ملازمت سے ہٹا دیا جائے گا ؟ مثلاً آج کل کے ماحول میں تعلیمی مراکز کا کوئی عہدے دار جو ان طلبہ سے منافی شرع تعلقات قائم کرے یا اس جگہ معیصت کے ارتکاب کی زمین ہم وار کرتا ہو؟

ج۔ عام طور پر جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے سلسلے میں سبقت کرنے سے ضرر کا خوف ہو تو وہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر واجب نہیں ہے ۔

س۵۸۰۱۔ اگر سماج کے بعض حلقوں میں نیکیاں متروک اور برائیاں معمولی ہوں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے حالات مناسب اور فرہم ہوں لیکن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا غیر شادی شدہ ہو تو کیا اس وجہ سے اس پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا ساقط ہوگا یا نہیں ؟

ج۔ جب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا موضوع ہے اور اس لئے شرائط متحقق ہوجائیں تو اس وقت یہ دونوں شرعی ، انسانی و اجتماعی لحاظ سے تمام مکلفین پر واجب ہیں اس میں مکلف کے شادی شدہ یا کنوارہ ہونے میں کوئی دخل نہیں ہے اور اس سے صرف اس بنا پر تکلیف ساقط نہیں ہوگی کہ وہ غیر شادی شدہ ہے ۔

س۶۸۰۱۔ اگرکسی ایسے شخص میں جو طاقت و قدرت والا ہو اور اس کے ارتکاب گناہ و منکر اور دروغ گوئی کے شواہد موجود ہوں لیکن ہم اس کی طاقت و سوطت سے ڈرتے ہوں تو کیا ہم اس کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے سے صرف نظرکرسکتے ہیں ؟ یا ضرر کے خوف کے باوجود ہم ارے اوپر واجب ہے کہ اس کو اچھائی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں؟

ج۔ اگر عقلاً ضرر کا خوف ہو تو اس خوف کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا واجب نہیں ہے بلکہ اس سبب سے آپ پر سے یہ تکلیف ساقط ہے ، لیکن آپ میں سے کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مومن بھائی کو وعظ و نصیحت کرنا چہوڑ دے صرف نیکیوں کو چہوڑنے والے اور برائیوں کا ارتکاب کرنے والے کے مقام و رتبے کو دیکھ کر یا کسی بھی قسم کے ضرر کے احتمال کی بنا پر فریضے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک نہیں کیا جاسکتا۔

س۷۸۰۱۔ بعض مواقع پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے یہ اتفاق پیش آتا ہے کہ جب کسی شخص کو کسی بری بات سے منع کیا جاتا ہے تو وہ اسلام سے بدظن ہوجاتا ہے اور ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ اسے اسلام کے احکام و واجبات کی معرفت نہیں ہوتی اور اگر ہم اسے یوں ہی چہوڑ دیں تو وہ دوسروں کے لئے ارتکاب معاصی کی زمین ہم وار کرتا ہے تو ایسی صورت میں ہم ارا کیا فریضہ ہے ؟

ج۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنے شرائط کے ساتھ تحفظ اسلام اور معاشرے کی سلامتی کے لئے تکلیف شرعی سمجھا جاتا ہے اور صرف اس توہم سے کہ اس عمل سے بعض لوگ اسلام سے بدظن ہوسکتے ہیں ، اس ہم تکلیف کو ترک نہیں کیا جاسکتا۔

س۸۸۰۱۔ جب فساد کو روکنے کے لئے حکومت اسلامی کی طرف سے مامور اشخاص اپنے فرائض انجام نہ دیں تو کیا اس وقت عام لوگ فساد کا سد باب کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوسکتے ہیں ؟

ج۔ وہ امور جو عدلیہ و امن عامہ کے محکمے کی ذمے داری مانے جاتے ہیں ان میں انفرادی مداخلت و تصرف جائز نہیں ہے ۔ لیکن عام لوگ امربالمعروف اور نہی عن المنکر کے شرائط و حدود کے اندر رہ کر اپنی ذمے داری پوری کرسکتے ہیں ۔

س۸۹۰۱۔کیا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں عام لوگوں پر صرف اتنا ہی واجب ہے کہ زبان سے امر و نہی کریں؟ اگر ان کے لئے فقط اتنا ہی واجب ہے کہ محض زبان کے ذریعے ہاد دہانی کردیں تو یہ توضیح المسائل خصوصاً تحریر الوسیلہ میں بیان شدہ احکام کے منافی ہے اور اگر ضرورت کے وقت وہ دوسرے طریقوں کو اختیار کرسکتے ہیں تو کیا ضرورت کے وقت وہ ان تمام تدریجی مراتب کو اختیار کرسکتے ہیں جو تحریر الوسیلہ میں مذکور ہیں ؟

ج۔ اسلامی حکومت کے دور میں، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مراحل میں سے زبانی اور امر و نہی کے بعد والے طریقوں کو انتظامیہ اور عدلیہ کے سپرد کیا جاسکتا ہے۔ خصوصاً ان مواقع پر جہاں برائی کو روکنے کے لئے طاقت کے استعمال کی ضرورت ہے ، مثلاً جہاں برا کام کرنے والے کے اموال پر تصرف کرنے، اس شخص پر تعزیرجاری کرنے یا اسے قید کرنے کے لئے طاقت کا استعمال ضروری ہو لھذا مکلّفین پر واجب ہے کہ وہ امربالمعروف اور نہی عن المنکر میں صرف زبانی امرو نہی پر اکتفا کریں اور ضرورت پڑنے پر اس امر کو انتظامیہ و عدلیہ کے عہدے داروں کے سپرد کردیں اور یہ چیز امام خمینی (رہ) کے فتوے کے منافی نہیں ہے۔ لیکن جس زمان و مکان میں اسلامی حکومت کا تسلّط و نفوذ ہو تو ایسے حالات میںمکلفین پر واجب ہے کہ (جب شرائط فراہم ہوں) وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو تدریجی مراحل سے انجام دیں۔ یہاں تک کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکرکی غرض حاصل ہوجائے۔

س۰۹۰۱۔ بعض ڈرائیور موسیقی اور گانے کی ایسی کیسٹیں چلاتے ہیں جن پر حرام کے حکم کا اطلاق ہوتا ہے وہ نصیحت و ھدایت کے باوجود ٹیپ ریکارڈ بند نہیں کرتے،امید ہے کہ آپ حکم بیان فرمائیں گے کہ اس زمانے میں ایسے افراد سے کیا سلوک کیا جائے اور کیا زور و طاقت سے ایسے افراد کو روکا جائے یا نہیں ؟

ج۔ جب نہی عن المنکر کے شرائط موجود ہوں اس وقت زبانی نہی سے زیادہ آپ پر کوئی چیز واجب نہیں ہے۔ اگر آپ کی بات کا اثر نہ ہو تو حرام موسیقی اور گانے کو سننے سے اجتناب کریں اور اس کے باوجود آواز آپ کے کان تک پہونچتی ہے تو آپ کوئی گناہ نہیں ہے۔

س۱۹۰۱۔ میں ایک ہسپتال میں تیمارداری کے مقدس کام میں مشغول خدمت ہوں۔ کبھی بعض مریضوں کو حرام و رکیک (موسیقی کے) کیسٹ سنتے ہوئے دیکھتا ہوں تو انہیں اس سے باز رھنے کی نصیحت کرتا ہوں اور جب دو تین مرتبہ کھنے کا اثر نہیں ہوتا تو ٹیپ ریکارڈ سے کیسٹ نکال کر اس میں جو چیز ٹیپ ہوتی ہے اسے محو کرکے کیسٹ واپس کردیتا ہوں ۔ امید ہے کہ مجھے اس بات سے مطلع فرمائیں کہ کیا یہ کام جائز ہے یا نہیں ؟

ج۔ حرام چیز سے فائدہ اٹھانے سے روکنے کی غرض سے کیسٹ سے باطل چیز کو محو کرنے میں کوئی مانع نہیں ہے۔ لیکن یہ فعل کیسٹ کے مالک یا حاکم شرع کی اجازت پرموقوف ہے۔

س۲۹۰۱۔ بعض گھروں سے موسیقی کی کیسٹ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں جن کے بارے میں یہ معلوم نہیں کہ جائز ہیں یا ناجائز اور بعض مرتبہ ان کی آواز اتنی اونچی ہوتی ہے جس سے مومنین کو اذیت ہوتی ہے اس سلسلے میں ہم اری کیا ذمے داری ہے ؟

ج۔ لوگوں کے گھروں کے اندر کی چیزوں سے تعرض جائز نہیں ہے اور نہی عن المنکر کرنا موضوع کی تعیین اور شرائط کے موجود ہونے پر موقوف ہے۔

س۳۹۰۱۔ ان عورتوں کو امر و نہی کرنے کا کیا حکم ہے جن کا حجاب ناقص ہے ؟ اور اگر ان کو زبان سے امر و نہی کرتے وقت شہوت کے ابھرنے کا خوف ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ نہی عن المنکر صرف اجنبی عورت کو شہوت کی نظر سے دیکھنے پرھی موقوف نہیں ۔ حرام سے اجتناب کرنا ھر مکلف پر واجب ہے۔ خصوصاً نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتے وقت

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا طریقہ

س۴۹۰۱۔ بیٹے کا ماں کے سلسلے میں اور زوجہ کا شوھر کے بارے میں کیا حکم ہے جب وہ اپنے اموال کا خمس و زکوٰۃ نہ دیتے ہیں ؟ اور کیا بیٹا والدین اور زوجہ شوھر کے اس مال میں تصرف کرسکتے ہیں جس کا خمس یا زکوٰۃ نہ دی گئی ہو اس بنا پر کہ یہ مال حرام سے مخلوط ہے ،اس کے علاوہ اس مال سے استفادہ نہ کرنے کے سلسلے میں بزرگان دین کی تاکید یں وارد ہوئی ہیں کیونکہ حرام مال سے روح کو زنگ لگتا ہے ؟

ج۔ بیٹا اور زوجہ جب والدین اور شوھر کو نیکی کو ترک اور برائی کو انجام دیتے ہوئے دیکھیں تو انہیں امر بالمعروف کریں اور برائیوں سے روکیں اور یہ اس وقت ہے جب شرائط فراہم ہوں، البتہ ان کے اموال میں سے خرچ کررہے ہیں اس پر خمس یا زکوٰۃ واجب الادا ہے تو ایسی صورت میں ان پر واجب ہے کہ ولی امر خمس سے اس مقدار میں تصرف کی اجازت لیں

س۵۹۰۱ جو والدین دینی تکالیف پر کامل اعتقاد نہ رکھنے کی بنا پر انہیں ہم یت نہ دیتے ہوں ان کے ساتھ بیٹے کو کیا سلوک روا رکھنا چاھئیے؟

ج بیٹے پر واجب ہے کہ والدین کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے نرم لھجے میں ان دونوں کو نیکی کی تلقین کرے اور برائی سے منع کرے

س۶۹۰۱ میرا بھائی شرعی اور اخلاقی امور کی رعایت نہیں کرتا اور آج تک اس کی کسی نصیحت نے اثر نہیں کیا ہے جب میں اس میں اس حالت کا مشاھدہ کروں تو میر اکیا فریضہ ہے ؟

ج جب وہ شریعت کے خلاف کوئی کام کریں تو آپ کو ان سے ناراضگی کا اظھا رکرنا چاھئیے اور برادرانہ رفتار سے معروف اور منکر کا تذکرہ کرنا چاھئیے جس کو آپ مفید و بھتر سمجھتے ہوں لیکن ان سے قطع رحم کرنا صحیح نہیں کیونکہ یہ جائز نہیں ہے ۔

س۷۹۰۱ ان لوگوں سے کیسے تعلقات ہونا چاھئیے جو ماضی میں حرام افعال ، جیسے شراب خواری کے مرتکب ہوئے ہوں؟

ج معیار لوگوں کی موجودہ حالت ہے اگر انہوں نے ان چیزوں سے توبہ کرلی ہے جن کے وہ مرتکب ہوئے تھے تو ان کے ساتھ ویسے ھی تعلقات رکھے جائیں جیسے دیگر مومنین کے ساتھ لیکن جو شخص حال میں حرام کام کا مرتکب ہوتا ہے تو اسے نھی عن المنکر کے ذریعے اس کام سے روکنا واجب ہے اور اگر وہ سوشل بائیکاٹ کے علاوہ کسی طرح حرام کام سے باز نہ آئے تو اس وقت اس کا بائیکاٹ اور اس سے قطع تعلق واجب ہے ۔

س۸۹۰۱ اخلاق اسلامی کے خلاف مغربی ثقافت کے پے در پے حملوں اور غیر اسلامی عادتوں کی ترویج کے پیش نظر جیسے بعض لوگ گلے میں سونے کی صلیب پھنتے ہیں ۔ یا بعض عورتیں شوخ رنگ کے مانتو پھنتی ہیں یا بعض مرد و عورتیں پھنتی ہیں ۔ یا جاذب نظر گھڑیاں پھنتے ہیں جسے عرف عام میں برا سمجھا جاتا ہے اور امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کے بعد بھی ان میں سے بعض اس پرمصررھتے ہیں ۔ امید ہے کہ آپ کوئی ایسا طریقہ بیان فرمائیں گے جو ایسے لوگوں کے لئے بروئے کار لایا جائے؟

ج سونا پھننا یا اسے گردن میں ڈالنا مردوں پر مطلقاً حرام ہے اور ایسے کپڑے کی ردا ڈالنا بھی جائز نہیں ہے جو سلائی ، رنگ یا کسی اعتبار سے بھی غیر مسلم غارت گروں کی تھذیب کے فروغ اور ان کی تقلید کے معنی میں ہو اور اسی طرح ان کنگنوں اور فیشنی عینکوں کا استعمال بھی جائز نہیں ہے جو دشمنان اسلام و مسلمین کی ثقافت و تھذیب کی تقلید تصور کئے جاتے ہیں اور ان چیزوں کے مقابلے میں دوسروں پر واجب ہے کہ وہ زبان کے ذریعے نھی عن المنکر کریں

۹۹۰۱ ہم بعض حالات میں یونیورسٹی کے طالب علموں یا ملازموں کو برا کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں یھاں تک کہ وہ ھدایت و نصیحت کے بعد بھی اس سے باز نہیں آتے بلکہ اس کے بر خلاف اپنی برائی کو جاری رکھنے پر مصر رھتے ہیں اور یہ پوری یونیورسٹی میں فساد کا سبب بنتا ہے ۔ آپ کا حکم اس بارے میں کیا ہے کہ اگر ان کی ان حرکتوں کو موثر دفتری قوانین کے ذریعے روکا جائے ، مثلاً ان کے سروس بک میں درج کیا جائے

ج یونیورسٹی کے داخلی نظام کی رعایت کے ساتھ اس میں کوئی اشکال نہیں ہے ۔ پیارے جوانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسئلے امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کو سنجیدگی سے اختیار کریں اور اس کے شرائط و احکام کو صحیح طریقے سے سیکھیں ، اس کو فروغ دیں اور اس طرح اخلاقی اور موثر طریقے اختیار کریں ، لوگوں کو نیکیوں کی ترغیب دیں، برائیوں کی نہیں ، لیکن اس سے ذاتی فائدے حاصل کرنے سے بچیں، انہیں وفقکم اللہ تعالیٰ ” ۔ معلوم ہونا چاھئیے کہ نیکیوں کے فروغ اور برائیوں کے سد باب کا بھترین طریقہ یھی ہے خدا آپ کو اپنی رضا کی توفیق عطا فرمائے “ المرضاتے

س۰۰۱۱ کیا نامشروع کام کرنے والے کے سلام کا جواب اس کو اس فعل سے باز رکھنے کی غرض سے نہ دینا جائز ہے ؟

ج اگر عرف عام میں اس عمل پر نامشروع کام سے روکنے کا اطلاق ہوتا ہو تو نھی عن المنکر کے قصد سے سلام کا جواب نہ دینا جائز ہے ۔

س۱۰۱۱ اگر ذمے داروں کے نزدیک یقینی طور پر یہ ثابت ہوجائے کے دفتر کے بعض ارکان سھل انگاری سے کام لیتے ہیں یا تدارک الصلوٰۃ ہیں اور ان کو وعظ و نصیحت کرنے کے بعد ناامید ہوگئے ہیں تو ایسے افراد کے بارے

میں ان کا کیا فریضہ ہے ؟

جہ انہیں امربالمعروف اور نہی عن المنکر کی تاثیر سے غافل نہیں رہنا چاہئیے اگر وہ اس کے شرائط کے ساتھ پہ در پہ انجام دیں گے تو اس کا اثر یقینی ہے اور جب وہ اس بات سے مایوس ہوجائیں کہ ان پر امر بالمعروف کا اثر نہیں ہوگا، تو اگر کوئی قانون ایسا ہو جو ایسے اشخاص کو مراعات سے محروم کردے تو ان کو مراعات سے محروم کردینا واجب ہے اور انہیں یہ بتادیں کہ یہ قانون تمہارے اوپر اس لئے نافذ کیا گیا ہے کہ تم فریضہ الھی کو سبک سمجھتے ہو

باب ۹

متفرقات

س
۲۰۱۱
؟ میری بہن نے کچھ عرصے پہلے ایک بے نمازی سے شادی کرلی ہے چونکہ وہ ہم ارے ساتھ ھی رھتا ہے لھذا میں اس سے گفتگو اور معاشرت پرمجبور ہوں بلکہ اکثر اس کے کہنے پر بعض کاموں میں اس کی مدد کرتا رھتا ہوں پس کیا شریعت کی رو سے اس سے گفتگو و معاشرت اور بعض کاموں میں اس کی مدد کرنا جائز ہے ؟
جہ اس سلسلے میں آپ کے اوپر صرف یہ ہے کہ جب بھی اس کے وجوب کے حالات اور شرائط موجود ہوں تو آپ متواتر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہیں اور آپ کی مدد معاشرت اسے ترک نماز پرجبری نہ بنائے تو اس کی مدد کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے ؟
س
۳۰۱۱
؟ اگر ظالموں اور حاکم جور کے پاس علمائے اعلام کی آمدو رفت و معاشرت سے ان کے ظلم میں کمی واقع ہوتی ہو تو کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟
جہ اگر ایسے حالات میں عالم پر یہ ثابت ہوجائے کہ اس کا ظالم کے پاس آنا جانا ظالم کو ظلم کے ترک کرنے اور منکرات سے روکنے میں موثر ہوگا یا کوئی ایسا مسئلہ ہو جس کو ہم یت دینا واجب ہو تو اس صورت میں اس میں کوئی اشکال نہیں ہے ؟
س
۴۰۱۱
؟ میں نے چند سال قبل شادی کی ہے اور میں دینی امور اور شرعی مسائل کو بھت زیادہ ہم یت دیتا ہوں اور امام خمینی

(
رہ) کا مقلد ہوں مگر میری زوجہ دینی مسائل کو ہم یت نہیں دیتی، بعض اوقات ، ہم اری بہم ی بحث و نزاع کے بعد وہ ایک مرتبہ نما زپڑھ لیتی ہے مگر زیادہ تر نہیں پڑھتی ہے جس سے مجھے بھت دکھ ہوتا ہے ایسی صورت میں میرا کیا فریضہ ہے ؟
جہ آپ پر اس کی اصلاح کے اسباب فرہم کرنا واجب ہے خواہ کسی بھی طریقہ سے ہوں اور ایسی خشونت سے پرھیز ضروری ہے جس سے بدخلقی اور عدم نظم و نسق کی بو آتی ہے ہے لیکن آپ کی یاد دھانی کے لئے عرض ہے کہ دینی مجالس میں شرکت کرنا اور دین دار خاندانوں کے یہاں آنا جانا اصلاح میں بڑا موثر ہے ہے ؟
س
۵۰۱۱
؟ اگر ایک مسلمان قرائن کی مدد سے اس نتیجے پر پھنچے کہ اس کی زوجہ ، چند بچوں کی ماں ہونے کے باوجود ، پوشیدہ طور پر ایسے افعال کا ارتکاب کرتی ہے جو عفت کے خلاف ہیں لیکن اس موضوع کے اثبات پر اس کے پاس کوئی شرعی دلیل نہیں ہے ہے مثلاً گواھی دینے کے لئے گواہ نہیں ہے تو شرعاً اس عورت کے ساتھ انسان کیسا سلوک کرے ؟ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ بچے اسی کے زیر سایہ پرورش پائیں گے اور اگر وہ شخص یا اشخاص ، جو کہ ایسے قبیح اور احکام خدا کے برخلاف افعال کے مرتکب ہوتے ہیں ، پھچان لئے جائیں تو ان کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئیے؟ واضح رہے کہ ان کے خلاف ایسی دلیلیں نہیں ہیں جنہیں شرعی عدالت میں

پیش کیا جاسکے؟
جے ظنی قرائن و شواہد کے ذریعے پیدا ہونے والے سوء ظن سے اجتناب واجب ہے اور اگر محرمات شرعی کا وقوع ثابت ہوجائے تو اسے وعظ و نصیحت اور نہی عن المنکر کے ذریعے اس فعل سے روکنا واجب ہے اور اگر نہی عن المنکر کا اس پر کوئی اثر نہ ہو تو اس وقت وہ عدلیے سے رجوع کرسکتا ہے بشرطیکے اس کے پاس ثبوت موجود ہو
س
۶۰۱۱
 کیا لڑکی کے لئے جائز ہے کے وہ جوان کو نصیحت اور راہنمائی کرے اور تعلیم وغیرے میں موازین شرعیے کی رعایت کے التزام کے ساتھ اس کی مدد کرے؟
جے مفروضے سوال میں کوئی مانع نہیں ہے لیکن شیطانی وسوسوں اور بھکانے والی باتوں سے پرھیز ضروری ہے اور اس سلسلے میں شرع کے احکام کی رعایت کرنا، جیسے اجنبی کے ساتھ تنہا نے رہنا واجب ہے
س
۷۰۱۱
 مختلف اداروں اور دفاتر کے ان ماتحت ملازمین کی تکلیف کیا ہے جو کبھی کبھی اپنے دفاتر میں اپنے افسران بالا سے اداری اور شرعی مخالفت دیکھیں ؟ اور کیا اس شخص سے اس جگے تکلیف ساقط ہے جب اس بات کا اندیشے ہو کے اگر وہ نہی عن المنکر کرے گا تو اسے افسران بالادست سے نقصان پھنچے گا؟
جے اگر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے شرائط موجود ہوں تو انہیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا چاھئیے ورنے اس سلسلے میں ان کے اوپر کوئی شرعی ذمے داری نہیں ہے اسی طرح اگر انہیں اس سے ضرر کا خوف ہو تو بھی ان سے تکلیف ساقط ہے یے اس جگے کا حکم ہے جہاں اسلامی حکومت کا نظام نافذ نہ ہو لیکن جہان اسلامی حکومت ہو اور وہ اس فریضے کو ہم یت دیتی ہو تو اس وقت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے عاجز شخص پر واجب ہے کے اس سلسلے میں حکومت نے جو مخصوص ادارے سے قائم کئے ہیں ان کو اطلاع دے تاکے فساد و مفسدین کی بیخ کنی تک چارے جوئی کی جائے
س
۸۰۱۱
 اگر کسی ادارے کے بیت المال میں غبن اور چوری ہوجائے اور یے سلسلے جاری ہو اور وھاں ایک ایسا شخص موجود ہو جو خود کو اس لائق سمجھتا ہے کے اگر یے ذمے داری اس کے سپرد کردی جائے تو اس کی اصلاح کرسکے گا اور یے ذمے داری اسے اس وقت تک نہیں ملے گی جب تک وہ اسے لینے کے لئے بعض مخصوص افراد کو رشوت نے دے تو کیا بیت المال کو دست برد سے بچانے کے لئے رشوت دینا جائز ہے ؟ درحقیقت یے بڑی بد عنوانی کو چھوٹی بدعنوانی کے ذریعے ختم کرنا ہے ؟
جے جو اشخاص اس بات سے باخبر ہیں کے شریعت کی مخالفت ہورھی ہے ، ان پر واجب ہے کے وہ نہی عن المنکر کے شرائط و ضوابط کا لحاظ کرتے ہوئے نہی عن المنکر کریں اور کسی کام کی ذمے داری خود سنبھالنے کے لئے اگرچے وہ مفاسد کو روکنے ھی کی غرض سے ہو، رشوت دینا اور غیر قانونی اختیار کرنا جائز نہیں ہے ھاں اگر یے چیزیں اس شھر میں فرض کی جائیں جہاں اسلامی حکومت ہو تو وھاں کے لوگوں سے یے واجب صرف امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے عاجز ہونے کی بنا پر ساقط نہیں ہوگا بلکے وھاں واجب ہے کے حکومت کے قائم کردے محکمے کو اطلاع دے
س
۹۰۱۱
 کیا منکرات ، نسبی امور میں سے ہیں تاکے یونیورسٹیوں کے موجودے ماحول کا باھر کے فاسد ماحول سے موازنے کیا جائے اور اس طرح بعض منکرات سے نہی نے کی جائے اور نے ان سے روکا جائے، اس لئے کے ان کو حرام اور منکر نہیں قرار دیا جاتا؟
جے نامشروع اور برے افعال ، برے ہونے کی حیثیت سے نسبی نہیں ہیں البتے جب بعض برے افعال کا دوسرے قبیح افعال سے موازنے کیا جائے گا تو کچھ زیادے ھی قبیح و حرام ثابت ہوں گے بھر حال اس شخص پر نہی عن المنکر کرنا واجب ہے جس کے لئے شرائط فرہم ہوں، اور اس کو ترک کرنا اس کے لئے جائز نہیں ہے اور اس سلسلے میں برے افعال کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور نے ھی یونیورسٹی کے ماحول کو دوسرے ماحول سے اس لحاظ سے جدا کیا جاسکتا ہے ؟
س
۰۱۱۱
 الکحل والے ایسے مشروبات کا کیا حکم ہے جو ان اجنبیوں کے پاس پائے جاتے ہیں جو اسلامی ممالک کے بعض اداروں میں ملازمت کے لئے آتے ہیں اور انہیں وہ اپنے گھروں میں یا ان جگھوں پر پیتے ہیں جو ان کے لئے مخصوص ہیں ؟ اور اسی طرح ان کے خنزیر کا گوشت لانے اور اسے کھانے کا کیا حکم ہے ؟ اور جو صفت اور اقدار انسانی کے خلاف اعمال کا ارتکاب کرتے

ہیں ان کا کیا حکم ہے ؟ کارخانہ کے ذمہ داروں اور ان اجنبیوں کا ساتھ کام کرنے والوں کی تکلیف کیا ہے ؟
ایسی حالت میں ہم کیا قدم اٹھائیں جبکہ مربوط ادارے اور کارخانوں کے ذمہ دار افراد اطلاع کے بعد بھی اس بارے میں کسی قسم کی کاروائی نہ کریں؟
ج ان کے ذمہ دار حکام پر واجب ہے کہ ان لوگوں کو کھلے عام ایسے امور جیسے شراب خواری اور حرام گوشت کھانے سے منع کریں اسی طرح لوگوں کے سامنے ان اشیاء کا حمل و نقل نہ کریں، لیکن جو امور عفت عامہ کے خلاف ہیں انہیں انجام دینے کی انہیں اجازت نہیں ہے بھر حال اس سلسلے میں ان کے لئے قانون کا اجراء ان ہی عہدھداروں کے توسط سے ہونا چاہئیے جو ان کے لئے مختص ہیں ۔
س
۱۱۱۱
۔ بعض برادران امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی غرض سے ایسے مقامات پر جاتے ہیں جہاں اکثر بے پردہ عورتیں جمع ہوتی ہیں تاکہ انہیں وعظو نصیحت کریں کیا ان کے لئے جائز ہے کہ بے پردہ عورتوں کی طرف نگاہ کریں؟ اس اعتبار سے کہ وہ اس جگہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی غرض سے گئے ہیں ؟
ج غیر ارادی طور پر پہلی مرتبہ نگاہ کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن جان بوجھ کر چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کے علاوہ کسی چیز کو دیکھنا جائز نہیں ہے اگرچہ مقصد امر بالمعروف ہی کیوں نہ ہو۔
س
۲۱۱۱
۔ ان مومن جوانوں کا کیا فریضہ ہے جو بعض مخلوط

(

نظام تعلیم والی

)

یونیورسٹیوں میں برے اعمال کا مشاہدہ کرتے ہیں ؟
ج ان پر واجب ہے کہ خود کو برائیوں میں ملوث نہ کریں اور اگر شرائط موجود ہوں اور وہ قدرت رکھتے ہوں تو ان پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے اٹھ کھڑے ہونا واجب ہے ۔

Source URL: http://www.al-islam.org/fr/node/23672

Links
[1] http://www.al-islam.org/fr/user/login?destination=node/23672%23comment-form
[2] http://www.al-islam.org/fr/user/register?destination=node/23672%23comment-form
[3] http://www.al-islam.org/fr/person/%D8%A2%DB%8C%D8%AA-%D8%A7%D9%84%D9%84%DB%81-%D8%B9%D9%84%DB%8C-%D8%AE%D8%A7%D9%85%D9%86%DB%-1-%D8%A7%DB%8C
[4] http://www.al-islam.org/fr/organization/%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%D9%8A%D8%AA-%DA%88%D9%8A%D8%AC%D9%8A%D9%B9%D9%8--%D8%A7%D8%B3%D9%84%D8%A7%D9%85%DA%A--%D9%84%D8%A7%D8%A6%D9%8A%D8%A8%D8%B1%D9%8A%D8%B1%D9%8A-%D9%BE%D8%B1%D9%88%D8%AC%D9%8A%DA%A9%D9%B9-%D9%B9%D9%8A%D9%85
[5] http://www.al-islam.org/fr/library/islamic-laws
[6] http://www.al-islam.org/fr/person/%D8%A2%DB%8C%D8%AA-%D8%A7%D9%84%D9%84%DB%81-%D8%B9%D9%84%DB%8C-%D8%AE%D8%A7%D9%85%D9%86%DB%-1-%D8%A7%DB%8C-0